مؤثر کیمیا

حکیم نور محمد چوہان

اعجاز پبلشنگ ہاؤس

2861 کوچہ چیلان، دریا گنج، نئی دہلی۔ 2

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سخی را ہر دو عالم است بلند
بخیلاں دستِ کوتاہ گور تنگ

رموزِ کیمیا

۹۶

* * * * * * * * *

ترتیب و تالیف:

حکیم نور محمد چوہان۔ ایڈیٹر رسالہ اسرارِ حکمت

نظرِ ثانی:

جناب حکیم محمد اسماعیل صاحب امرتسری (مرحوم)

اعجاز پبلشنگ ہاؤس ۲۸۶۱ کوچہ چیلان دریا گنج نئی دہلی۔ ۲

فون نمبر: 3253268

بار اول.............۱۹۹۷ء

قیمت...... پچاس روپے

تعداد............ چھ سو

فہرست

مطبع بھارت آفسٹ پریس دہلی

ISBN : 81 - 85949 - 83 - 2

رموزِ کیمیا

امابعد! احقر الزمن حکیم سید محمود الحسن غفرلہٗ ابن صوفی شاہ ابراہ اللہ عرف حاجی مولوی واجد علی صاحب رئیس متوطن قصبہ صمدن ضلع فرخ آباد ۔

جو ور نیو لا حضور سرکار عالیہ گورنمنٹ بھوپال میں لعہدہ طبابت مامور ہے، ناظرین باتمکین کی خدمت میں لصد آداب ملتجی ہے ۔ یہ کتاب عجیب و غریب موسوم بہ اعمال کیمیا میں ہے اور اس کتاب کے اندر وہ نسخہ جات درج کئے جاتے ہیں جس کا عاجز نے خود تجربہ کیا ہے یا جوگیوں اور سنیاسیوں اور فقراء نے بچشم دید تجربات کرائے اور بجنسہ ان کو قلمبند کرتا رہا۔ اس کتاب میں کچھ تجربہ شدہ کیمیا کے نسخے درج ہیں جنہیں آپ خود تجربہ فرمائیں گے تو محوِ حیرت ہو جائیں گے ۔ اب ہم اوّل ان درویشوں کے نصائح و اقوال جو وقتاً فوقتاً اس علم کے متعلق مجھے کہیں بجنسہٖ قلم بند کرتے ہیں۔ تاکہ آپ کو علم ہو جائے کہ کیمیا کے دلدادہ کس طرح غلطیاں کھاتے ہیں اور اپنے کئے پہ نادم نہیں ہوتے ۔ اور اصل نسخہ کو غلط ٹھہراتے ہوئے ابتداء سے ہی اس علم کے منکر ہو گئے اور یہ خبط دل میں سما گیا کہ یا تو اس علم کا وجود ہی نہیں اور اگر ہے بھی تو ناظرین کہ نیوالے مفقود و غیر یہاں تک لوگوں کے خیالات فاسد ہو گئے ہیں کہ یہ علم ہی جھوٹا ہے ۔ سینکڑوں نے اپنی جائدادیں اس فن کیمیا کی تحصیل میں صرف کر دیں اور بیسیوں نے اپنا جان و مال لگا دیا ، یہاں تک کہ دیوانہ ہو گئے ۔ اور نتیجہ کچھ نہ نکلا۔ مایوس ہو کر بیٹھ گئے اور خیال کر لیا کہ یہ سب وہم ہے اور اس کو حاصل کرنا اپنے عزیز وقت کو ضائع کرنا ہے ان درویشوں اور سنیاسیوں کے رموز سے آگاہ کرتا ہوں جو فن کیمیا میں خاص طور پہ قابلِ ذکر ہیں ۔

ہدایات

۱۔ نسخہ میں جس قدر اجزا ہوں خراب رنگت کے نہ ہوں ، اعلیٰ قسم کے

ہونے چاہئیں۔

۲۔ ہر ایک نسخہ اکسیر میں اس امر کا خیال ملحوظ رکھیں کہ کل اجزاء مصفیٰ ہوں کیونکہ جب وہ خود صاف نہیں ہونگے تصفیہ اصباد کی قابلیت ان میں نہ ہوگی۔

۳۔ اکسیر کو شیشے یا چینی کے ظروف میں رکھنا چاہیئے۔ پانی لگنے اور ہوائی رطوبت سے حفاظت رہے

۴۔ اگر کسی کشتہ کے ذریعہ اکسیر کامل بنایا جائے تو خوب جانچ لینا چاہیئے کہ کشتہ خام تو نہ تھا اگر کشتہ خام ہے تو مکرر ترکیب کے ساتھ دوبارہ اس کی خرابی کو دور کرلیں تاکہ آئندہ چل کر نسخہ کے بنانے میں کوئی نقصان پیدا نہ ہو اور اصلی حالت میں شئے تیار ہوسکے۔

۵۔ نسخہ میں جس قسم کی ہدایات ہو مثلاً برادہ یا لکڑی یا کوئلہ یا گرسی یا کنڈے غرضیکہ جس چیز کی آگ دینا لکھا ہو اسی کی آگ دیں

۶۔ آگ دینے میں خاص احتیاط لازم ہے اکثر لوگ اسی کی ناواقفیت سے ناکام رہتے ہیں۔

۷۔ شیشی میں جب اکسیر رکھیں اوّل اس کا منہ روئی وغیرہ سے بند کر دینا چاہیئے تاکہ جملہ رطوبات اس کی خشک ہوجائے اس کے بعد کاک لگانا چاہیئے۔

۸۔ اول شیشی کو دو چار گھنٹے کھلا رہنے دیں تاکہ رطوبت اس کی نکل جائے اس کے بعد ڈاٹ مستحکم لگادیں۔

۹۔ جو ظرف گل حکمت کیا جائے جب تک کہ بالکل خشک نہ ہوجائے آگ نہ دیں اکثر اوقات نمی باقی رہ جاتی ہے ظرف آگ میں دینے سے ٹوٹ جاتا ہے

۱۰۔ کپڑ مٹی اچھی طرح سے کرنا چاہیئے تاکہ ظرف کا منہ کہیں سے کھلا نہ رہے۔

۱۱۔ اگر کسی دوا کا بتر پہ کسی دھات کو ضماد کرنا منظور ہے اور تعداد میں زیادہ ہے تو اول بتر پہ ضماد کریں اور اس طرح پورا ضماد کرنا چاہیئے ایک دم پورا ضماد ہرگز نہ کریں۔

۱۲۔ اکثر اوقات بوٹی وغیرہ یا منسل یا گندھک وغیرہ کا ضماد کرنے کی ضرورت پیش آجاتی ہے۔

۱۳۔ جب کسی بوٹی کا یا اور کسی شے کا عرق ڈالنا منظور ہو تو جب تک ایک عرق جذب نہ ہو جائے دوسرا عرق ہرگز نہ ڈالیں۔

۱۴۔ دوا کو کھرل کرتے وقت عام مجمع میں تیار نہ کرے اور ناپاک عورت کے سایہ سے محفوظ رکھے نیز گرمیٔ آفتاب سے بھی حفاظت لازم ہے۔

۱۵۔ سیماب کے ذریعہ سے اگر اکسیر بنانا منظور ہے تو اوّل سیماب کو مصفیٰ کر لینا چاہیئے۔

۱۶۔ سیماب کو کسی موٹے کپڑے میں چالیس پچاس مرتبہ نکال لینے سے سیاہی دُور ہو جاتی ہے۔ اور کھرل میں اینٹ خام کے ساتھ شامل کر کے ۲۴ گھنٹے کھرل کریں جو قاعدہ درج مصفیٰ کرنے کا ہے۔ وہ عمل میں لانا چاہیئے۔

۱۷۔ جس بوٹی کے عرق میں سیماب یا دیگر کوئی دھات صاف کرنا منظور ہے تو خیال رہے کہ بوٹی کے شیرہ میں پانی کا میل ہرگز نہ ہو۔

۱۸۔ بوٹیوں کا عرق ہمیشہ تازہ کار ہوتا ہے۔ خشک یا مرجھائی ہوئی بوٹیوں کا عرق کارآمد نہیں ہوتا۔ جیسے نیب کی پتی یا مثل اس کے دیگر بوٹیاں ایسی صورت میں لعاب منہ کی دیگر عرق نکالتے ہیں۔ یا آب باراں سے یا دریا کے پانی سے بوٹی کو دھوتے ہیں اور پھر اس کا عرق نکال لیتے ہیں۔ اس طرح سے کوئی خرابی پیدا نہیں ہوتی اور اصل عرق نکل آتا ہے۔

۱۹۔ اکثر اس امر کا تجربہ ہوا ہے کہ ایک ہی نسخہ کو ایک مرتبہ میں نے بنایا صحیح نکلا اور اسی نسخہ کو اور احباب نے تیار کیا تو غلط ثابت ہوا۔ لیکن مکرر سہ کرر جب کیا صحیح نکلا۔ بات یہ ہے کہ میرے خیال میں سوائے بے احتیاطی اور ناواقفیت کے اور دوسری کوئی بات معلوم نہیں ہوتی۔ چنانچہ اس کا ہم نے اپنے استاد سے تذکرہ کیا تو وہ بھی یہی فرمانے لگے۔ کہ یہ ہدایات جو آپ کو مختلف طریقوں سے معلوم ہوئیں اور جو میں نے آپ کو بتلائیں اس کے مطابق عمل کرنے والا کبھی محروم نہیں رہ سکتا۔ ان ہدایات کو ذہن نشین کرنے کے بعد چند اصطلاحات بتائی جاتی ہیں تاکہ آئندہ چل کر آپ کو دشواری نہ ہو۔

اصطلاحات

۱۔ چوپہ دینا کڑاہی سے اور اس میں ریت بھر کر اس پر ظرف دوا کا جما دے اور نیچے نرم آنچ دے مثلاً کسی دوا کا چوپہ دینا منظور ہے تو کڑاہی میں اس ظرف کو جما دیا اب اس پر ایک ظرف میں عرق بھر دیا اور اس ظرف کے پیندے میں بقدر ضرورت سوراخ کر کے اس میں بتی لگا دیں تاکہ بتی کے ذریعہ سے قطرہ قطرہ عرق دوا پہ ٹپکتا رہے اور آگ کی گرمی سے دوا میں جذب ہوتا رہے۔

۲۔ غواص۔ کسی دھات کے اندر نفوذ کر کے نقرئی یا طلائی رنگ پیدا کر دے ایسی اکسیر کو غواص کہتے ہیں۔

۳۔ صباغ۔ ایسی اکسیر کو کہتے ہیں جو کسی دھات میں چاندی یا سونے کا رنگ پیدا کر سکے۔

۴۔ چرخ دینا، کھریا جس کو لونہ بھی کہتے ہیں اس میں کسی دھات کو اس طرح پگھلانا کہ گل کر پانی ہو جائے اس کو تاؤ دینا بھی کہتے ہیں۔

۵۔ بجھاؤ دینا، کسی دھات کو گرم کر کے یا پگھلا کر کسی بوٹی کے عرق میں غوطہ دینا تاکہ دھات مصفے ہو جائے۔

۶۔ طرح کرنا۔ اکسیر کو کسی دھات میں لکڑی وغیرہ یا کسی اور شئے سے چلانا تاکہ اکسیر دھات کے ہر جزو میں نفوذ کر جائے۔

۷۔ بھاٹ اگن۔ دو تین پتلی لکڑیوں کی آنچ یا تین چار کنڈوں کی آنچ دینا۔

۸۔ نرگ اگن تیز آنچ کو کہتے ہیں۔

۹۔ پٹ دینا، دوا کو عرق سے اس طرح تر کرے کہ تمام دوا خوب اچھی طرح تر ہو جائے پھر اس کو تمازت آفتاب میں کھرل کرتے کرتے خشک کریں اور پھر عرق کو ڈال کر سحق کرنا شروع کرے اور پھر دوپہر دن تک کھرل کرنے کے بعد پھر دوپہر تک دھوپ میں رکھا رہنے دے یہاں تک کہ جو رطوبت اس میں ہے تمازت آفتاب سے خشک ہو جائے۔

۱۰۔ اگن پٹ۔ دوا کو دھوپ میں کھرل کر کے یا سایہ میں کھرل کر کے یا گرم شئے سے مثلاً بھوبھل وغیرہ میں رکھ کر پھر گڈیا میں رکھ کر گل حکمت کر کے چولہے یا تنور یا بھاڑ

وغیرہ میں دینا اور رینڈ کھرل رکھ کر آنچ دینا یہ عام اصطلاحات روزمرہ کیمیاگر کو پیش آتی ہیں جب کہ وہ اس کام کو شروع کرتا ہے۔ جس طرح مجھے اصطلاحات کی تعریف بتلائی گئی ہے، بجنسہٖ درج کی گئیں۔

ایک جدید واقعہ کا اظہار

مطب میں بیٹھا ہوا مریضوں کو دوا دے رہا تھا کہ ایک بزرگ سیرت صاحب تشریف لائے اور فرمانے لگے کہ مجھے ورمِ جگر کی شکایت ہے۔ میں نے ان کو اخلاق کے ساتھ بٹھایا اور کہا کہ مریضوں سے میں فارغ ہو جاؤں تو اس وقت آپ کے مرض کی کیفیت سنوں گا۔ اور انشاء اللہ دوا یہیں سے آپ کو دوں گا چنانچہ اس دفعہ ایک مریض ایسا تھا جو نامردی کے گئے گذرے درجہ پہ پہنچ کر اپنے افسوس کا اظہار مجھ سے علیحدہ کرنا چاہتا تھا چنانچہ میں علیحدہ گیا اور اس نے اپنی پوری کیفیت بیان کی۔ میں نے کہا میاں صاحب اس وقت میرے پاس کوئی دوا تیار نہیں، البتہ میں کوشش کر کے بہت جلد تیار کر دوں گا۔ آپ کل تشریف لائیے۔ آپ کے مرض کے متعلق صحیح صحیح جواب اور جو صورت ہوگی بتا دوں گا اس کے بعد وہ مریض چلا گیا۔۔۔۔ بزرگ صاحب درویش نے پوچھا کہ اس مریض سے آپ نے علیحدہ کیا گفتگو فرمائی کیا یہ بیمار تھا؟ میں نے تمام ماجرا سنایا، مسکرائے اور فرمانے لگے کہ آپ ماشاء اللہ طبیب ہیں، میں تو ایک ناخواندہ اور جاہل شخص ہوں۔ لیکن جب آپ میرا علاج سرگرمی کے ساتھ فرمائیں گے تو آپ میرے نسخہ کو جو ایک عجوبہ طلاء ہے اس شخص پر بشرطیکہ آپ کی رائے بھی ہو استعمال کرائیں چار دن میں مریض اچھا ہو جائے گا میں نے کہا آپ برا نہ مانیں اگر کچھ عرض کروں۔ فرمایا کہیے۔ میں نے کہا کہ دوا کے استعمال میں تو مجھے چنداں تامل نہیں۔ اگر مریض اچھا ہو گیا تو آپ کو نسخہ کے اجزاء بتلانے پڑیں گے۔ اور پوری پوری ترکیب سے اس کو ظاہر کرنا ہوگا۔ اگر آپ کو یہ منظور ہو تو بسم اللہ شوق سے دیجیے۔ فرمایا اچھا فقیروں کے پاس رکھا ہی کیا ہے۔ اگر صحتیاب ہو جائے گا تو بطور یادگار میں نسخہ نذر کر دوں گا۔ میں نے ان سے طلاء لیا جو ایک ماشہ کی مقدار میں تھا۔ نہایت چمکدار میں نے اپنے قیاس سے یہ سمجھا کہ اس میں گندھک اور شنگرف کا جزو ضرور ہے۔

پھر میں نے کہا میاں صاحب یہ تو ایسا طلاء ہے کہ دوسرے معنی میں یہ طلاء ہی بتاتا ہوگا جس سے میری مراد یہ تھی کہ اس کو گداختہ کر کے ڈالدیا جائے تو خالص آفتاب تیار کرے فرمایا آپ اس کو استعمال تو کرائیے اور میرا علاج شروع فرما دیجئے۔

چنانچہ سب سے پہلے ان درویش کا علاج نہایت محنت کے ساتھ کیا۔ اور ادھر اس مریض کو طلاء دیدیا۔ اس نے ایک دن شب کو لگایا دوسرے دن بڑا خوش۔ صاحب یہ تو آپ نے عجیب چیز عنایت فرمائی۔ میں کل اچھا ہو جاؤں گا۔ میں نے کہا کہ آج پہلا دن ایسا ہی تم کو معلوم ہوتا ہے کوئی دوا تم نے آج تک استعمال نہیں کی ہے، اسلئے اثر کچھ نہ کچھ ضرور ہونا چاہیئے۔ اور کہا اچھا کل پھر آپ کو اطلاع دوں گا۔ دوسرے دن بالکل اچھا ہو گیا۔ تیسرے دن میں نے زبردستی اور اس کا استعمال کرایا۔ اور پھر عمر بھر شکایت نہ ہوئی۔

اب میں نے دو ہفتہ تک ان کا علاج کیا وہ بالکل اچھے ہو گئے۔ اور پچاس روپیہ نذرانہ دینے لگے۔ میں نے کہا یہ روپیہ ہیچ ہے میں اس کی خواہش نہیں رکھتا۔ بلکہ آپ کے نسخہ کا دلدادہ ہوں۔ فرمایا حکیم صاحب میں نے آج تک نسخہ کسی کو نہیں بتلایا۔ لیکن آپ کی محنت اور میری صحتیابی اس امر کو گوارا نہیں کرتی کہ آپ کو یہ نسخہ نہ بتلاؤں۔ پھر فرمایا کہ اچھا چلتے وقت اس کی خوبیاں بیان کروں گا۔

نسخہ بجنسہٖ بتلا دیا جس کو درج کر رہا ہوں۔ میں نے کہا کہ یہ نسخہ تیرہ سال کا عرصہ ہوا میں نے ایک رسالہ میں دیکھا تھا۔ فرمایا میاں صاحب نسخہ جات بعد تجربہ درج کر دیئے جاتے ہیں۔ لیکن جب تک ہم آپ پر ظاہر نہ کریں آپ کو کیا علم کہ یہ نسخہ کہاں سے حاصل ہوا۔ سینکڑوں نسخے درج کتاب ہیں۔ پھر کیا آپ کسی نسخہ پر اعتماد کر کے بتلا سکتے ہیں کہ یہ نسخہ تیر بہدف ہے۔ اس کے بعد چلتے وقت مِس گداختہ پر نصف ماشہ ڈال کر بتلایا سبحان اللہ خالص شمس تیار ہو گیا۔ طلاء کی ترکیب حسبِ ذیل ہے:۔

وہ فرمانے لگے کہ طلا ہم لوگ کیسا ہی دشوار طلب ہو بآسانی تیار کر لیتے ہیں۔ اسلئے کہ فقیروں کو شبانہ کوئی کام نہیں۔ اگرچہ ذراسی محنت ہے، لیکن تجربہ اس محنت کے بعد سب بھلا دیتا ہے۔ ایک لوہے کا برتن لیجیے اور اس میں دو تولہ شنگرف ڈلے لئے اور اس میں روزانہ مدار کا دودھ پاؤ بھر ڈالئے اور اس کو نرم آنچ پر پکائیے یہاں تک کہ سب دودھ

اسی شنگرف میں جذب ہو جائے۔ اور یہ عمل روزانہ یعنی پاؤ بھر دودھ روزانہ پورے سوا تین ماہ تک ڈالتے رہیئے۔ اور روزانہ اسی طرح نرم آگ پر پکاتے رہیئے۔ جب پورے سوا تین ماہ کا یہ عمل ختم ہو جائے تو شنگرف کو ایک چینی کے ظرف میں رکھ کر شب کو شبنم میں رکھ دیجئے تمام شنگرف روغن کی شکل میں سیال ملے گا۔ اسکو بحفاظت تمام رکھئے اور ایک تولہ چاندی گلائیے اور دوستی اس تیل کو اس پر ڈال دیئے خالص آفتاب تیار ہوگا۔ اور اگر ایک دو رتی کا ہمراہ ملائی مایوسین اور گئے گزرے ہوئے لوگوں کو کھلا دیا جائے اور وہ بھی مداومت کے ساتھ نہیں اس لئے کہ مداومت کی طاقت آپ میں نہیں۔ ہفتہ میں دو مرتبہ کافی ہے۔ قوتِ باہ کا اندازہ تو کھانے پر معلوم ہوگا۔ البتہ مایوسین نہایت خوشی کے ساتھ چار شادیاں کر سکتے ہیں۔

سہل الاصول طلانہ لے لیا بعد میں خیال آیا مانع یہ امر ہوا تھا کہ ایک مریض پر میں استعمال کر چکا ہوں شاید انکار کر جائیں۔ اتنی مہربانی کیا کم ہے کہ نسخہ بتلا دیا۔ چونکہ مجھے کیمیا کے متعلق کوئی شوق نہ تھا البتہ درج کتاب نسخہ ضرور کر لیا تھا اب میں اپنے احباب کو اس نسخہ کی طرف خاص توجہ دلاتا ہوں کہ وہ تیار کریں اور اس سے نفع اٹھائیں۔

سنکھیا کا موم بنانا:- ایک مٹی کا بڑا ظرف لیجئے اور اس میں پانچ سیر املی ڈالئے اور پھر اس میں تین گلاس پانی بقدر تین پاؤ کے ڈالئے۔ پھر ایک تار کا لٹکن بنائیے جس کے درمیان میں ایک تولہ سم الفار آجائے اس کو ظرف میں منہ کی جانب سے مٹکی میں اس تار کو اس طرح لٹکاؤ کہ پانی اور املی سے تین انگل اوپر رہے پھر مٹکی کا منہ بند کر کے تمام مٹکی یعنی اس ظرف کو گل حکمت کر دو۔ اور پھر مکان کے ایک کونہ میں محفوظ رکھ کر تین دن اور رات برابر چراغ جلاؤ۔ (اگر ٹین کی ڈبیہ میں اسپرٹ ڈال کر جلایا جائے تو بجھتا نہیں برابر جلتا رہتا ہے) تین دن کے بعد نکالئے سنکھیا خفیف زردی مائل بشکل موم ہو گی جو ناخن یا چاقو سے بآسانی کٹ جائے گی۔ اور وزن میں برابر ہو گی۔ آپ اپنی ذہانت سے کام لیجئے کہ کس کام آئے گی۔ اور جو تجربہ آپ فرمائیں نتیجہ سے دفتر اسرار حکمت میں اطلاع دیجئے۔ اس وقت تک میرے ذہن میں یہ بات نہیں آئی کہ اس سے کیا چیز تیار ہو گی۔ درجِ کتاب اس لئے کر رہا ہوں کہ ہمارے احباب کے تجربہ میں اگر جدید کوئی صورت نکل آئے۔

مِس کو گلانا:- ایک سنیاسی سے ملاقات ہوئی میں نے ان سے دریافت

کہا کہ آپ تو تانبہ گلانے کی کوئی آسان ترکیب معلوم ہو تو بتلائیے۔ وہ سنیاسی کہنے لگا کہ آپ کو کشتہ بنانا ہے یا اصول کیمیاوی پر آپ اسکو گلانا چاہتے ہیں۔ میں نے کہا کہ اصول کیمیاوی پہ گلانا بتلائیے جو شمس و قمر کے تیار کرنے میں کارآمد ہو۔ جواب دیا کہ اس کا گلانا بہت دشوار ہے۔ اور اکثر کتابوں میں اس کے گلانے کی بہت سی ترکیبیں لکھی ہیں۔ لیکن ایک عام طریقہ اس کے گلانے کا یہ ہے کہ جس طرح چاندی کھوٹی کو سیسہ ڈال کر گلاتے ہیں اور پھر خراب چاندی خاکستر ہو کر جسقدر اصلی چاندی ہوتی ہے وہ باقی رہ جاتی ہے، اسی طرح ایک حصّہ تانبہ اور ۴ حصّہ سیسہ لے کر تانبے کو گھریا میں ڈال کر اور تھوڑا تھوڑا سیسہ ڈال کر بتدریج گلاتے ہیں اور سیسہ کی مدد سے تانبہ جلد جلد گلنے لگتا ہے جب سیسہ سوختہ ہو جاتا ہے تو تانبہ سُرخ نکل آتا ہے اور پھر معمولی چرخ دینے سے پانی پانی ہو جاتا ہے۔ اور یہ طلا کے بنانے میں کارآمد ہوتا ہے۔ میں نے کہا کہ میں اس کو خود کروں گا۔ چنانچہ ایک سنار کے یہاں جا کر اس عمل کو کیا ٹھیک نکلا اور تانبے سے ایک قسم کی زنگاری لو نکلتی ہے اس کو بالکل صاف کر دیا میں نے کہا کہ یہ طریقہ آسان ضرور ہے لیکن دشوار طلب ہے کہ گھنٹوں اسی میں صرف کئے جائیں فرمایا کہ اگر آپ چاہیں کہ ایک اشارہ میں گل جائے تو ایسی بوٹیاں بھی ہیں، لیکن وہ آپ کو نیپال کی ترائی میں ملیں گی۔ یا بندھیاچل پہاڑ کے میدان میں تلاش کرنے سے مل سکتی ہیں۔ جب تک ان کی شناخت آپ کو نہ کرائی جائے مشکل امر ہے۔ لیکن یہ بات آپ ذہن نشین کر لیجیے کہ تانبہ گلانے میں جب تک لو زنگاری نکلتی رہے گی کارآمد نہ ہوگا۔ اور دو تین طریقے اور بھی ہیں۔ مثلاً تیزاب میں تانبے کا برادہ حل کر کے صاف کرنا اور نمک کے ساتھ شامل کر کے صاف کرنا۔ میں نے کہا کہ آپ بتلائیے میں ضرور کروں گا۔ فرمایا کہ تیزاب فاروقی میں اچھا گلتا ہے۔ لیکن تیزاب فاروقی میں کیسر سُرخ یا زرد ڈالا گیا ہو۔ یہ تیزاب اصلی کلا نوں پہ نہایت اچھا ملتا ہے۔ اور خالص ہوتا ہے اس کو لیکر ترکیب ذیل کے ساتھ کام میں لائیں۔ ایک حصّہ تانبہ لیں اور چھ حصّہ تیزاب فاروقی اور برادہ تانبے کے چھ حصّہ کریں۔ اور ایک حصّہ برادہ کا تیزاب میں ڈالیں تیزاب شیشی یا بوتل میں رکھیں اور اسی میں برادہ ڈالیں برادہ ڈالنے کے بعد دھواں نکلے گا۔ اور برادہ محلول ہونا شروع ہوگا اور تیزاب اس کو گلانا شروع کر دیگا جس ظرف میں یہ شے یعنی تیزاب ہوگا برادہ ڈالنے سے جو دھواں زرد رنگ کا نکلے گا اس سے منہ آنکھ وغیرہ کی حفاظت

رکھیں۔ اور ظرف گرم ہوگا۔ جب یہ برادہ محلول ہو جائے پھر دوسرا حصّہ ڈالیں۔ اسی طرح بتدریج چھ حصّے ختم کریں۔ اسی طرح کُل برادہ گل جائے گا۔ جب برادہ گل جائے آرام سے تیزاب کو کسی دوسرے ظرف میں اسی طرح منقطر کر لیں اب نیچے جو برادہ ہے وہ مثل کشتہ کے ہو جاتا ہے۔ لیکن یہ خیال رکھیں کہ تیزاب فاروقی کا کچھ حصّہ شیشی میں ہمراہ برادے کے ضرور رہنے دیں۔ اس کے بعد کھرل میں اس برادہ کو ڈالیں اور اسی کے ہموزن نمک لاہوری ڈالیں پھر خوب سحق بلیغ کریں۔ ایک گھریا سنار کے یہاں کی لیکر جس کو دیگر لوگ کٹھالی بھی کہتے ہیں۔ اور بوتہ بھی اصطلاح عام میں بولتے ہیں۔ اس میں رکھ کر کوئلوں کی آگ میں اس قدر دھونکیں کہ سرخ رنگت آ جائے۔ خیال رہے کہ گلنے نہ پائے، اسکے بعد آگ سے اتار لیں اور ٹھنڈا ہو جانے کے بعد ایک ظرف میں ڈال کر ٹھنڈے پانی سے دھوئیں تاکہ جس قدر لاہوری نمک ڈالا گیا ہے اس کی شوریت دور ہو کر صاف برادہ رہ جائے اور اور برادہ جس قدر ہے نیچے تہہ نشین ہوگا۔ اس ترکیب کو چار پانچ مرتبہ کریں۔ یعنی اب وہ مقطر کیا ہوا جو تیزاب رکھا ہے اس میں پھر ڈالیں اور یہی عمل کرنے کے بعد آخر میں برادہ کو محفوظ کر لیں۔ پھر اسی برادہ کو جو کشتہ ہو گیا ہے۔ ایک ظرف میں رکھ کر اسی میں روغن زیتون تھوڑا اسا ڈالیں اس قدر کہ کشتہ تر ہو جائے۔ اسکے بعد گھریا میں اسکو رکھیں اور جسقدر برادہ ہو مثلاً ایک تولہ برادہ ہے تو اس میں دو ماشہ سہاگہ ڈال کر کوئلوں کی آگ پر رکھ کر دھونکنی سے دھونکیں تانبہ زندہ ہو جائے گا۔ اور یہ عمل شمسی میں کار آمد ہوگا۔ یہ طریقہ میرے بہت پسند آیا۔ اور پھر میں نے اسی ترکیب سے کیا نہایت صحیح نکلا۔

آپ یہ اعتراض فرمائیں گے کہ پہلے طریقہ پر جو تانبہ گلانے کی ترکیب لکھی ہے وہ آسان ہے اور اس میں بڑی طوالت ہے حالانکہ یہ طریقہ بہت آسان ہے اور اس میں کوئی جھگڑا نہیں ہے کام خواہ دیر سے ہو لیکن ٹھیک ٹھیک ہونا چاہیئے ہم لوگ کسی نسخہ کو دیکھ کر بہت خوش ہوتے ہیں۔ جب کہ ہر ایک طریقہ نہایت آسان درج کتاب کیا گیا ہو۔ لیکن آپ ہی انصاف سے فرمایئے کہ کتنے اشخاص کامیاب ہوتے۔ ہیں بات یہ ہے کہ ہر ایک کا ایک نظام عمل مقرر ہے۔ جب تک اس کو اسی قاعدہ کے مطابق نہ کیا جائے ہرگز تیار نہ ہوگا۔

اور یہی وجہ ہے کہ ناقص عمل کو کرنے سے پریشانی علیحدہ ہوتی ہے دام علیحدہ مفت میں برباد ہو جاتے ہیں خوب سمجھ لیجئے۔

ایک زیرِ تجربہ نسخہ

ہمارے ایک مخلص کرم فرما منشی برکت اللہ صاحب جن کا قیام ایک عرصہ سے بمبئی میں ہے، صاحب موصوف کو اس فن کیمیا میں خاص دسترس حاصل ہے، جب کسی فقیر کا علم ہوا فوراً اُن کی خدمت میں جانا اور انکے پاس رہنا پھر اگر ان کے پاس کوئی تجربہ شدہ پیہ ہے اس کو لالچ وغیرہ سے حاصل کر لیا بس شبانہ روز اسی عشق میں رہتے ہیں اور الحمد للہ بہت کچھ ہوشیار اس ضمن میں ہو گئے ہیں اتفاق سے ایک دوست اُن کے مکان پر قیام پذیر ہو گئے بہ سبیل تذکرہ معلوم ہوا کہ ایک درویش سورت میں قیام فرما ہیں جو ماہر فن ہیں اور کچھ نہ کچھ عطا بھی کرتے ہیں سُن کر اشتیاق بے حد غالب ہوا رخصت لے کر دس یوم کی سورت چل دئیے اور اپنے دوست کو اپنے ہمراہ والیس لے گئے چار چھ دن وہاں قیام کیا۔

سورت پہنچ کر اسٹیشن سے تھوڑی دُور پر ایک بڑا عالیشان باغیچہ لگا ہوا ہے۔ اور اس کے اندر ایک فقیر درویش صفت لنگوٹ باندھے ہوئے بیٹھے رہتے ہیں۔ عام اجازت ہر شخص کو آنے جانے کی ہے چنانچہ اندر یہ سب لوگ داخل ہوئے نشست گاہوں کے ارگرد آگ ہر وقت جلتی رہتی ہے اور ہر ایک زبان میں ایک تختہ بہت بڑا سامنے لگا ہوا ہے جس پر حسب ذیل عبارت لکھی ہوئی ہے:-

ہم کوئی بڑے فقیر نہیں ہم سے اچھے اچھے دنیا میں موجود ہیں ہم معمولی علم رکھتے ہیں ہم سب کے غلام ہیں تھوڑی دیر بیٹھ کر ملاقات کی نہ کسی سے ایک پیسہ کے غالب جو شخص جائے اس کو کھانا دہ خود اپنے پاس سے کھلائیں اپنے مطلب کی جڑی بوٹیاں لگا رکھی نہیں ہوان کے گنوار کے واسطے تھیں۔ مقولہ فقیر کا یہ تھا کہ ہم اپنی شکم پُری کرتے ہیں دوسروں کو نہ بتلائیں گے۔

جب اُن سے مخاطب ہوئے تو صاحب موصوف نے مختلف قسم کی گفتگو کی۔ اس کے بعد بار بار اشارتاً دکناتاً اس امر کا اظہار کرتے رہے کہ بابا اس سال تنگدستی مفلسی بہت ہے اس کا علاج فرمایئے۔

فرمایا کہ ہمارے پاس مفلس اور تنگدست ہی آتے ہیں تونگر کوئی نہیں آتا

جس جگہ نشست تھی ایک بوٹی سُرخ گُل کی لگی ہوئی تھی۔ میں نے کہا کہ بابا اس میں کیا پھونکا جاتا ہے۔ بولے شنگرف۔ اور کہا اگر آپ شنگرف پھونکنا چاہتے ہیں تو یہ بوٹی لے جایئے لیکن ہمارے احاطہ کے اندر کچھ کام نہ کرنا احاطہ کے باہر جو آپ کی طبیعت ہو پھونکئے۔ تھوڑی سی بوٹی توڑ کر دی اور کہا لے جایئے۔

چنانچہ بوٹی لے کر صاحب موصوف اپنے دوست کے بجائے قیام پر لا کر اس بوٹی کو پیس کر ایک گولا بنا کر درمیان میں شنگرف رکھ کر مکان میں ایک گڑھا کھود کر (۱۲) سیر جنگلی کنڈوں میں پھونک دیا صبح کو نکالا تو شنگرف کی خاک مثل سفید چونے کے نکلی۔ مگر وزن میں ہلکی۔ یہ بوٹی بہت چکنی پیسنے سے کھرل میں گوند کے مانند چمٹ جاتی تھی۔ دوسرے دن وہ خاک لے کر فقیر صاحب کو دکھلائی۔ بولے عمدہ ہے تیار ہے۔ صاحب موصوف نے جواب دیا کہ یہ کام نہیں سکتی کیونکہ یہ قائم باوزن نہیں ہے۔ بابا صاحب مسکرائے اور فرمایا کہ اچھا پوست خشخاش ایک چھٹانک آدھ پاؤ پانی میں ایک شب بھگو کر صبح کو خوب خوب رگڑ رگڑ اور مَل مَل کر کپڑے میں چھان لیجئے پھر اس پانی میں ایک تولہ شنگرف رومی بذریعہ کھرل جذب کیجئے بعد خشک ہو جانے کے برگ سبز بھنگ کی ٹکیہ میں رکھ کر پھونک دو۔

صاحب موصوف نے پھر دریافت کیا کہ وزن اس کا برابر رہیگا فرمایا نہیں اگر وزن برابر رکھنا منظور ہے تو روغن بھلانوتی نصف سیر پختہ لوہے کی کڑاہی میں ڈالیئے اور اس کے اندر شنگرف رومی ایک ڈلی رکھئے۔ اور نیچے اس کے نرم آنچ دیجیئے۔ یہاں تک آگ جلایئے کہ تیل سب جل جائے گا۔ حتیٰ کہ تیل سب جل جائے گا اور برتن میں آگ لگ جائے گی اور شنگرف قائم النار

ہو کر رہ جائے گا۔ اس کو پھر پوست خشخاش کے عرق میں کھرل کر کے سبز بھنگ کی نگدی میں پھونک لینا اکسیر تیار ہو گی۔ اور اس کو چاندی پر ڈالنے سے خالص کندن بن جائے گا۔ چنانچہ وہ باوا صاحب علی الاعلان سونا چاندی بوٹی سے بناتے اور جو لوگ خواہشمند ہوتے۔ فرماتے کہ ہم اپنا پیٹ بھرتے اپنی زندگی پوری کرتے ہیں۔ کمانا مقصود نہیں ہے ہم کسی کو بتلاتے نہیں اپنی ضرورت رفع کرنے کے واسطے بقدر ضرورت تیار کر لیتے ہیں۔ اس کے صاحب موصوف بمبئی واپس تشریف لے آئے چونکہ سبز بھنگ دستیاب نہیں ہوئی۔ اور روغن بھلانواں بھی دستیاب نہیں ہوا اس لئے پوست خشخاش کے اندر شنگرف رومی میں عرق جذب کر کے جب تک بھنگ کی نگدی میں رکھ کر پھونک کر اس کی خاک کا تجربہ چاندی وغیرہ پر کیا گیا تو مختلف جگہ پر زرد رنگت کے دھبے دھبے سے پڑ گئے جس سے معلوم ہوا کہ نسخہ کار آمد ضرور ہے کسی قدر اصلاح کی ضرورت ہے۔ چنانچہ صاحب موصوف نے مزید اطمینان اور اصلاح و تکملہ کی غرض سے میرے پاس روانہ کیا۔ اور لکھا کہ جو خامی اس کے اندر ہو آپ دُور فرما دیجئے میرے پاس جس وقت یہ نسخہ آیا۔ مجھے اس کی صحت میں مطلق فرق نظر نہیں آیا۔ اس لئے کہ ایک درویش نے عرصہ ہوا، مجھے شنگرف رومی کے متعلق یہ ہدایت فرمائی تھی کہ اگر آپ روغن بھلانواں کے اندر شنگرف کو رکھ دیں تو کچھ روز کے بعد شمس کی رنگت اختیار کر لیتا ہے۔ چنانچہ میں نے بھلانواں کے درخت میں جب کہ وہ پھول پر تھا ایک تولہ شنگرف کی ڈلی اس درخت کے نچلے حصہ میں درخت بھلانواں کو شگاف دے کر رکھا۔ چالیس یوم کے بعد نکالا تو زرد رنگت ہو گئی تھی۔

بھلانواں درخت کی جڑ میں رکھی جائے اور پھر اس کے بعد نکال کر روغن بھلانواں پختہ نصف سیر جذب حسب قاعدہ مذکورہ بالا کیا جائے اور پھر اس کے بعد پوست خشخاش میں جذب کر کے برگ بھنگ سبز کی نگدی میں رکھ کر پھونک دیا جائے تو خالص اکسیر انشاءاللہ تیار ہو گی۔ اور پھر اس کو چاندی گلا کر اُس پر ایک چٹکی ڈالا جائے تو شمس اصلی تیار ہو گا اور کوئی نقص اس کے اندر نہ ہو گا۔

آپ کہیں گے کہ نسخہ تو غیر تجربہ شدہ ہی رہا کیا فائدہ نکلا۔ بات یہ ہے کہ انسان اپنے ذہن سے سب کچھ کر سکتا ہے بشرطیکہ تھوڑا اسا ماہر ہو اور عقل سلیم رکھتا ہو۔ ہمارے نسخوں میں بلی کا پیشاب اور سفید ڈھاک کا پھول اور ایسی خرافات چیزیں نہیں ہیں جو آپ کسی نسخہ کا باآسانی تجربہ نہ کر سکیں مثلاً لوگ کہتے ہیں کہ اگر بیل کے پتے کا عرق نکل آئے تو سونا تیار ہوتا ہے لیکن عرق نکلتا نہیں۔ اسی طرح سفید ڈھاک کا پھول کمیاب ہے کیمیاگر حیران پریشان رہتے ہیں اور مارے مارے جنگلوں میں تلاش کرتے پھرتے رہتے ہیں اور عمر کا حصہ تمام ہو جاتا ہے۔ اور یہ حسرت ان کے ساتھ جاتی ہے۔ اس لئے ہم نے وہ نسخہ جو آپ بھی تسلیم کریں اور آپ کے خیال میں آجائیں درج کتاب کئے ہیں تاکہ ہر شخص متمتع ہو سکے آپ خود موقع سے اس کا تجربہ فرمائیں۔ میرے خیال میں یہ نسخہ صحیح نکلے گا۔

حملانِ سُرخ کا حیرت انگیز نسخہ

اثنائے سفر میں ایک صاحب سے نیاز حاصل کرنے کا موقع ملا۔ ایک عرصہ تک گفتگو ہوتی رہی اور اس کے بعد یہ سلسلہ گفتگو تذکرہ اس کا بھی چھڑ گیا۔ فرمانے لگے کہ ہم نے ہزارہا نسخہ تجربہ کر ڈالے اور ہزاروں روپیہ پھونک دیا۔ لیکن نتیجہ وہی نکلا جو بعد تجربہ خاک چھاننے کے بعد سب کو ہوا کرتا ہے۔ اس واسطے ہم اس کا ذکر کبھی زبان پر نہیں لاتے۔ میں نے کہا یہ بات آپ ایک حد تک صحیح نہیں فرماتے۔ اس لئے کہ جس قدر آپ نے نسخہ جات تجربہ فرمائے بہر حال کوئی نسخہ تو ضرور صحیح نکلا ہوگا۔ اور نہیں تو آپ قدر نسخہ جات کے امتحان کے بعد ضرور کسی نتیجہ پہ پہنچے ہوں گے۔ جس طرح ایک دواساز طبیب کے پاس جب ہر قسم کی دوا تیار کرتا ہے تو کچھ نہ کچھ ضرور ماہر ہو جاتا ہے اور اکثر لوگ نیم حکیم کے لقب سے ان کو یاد کرنے لگتے ہیں اسی طرح جناب کو سیماب قائم النار کرنا۔ شنگرف کا کشتہ بنانا۔ حملانِ سُرخ کا نسخہ وغیرہ یہ نسخے تو ضرور ہی معلوم ہوں گے۔ اور جناب نے تجربہ بعد تجربہ ضرور کامیابی حاصل کی ہوگی۔ مجھے جس قدر نسخہ جات معلوم ہیں۔ اگر آپ چاہیں تو میں ظاہر کر سکتا ہوں

اور اگر آپ فرمائیں تو امتحان بھی کرا سکتا ہوں - اور جو تجربہ کسی نسخہ کی بابت آپ کو ہو تو بے دریغ اظہار فرمائیے -

فرمانے لگے کہ علم کیمیا عجیب علم ہے جو شخص بھی اس فن کا شائق ہوا فرور کچھ نہ کچھ حاصل ہوا - اور فائدہ اس سے اٹھایا بات کیا ہے ایسے ہنر مند دنیا میں بہت کم ہیں جو دوسروں پر اپنا راز کھول دیں - اس لئے کہ وہ تو لاپرواہ ہوتے ہیں دنیا میں جس چیز کی خواہش ہے وہ سیم و زر ہے - اور یہ چیز جس کے پاس موجود ہے اس کو کیا ضرورت ہے کہ خواہ مخواہ دوسروں کو بتلاتا پھرے اس لئے ہم لوگ کیا جانیں - البتہ بھائی صاحب اگر آپ کوئی راز ہم سے پوشیدہ رکھنا نہیں چاہتے تو پہلے اطمینان کرا دیجیے کہ آپ کس قسم کا نسخہ مجھے عطا فرما دیں گے -

میں نے کہا کہ آپ جس قسم کا نسخہ چاہیں گے مجھے کوئی عذر نہ ہو گا -

فرمایا اچھا ٹھہر جائیے اور میرے ہمراہ مکان پر چلئے -

مکان پر پہنچا وہاں اکثر احباب سے ملاقات ہوئی اور ہر شخص کو اس فن میں جو ان کے احباب دوست تھے ڈوبا ہوا پایا اور شام کے وقت اس کے متعلق باہم تبادلہ خیالات ہوتا رہا - اس کے بعد فرمایا کہ میرا نسخہ تجربہ کیا ہوا بہت بے نظیر ہے اور شنگرف کو نیم قائم النار کرنا پڑتا ہے - اول آپ کو اس ترکیب سے آگاہ کرتا ہوں اس کے بعد اصل نسخہ چشم دید دکھلاؤں گا - تاکہ آپ کو مطلق کسی قسم کا شک باقی نہ رہے -

شنگرف کو نیم قائم النار بنانا :

میرے سامنے ایک تولہ شنگرف لیا اور اس کو پہلے ایک سیر ملدار کا دودھ لے کر لیموں کی ترشی دو تولہ ڈالی - دودھ پھٹ گیا - جب دودھ پھٹ گیا تو اسی کا پانی جسقدر ہے ۱۲ گھنٹہ میں شنگرف کے اندر بذریعہ کھرل جذب کر دیا - گویا اب شنگرف نیم قائم ہو گیا -

میں نے کہا عرق لیموں نہ ملے تو پھر؟ فرمایا کہ تیزاب گندھک دو تولہ ڈالا جائے۔ جب دودھ پھٹ جائے تو اس کا چوبہ شنگرف میں دیں۔ پھر میں نے کہا کہ سیر بھر شیر مدار آپ نے فراہم کر لیا دوسرا شخص ایسی طوالت کیوں اختیار کرے گا فرمایا کہ گھیکوار کے پتے کو لیجئے اور درمیان سے شگاف دے کر اس کے اندر ڈلی شنگرف کی رکھ کر اوپر سے اسی طرح پرت کو رکھ کر ایک ڈورے سے باندھ دیجئے اور آگ میں دیجیے ایک گھنٹہ کے بعد نکال لیجئے چالیس بار میں شنگرف نیم قائم ہو جاتا ہے یہ ترکیب مجھے پسند آئی جب شنگرف نیم قائم ہو گیا اصل نسخہ کی طرف متوجہ ہو گئے۔

نسخہ حملانِ سُرخ

جب شنگرف نیم قائم النار ہو گیا تو پھر اسی طرح عمل کیا۔ چونہ آب نارسیدہ نصف سیر منگایا اور سجی سیاہ پاؤ بھر اول دونوں کو علیحدہ علیحدہ باریک پیسا پھر دونوں کو ملا کر خوب باریک کر کے سات پڑیاں بنائیں۔ اور ہر ایک کا پورا پورا وزن کر کے رکھ لیا۔ اب ایک روغنی مرتبان منگایا اور اس میں پانچ سیر پانی وزن کر کے ڈالا۔ اور ایک پڑیا اسی پانی میں ڈالی اور لکڑی سے خوب اس کو ہلایا۔ اور دن میں چند مرتبہ لکڑی سے اس کو چلا دیا۔ اور اسی طرح شب کو پھر ۲۴ گھنٹہ کے بعد سب پانی معہ چونہ و سجی وغیرہ ایک کڑاہی میں ڈالا اور اول اس کے نیچے خوب تیز آنچ سے جوش دی۔ اس وقت تک کہ جب تک پانی پکنے نہیں لگا۔ جب پانی پکنے لگا اس وقت آنچ ہلکی دہ جوش کہ دی اور نصف گھنٹہ کے بعد کڑاہی اتار کر علیحدہ رکھ دی تاکہ اس عرصہ میں تمام تلچھٹ چونہ اور سجی کا تہ نشین ہو جائے اور آب زلال اُوپر آ جائے۔ آب زلال جب اُوپر آ گیا تو اس کو نتھار لیا۔ زیریں سطح کڑاہی میں جب کسی قدر پانی باقی رہ گیا تو اس کو ترچھا کر کے رکھ دیا تاکہ وہ بقیہ پانی بھی نتھر آئے۔ سب کو نتھار کر پھر اسی مرتبان روغنی میں ڈالا اور اب اسی زلال میں پھر دوسری پڑیا ڈالی۔ اور اس طرح ۲۴ گھنٹہ تک درمیان میں وقفہ

دفعہ سے چلاتے پھراتے رہے۔ پھر اسی کو کڑاہی میں ڈالا۔ اور اسی طرح پکایا اور پھر ترکیب کے ساتھ آب زلال نتھار لیا۔ پھر اس نتھرے ہوئے پانی میں تیسری پڑیا ڈالی۔ اسیطرح ساتویں پڑیا جب ختم ہوگئی تو آٹھویں دن صبح کے وقت آب زلال لے کر کڑاہی میں ڈالا۔ ہاں یہ لکھنا بھول گیا کہ آخر میں تلچھٹ جو کڑاہی میں چونا اور سجی کا رہ جاتا تھا۔ اس کو پھینک دیتے تھے۔ اب اس آب زلال کو اسقدر پکایا کہ قریب سیر بھر رہ گیا یعنی کل پانچ سیر پانی ڈالا تھا۔ بندر بنج آٹھ مرتبہ بیلایا کہ قریب سیر بھر رہ گیا اتار لیا۔ اور ٹھنڈا کر کے رکھ لیا (خیال رہے کہ اگر سیر بھر سے کم پانی رہ جائے تو کوئی حرج نہیں ہے) اب پانچ تولہ گندھک آملہ سار منگائی اور اس کو پیس کر آب زلال اس سیر بھر میں خوب ملا دی اور اب اس کو کڑاہی میں ڈال کر چولھے پر چڑھا دیا اور آنچ خوب تیز اول سہ چوبی دی اس کے بعد جب پانی میں جوش آنے لگا اور پکنے لگا تو نرم نرم آنچ دو چوبی کر دی یہاں تک کہ سرخ رنگ خون کی طرح چکناٹی آمیز ہو گیا۔ اب کڑاہی میں قریب ایک پاؤ یا تین چھٹانک کے باقی رہ گیا۔ کڑاہی اتار کر ذرا جھکا کر رکھ دی جب ثقل نیچے تہ نشین ہو گیا اور سرخ رنگ کا زلال اوپر آ گیا۔ اُس وقت اس کو بہت حفاظت کے ساتھ نتھار لیا۔ کچھ سرخ رنگ مشمول گندھک رہ گیا تھا۔ اس کو بہ طریق آہنی ٹپکا لیا۔ اور اس کو شیشی میں بحفاظت تمام رکھ لیا۔

اس کے بعد شنگرف رومی ۹ ماشہ جو پہلے سے نیم قائم کیا ہوا رکھا تھا اس کو لے کر ایک کڑچھے میں ڈالا اوپر سے تھوڑا سا رنگ سرخ ڈالا اسقدر کہ شنگرف خوب تر ہو گیا۔ بعد لوہے کے دستے سے قریب پندرہ منٹ کے کھرل کیا اس کے بعد آگ بے دو اوپلوں یعنی جنگلی کنڈوں کی تیار کر کے اوپر کڑچھی کو رکھ دیا اور اس کے اوپر سرپوش لگا کہ تھوڑی دیر آگ پر رکھا کہ پسینہ آجائے۔ جب پسینہ شنگرف کو آگیا نیچے اتار لیا۔ پانچ منٹ ٹھنڈا ہونے دیا۔ پھر شنگرف کو اسی طرح عمل کیا۔ سات بار کھرل اور تشویہ کیا۔ پھر شنگرف کے قرص بنا کر دو پیالوں گلی میں رکھ کر خوب گل حکمت کر کے خشک ہونے پر ایک کڑاہی چولھے پر چڑھائی۔ نیچے دو سیر بالو اور اوپر ایک سیر درمیان میں پیالہ گل حکمت شدہ رکھ کر آنچ سہ چوبی شروع کی لکڑیاں

پیر کے انگوٹھے کے برابر موٹی تھیں۔ پوری تین آنچ دیں۔ جب تین پہر پورے ہو گئے کڑاہی کے نیچے آنچ بند کر دی۔ اور چولہے پر کڑاہی رکھی رہنے دی۔ ٹھنڈی ہونے پر نکالا۔ نان خطائی کی طرح پھولی ہوئی اکسیر ملی۔ اسکو شیشی میں بحفاظت رکھا۔ اور پھر ایک تولہ قمر کو گلایا اور ایک رتی اکسیر کو ذرا سے موم میں ملاکر گولی بناکر عین چرخ کی حالت میں چھوڑ دیا۔ بعد ٹھنڈا ہونے کے دیکھا قمر نگین ہو گیا۔ پھر اُس ایک تولہ قمر میں چھ ماشہ اصلی شمس ملایا ہر دو جنس ایک ہو کر خالص شمس تیار ہو گیا۔ یہ ہمارا چشم دید واقعہ ہے۔

قمر کا نسخہ

اوّل میں نے ایک نسخہ شفیق طب میں خود اپنا تجربہ شدہ لکھا۔ اسکے بعد احباب کی خدمت میں وہ نسخہ نہایت اطمینان کے بعد پیش کیا گیا۔ لیکن ناکارہ رہا۔ اور پچاس احباب میں سے دو صاحب کامیاب ہوئے اور ساتھ ہی ان حضرات نے یہ لکھا کہ یہ نسخہ پریشان کن ہے۔ اور ایسے نسخہ میں سوائے دردسری کے اور کچھ ہاتھ نہیں آتا ہے۔ نیز جسقدر احباب تیار نہ کر سکے وہ پریشان ہونے کے علاوہ سخت شاکی ہوئے۔ اور لکھا کہ اس طریقہ سے آپ کی پوزیشن پر بُرا اثر آتا ہے۔ ایسا نہیں چاہتے اب میں نے دوبارہ سہ بارہ اس کو کیا تو مجھ سے بھی تیار نہ ہو سکا۔ اور سیماب ہر بار اُڑ گیا بڑی دقت ہوئی اور نہایت غصہ آیا۔ اور شب بھر پریشان رہا کہ کیا صورت اختیار کروں اور اسکے قائم مقام سہل نسخہ ایسا ہی ہو جسے ہمارے احباب کی شکایت بھی رفع ہو جائے۔ اور آئندہ میں بھی پبلک میں ذلیل نہ ہوں اس پروردگار کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ قمر کا نسخہ لاجواب ہاتھ آگیا۔ جو میرے برادر خورد کو ایک سیاح نے بمبئی میں عطا فرمایا۔ اپنے سامنے کر کے دکھلایا پھر انہوں نے خود چند مرتبہ کیا۔ اس کے بعد مجھے لکھا کہ اس کو آپ خود کر کے دیکھئے۔ لہذا میں اب نہایت خوشی کے ساتھ اپنے احباب کی خدمت میں پیش کرتا ہوں اور صرف اس قدر عرض ہے کہ زبان سے آپ جو کچھ چاہیں کہیں کہ لائیے پچاس روپے نذر کر دیجئے ہم آپ کو ایسا نسخہ بتلا دیں گے کہ آپ یقین کسی طرح نہیں لا

سکتے لیکن بٹیوں روپیہ جو لوگ فریب کے ساتھ لے جاتے ہیں خوشی کے ساتھ آپ دے دیتے ہیں۔ اگر ہم آپ سے ایک حقیر رقم طلب کرتے ہیں تو آپ کو مدد دینے میں عار ہوتا ہے۔ سبحان اللہ کیا خوب اول جناب اس نسخہ کا امتحان فرمالیں جب نسخہ تجربہ سے صحیح نکلے۔ اس وقت کتاب کی قیمت روانہ فرمائیں۔ بشرطیکہ آپ کثیر استفادہ حاصل کرنا چاہتے ہیں اور اگر آپ کو لالچ دامنگیر ہو تو آپ کے واسطے یہ نسخہ کافی ہے اسی پر اکتفا کریں۔ اور فائدہ اُٹھائیں۔ مجھے آپ سے کوئی طمع نہیں ہے آپ ہر طرح سے مطمئن رہیئے۔

قمر کا نسخہ

چھوٹی دودھی جس کو قریب قریب ہر شخص جانتا ہے اور ہر جگہ ملتی ہے اس بوٹی کو توڑنے سے دُودھ نکلتا ہے ایسی جگہ کی لیجئے جو نمناک ہو۔ یعنی نم جگہ کی ہو پاؤ بھر لیجئے اور اس میں ایک تولہ جست کا پترا رکھ کر چینی کے پیالہ میں کھلا تین شبانہ روز تک رکھا رہنے دیجئے اس کے بعد نکال کر اس میں سے دو آنہ بھر جست اور چار آنہ بھر چاندی خالص اور آٹھ بھر تانبے کا تانبہ ملا کر گلائیے چاندی کی آمیزش سے تانبہ جلد جلد گلتا جاتا ہے۔

جب گل جائے فوراً ذرا سا سہاگہ ڈال کر جست کو ڈالدیں۔ جست فوراً گل جائے گا اس کے بعد اتار لیجئے۔ اور سرد ہونے پر نکالئے۔ پوری دس ماشہ وزن میں نکلے گی۔ یہ نسخہ جو میں نے آپ کے سامنے پیش کیا ہے زیادہ عرصہ نہیں گذرا کہ بمبئی کے ایک سیاح نے بدقت تمام عطا فرمایا تھا۔ آپ بھی امتحان کر کے دیکھئے۔

نیز آپ کو اسی حساب سے تیار کرنا چاہیئے جو وزن مندرج کتاب ہے باقی جست جو بچا ہے دوسری مرتبہ کام میں لائیے۔ بہر حال ایک تولہ جست کے واسطے پاؤ بھر دودھی کافی ہو گی۔

پارہ کا قائم النار کر اور اُس سے اکسیر تیار کرنا

اول آپ کو ایک تولہ سنکھیا سفید باریک پیس کر ایک شیشی میں محفوظ کر لیجئے اس کے بعد تین عدد کٹھالی جس میں سنار سونا گلاتے ہیں نئی تیار کیجئے۔ بوتہ نہایت اچھا ہونا چاہیئے تاکہ درمیان میں اس کے ٹوٹنے کا احتمال نہ رہے۔

اس کے بعد ایک تولہ چاندی گلایئے جب چاندی پانی ہو جائے اس کے اوپر ایک تولہ سنکھیا سفید جو پہلے سے باریک پیس کر رکھا ہو ڈال دیجئے دھوآں نکلے گا جس سے منہ آنکھ کو بچایئے اس لئے کہ اس کے دھوئیں سے آنکھوں کو سخت نقصان پہنچتا ہے سنکھیا عمل جائے گا اور تیل سنکھیا کا چاندی بن کر نیلم کے مانند ہو جائے گا۔ یا بعض اوقات کہیں کہیں سفید اور میلی میلی رہے گی۔ بہر حال چاندی خستہ ہو جاتی ہے اسے کٹھالی میں رہنے دیجیے۔ اور ٹھنڈی ہونے پر نکال لیجئے۔ پھر چائے کے پیالہ میں اس چاندی کو ڈال دیجئے۔ اب یہ امر سمجھ لینے کی ضرورت ہے کہ چاندی میں دس تولہ تک پارہ قائم النار ہو جاتا ہے اب پارہ کو اول ایک موٹے کپڑے میں چالیس پچاس مرتبہ نکالئے تاکہ سیاہی پارہ کی رفع ہو جائے اس کے بعد جسقدر ضرورت سمجھیں مثلاً چار تولہ پارہ ڈالا اسی چائے کے پیالہ میں اور اوپر سے ایک نیا کپڑا پانی سے تر کر کے پیالہ کے اوپر باندھا اور اب اس پیالہ کو دس پندرہ کوئلوں کی آنچ پر رکھ دیا۔ تھوڑی دیر میں بھاپ نکلنا شروع ہو گی جب بھاپ سے کپڑا خشک ہو جائے آتار لیجئے۔ اور کپڑا کھول کر دیکھئے اندرونی سطح کپڑے کی سیاہی مائل ہو گی اس لئے پارہ جو اڑے گا تو کپڑا اس کو روکے گا اور سب کا سب پیالہ میں رہے گا۔ بعض بعض ذرات پارہ کے کپڑے میں بھی لگے ہوئے پائے جائیں گے۔ ان کو انگلی کے اشارہ سے پیالہ میں جھٹک دیں اور پھر اسی کپڑے پر چاندی کی ڈلی معہ اس پارہ کے الٹ دیں۔ اور چاندی کی ڈلی کو علیحدہ کر دیں اور پھر پیالہ پر کپڑا رکھ کر اسی جانب

سیاہی کپڑے پر لگی ہے ڈال کر خوب زور زور سے دباؤ دے دے کر چھانیئے کم سے کم ایک تولہ پارہ اوپر رہ جائے گا۔ اور تین تولہ کے قریب پیالہ میں چلا جائے گا۔ جو اوپر باقی رہ جائے اس کو علیحدہ رکھئے۔ یہ سکہ ہوگا۔ اور دو ایک دن میں سخت ہو جائے گا۔ اور جسقدر زیادہ عرصہ تک رہے گا اتنا ہی سخت ہو جائے گا۔ اب یہ پارہ منعقد ہوگیا اور آگ پر اُڑ نہیں سکتا اور اس کی گولی بنا کر رکھ لیجئے۔

اس کے بعد پھر چاندی کی ڈلی اور پیالہ میں ڈال لیجئے خیال رہے کہ جو چاندی کی ڈلی کے ساتھ پارہ لگ جائے یا اس کے جوف میں چلا جائے۔ چاقو سے کھرچ کھرچ کر نکال لیں اور اس میں لگا نہ رہنے دیں۔ کیونکہ یہ اصل پارہ ہے اس کے بعد پھر نمدار کپڑا اوپر لگا کر کوئلوں پر رکھ کر پھر اسی طرح آنچ دیجئے۔ اور جب بھاپ سے کپڑا خشک ہو جائے فوراً اتار کر اسی طرح کھول کر بطریق مذکورہ بالا چھانیں۔ پھر ایک تولہ پارہ مسکہ کی صورت میں اوپر رہ جائے گا۔ اور باقی اندر پیالہ کے چلا جائے گا۔ اسکو علیحدہ رکھئے۔ اور اسی طرح سب پارہ کو حسب قاعدہ سکہ بنا لیجئے۔ اس کو کیمیا گر اپنی اصطلاح میں پارہ کا گھٹ کرنا کہتے ہیں۔ جب پورے چار تولہ پارہ گھٹ ہوگیا سب کو علیحدہ علیحدہ رکھئے۔ میرے سامنے جب اس نسخہ کو کر کے دکھلایا گیا تھا سب پارہ جو سکہ بنتا جاتا تھا سب کا ایک گولہ بنا لیا تھا۔ اور ایکساتھ پھونک دیا گیا تھا۔

مجھے بعد میں خیال آیا کہ وہ شخص جس نے کبھی اس نسخہ کو تیار نہ کیا ہو۔ کس طرح سب گڈے خاک تیار کر سکتا ہے۔ اس لئے کہ خاک اگر بگڑ گئی تو سب برباد ہوگیا۔ اس لئے جب گھٹ پارہ موجود ہے اور تھوڑی تھوڑی مقدار میں علیحدہ علیحدہ رکھا ہے تو چند مرتبہ حسب منشا خاک تیار کرے گا جب یہ سب کام پورا ہو جائے اس کے بعد دو گھڑیا جو پہلے سے آپ نے تیار کر رکھی ہوں اُن کے منہ آپس میں گھس کر برابر کیجئے گا بہت اطمینان کے ساتھ دیکھ لیجئے جب گھڑیا کے دونوں حصے برابر ہو جائیں اس وقت ایک تولہ پارہ اس میں ڈالئے اور آدھ پاؤ کوئلوں کی آنچ میں رکھ کر اس میں پھونک دیجئے۔ کوئلوں میں کوئی قید نہیں ہے کہ ببول کے کوئلے ہوں یا ڈھاک کے

جس قسم کے وقت پر تیار ملیں عام راز آگ سے ہے۔ اس کے بعد سرد ہونے پر نکال کر دیکھئے خاک سفید ہلکی زردی مائل ملے گی اگر خاک سفید سیاہی مائل ہو تو سمجھ لیجئے کہ ناقص ہے پھر دوسرے پارہ کو حسب ترکیب آگ دیجئے جب خاک سفید زردی مائل تیار ہو جائے تو بہت احتیاط سے رکھئے بس یہ اکسیر تیار ہے۔

اگر آپ خود ماہر فن ہیں تو اپنی ذہانت سے کام لیجئے اور اس کا تکملہ فرما لیجئے۔

دوسرے دن ہمیں کہنے لگے کہ جنگل میں تشریف لے چلئے۔ ہم آپ کو صحیح نسخہ آپ کے ہاتھ سے کر کے دکھلائیں گے۔ دوسرے دن ہم سب جنگل میں گئے۔ وہاں پہنچ کر چند بوٹیاں تلائیں اور کہا کہ آپ اس کھرل میں ان بوٹیوں کا عرق تبدریج پارہ میں جذب کیجئے چنانچہ ایسا ہی کیا گیا اسکے بعد اس پارہ کو ایک گھریا میں رکھ کر اور چولھے میں سے کوئلے دس پانچ کر اس پر رکھ دے اور آنچ دینا شروع کی نصف گھنٹہ کے بعد دیکھتے کیا ہیں کہ خالص شمس تیار ہو گیا سب متعجب ہوئے اور وہ درویش صاحب ہر ایک سے حسب حیثیت رقم لے کر چلتے بنے۔

سب دل میں خوش ہو رہے ہیں کہ ہم یہ کریں گے وہ کریں گے غرضیکہ شیخ چلی کی طرح اپنے اپنے خیالات دوڑانے لگے۔ اور مارے خوشی کے پھر دوسرے دن ہر ایک شخص نے اسی طرح عمل کیا سب ناکام رہے اور کچھ ہاتھ نہ آتا۔ اب سب متعجب ہوئے کہ آخر یہ معاملہ کیا ہے۔ ہر ایک نے اپنی عقل کے موافق کام کیا لیکن نتیجہ وہی صفر رہا۔

رات کو میں نے یکسوئی میں اپنا خیال دوڑایا۔ جو بات تھی ذہن میں آگئی بات یہ تھی کہ اس نے برادہ شمس کا لے کر کوئلوں کے اندر رکھا تھا اور وہی کوئلے چولہے میں سے نکالے تھے اور پارہ کو بوٹیوں میں جذب کر کے دکھلایا تھا۔ تاکہ کسی قسم کا شک بھی باقی نہ رہے۔ اس کے بعد جو آگ دی پارہ اڑ گیا۔ اور اصلی چیز کوئلوں میں سے برآمد ہو کر گھریا میں سے جم گئی۔ یہ ہے شعبدہ بازی جس کے ذریعہ سے دنیا کما رہی ہے اور اس

فن عزیز کو بدنام کر رہے ہیں - ہماری یہ پوزیشن نہیں ہے کہ دنیا کو اس طرح محو حیرت بنائیں - احقر نے آج تک بفضلہ جو کچھ لکھا ہے اصلی حالت میں پیش کر دیا ہے - اور اس پروردگار عالم کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ اس مقبولیت کا جامہ نصیب ہو ورنہ ہم کیا اور ہماری تصانیف کیا - البتہ اپنی رقم وہ صاحب لے جانے کے بعد ایک چیز بتا گئے جو دراصل صحیح نکلی - میں نے ان سے دریافت کیا تھا کہ آپ مس کو لاظل کس طرح کرتے ہیں - لاظل اس کو کہتے ہیں - کہ مس کے اندر سے جو لونزنگاری نکلتی ہے - وہ دور ہو جائے اور سنہرا رنگ اختیار کرے اور جو عمل شمس میں کار آمد ہو - لہذا وہ ترکیب ذیل میں لکھی جاتی ہے - ملاحظہ فرمائیے

مس کو باآسانی گلانا اور لاظل کرنیکی ترکیب

اوّل یہ سمجھ لیجیے کہ کھریا جس میں تانبہ گلایا جائے بہت مضبوط ہونا چاہیے کیونکہ تانبہ مشکل سے گلتا ہے اور تیز آنچ کی ضرورت پڑتی ہے اور جتنا جتنا زنگار تانبے میں سے نکلتا جاتا ہے اتنا ہی وزن کم ہوتا جاتا ہے اور جلدی پگھلنے لگتا ہے -

جسقدر تانبہ صاف کرنا منظور ہو اس سے دو چند مقدار میں مس کر لینا چاہیے اب سنئے جب کام آپ شروع کریں تو چیڑا ایک چھٹانک اور میٹھانی لودھ ایک چھٹانک لے کر دونوں کی علیحدہ علیحدہ ایک ایک ماشہ کی پڑیاں بنا لیجیے - گویا ساٹھ پڑیاں چیڑے کی ہوئیں - اور ساٹھ پڑیاں لودھ کی ہوئیں اب چار تولہ تانبہ لیجیے اور اس کو گھریا میں ڈالئے اور آنچ برابر رکھیے اس کے بعد ایک ماشہ چیڑا ڈالئے اور جب وہ حل ہو جائے تو پھر ایک پٹھانی لودھ ڈالئے اس طرح جب یہ حل ہو جائے تو پھر چیڑا ڈالئے اور اسی طرح برادہ ڈالتے جائیے یہاں تک کہ سب ختم ہو جائے اس درمیان میں آپ کو خود معلوم ہوتا رہے گا کہ تانبہ مصفی ہو رہا ہے - خیال رہے کہ گھریا ذرا بڑی ہونا چاہیے - اس لئے کہ جب لونزنگاری نکلتی ہے تو گھریا بھر جاتی ہے اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ سب ابلا جاتا ہے اس ترکیب سے تانبہ عمل شمسی کے قابل ہو جاتا ہے -

آپ فرمائیں گے کہ یہ تو بڑا جھگڑا ہے اس قدر دوسری کون کرے اور

گھنٹوں پڑیاں ایک ایک کر کے کہاں تک بجلائے۔ یہ کام تھوڑی سی دیر میں ختم ہو جاتا ہے اور ہر ایک پڑیا کی دو آنا فاناً جل جاتی ہے۔ ہر کام میں دشواری نظر آتی ہے۔ اس کے بعد دو ایک مرتبہ کرتے سے وہ کام آسان ہو جاتا ہے آپ جس ترکیب کو آسان سمجھیں کریں بہر حال ہر کام اوّل دشوار نظر آتا ہے۔ اور پھر وہی کام دو ایک مرتبہ کے بعد معمولی نظر آنے لگتا ہے۔ اور چند مرتبہ عمل کرنے سے خامی دور ہو جاتی ہے۔ اسکو آپ اچھی طرح ذہن نشین فرما لیجئے۔

ایک ہمارے خاص معزز دوست جو فن کیمیا میں ماہر تھے اور درویشوں جوگیوں سنیاسیوں اور علم دوست احباب سے ہمیشہ ملتے رہے اور علم کیمیا کے متعلق معلومات کا وسیع تجربہ رکھتے اور کیمیا کے نسخوں کے متعلق باہم تبادلۂ خیالات فرماتے رہتے تھے۔ ایک ایسے صوفی باخدا درویش نے فیض عطا فرمائے کہ جس سے ساری محنت ان کی ٹھکانے لگ گئی۔ اور نسخہ کا امتحان کرنے کے بعد بہت محظوظ ہوتے۔

چنانچہ ہمارے مشفق دوست نے چند مرتبہ اس کا تجربہ کیا جب اطمینان کامل ہو گیا تو اس کا نسخہ مجھ سے پوشیدہ رکھنا خلافِ مصلحت سمجھا۔ مجھ سے فرمایا کہ ایک نسخہ جناب کی نذر ہے۔ میں نے کہا کہ بھائی صاحب کیمیا کے سینکڑوں نسخے میرے پاس موجود ہیں۔ اور صحیح بھی ہوں گے لیکن مجھے اس قدر فرصت نہیں کہ میں ان کا تجربہ کروں۔ اس لئے کہ مجھے اوّل تو اپنی سرکاری ملازمت میں مریضوں کے علاج سے فرصت نہیں دوسرے کتب کی تصانیف کا جو سلسلہ احقر نے جاری کر رکھا ہے اس سے فرصت کم ہوتی ہے نیز طبی نسخہ جات کا تجربہ ہمارے احباب کے روزمرہ کی ڈاک مریضوں کے مختلف مقامات کے خطوط یہ سب مجبوریاں مجھے ایسی مانع ہیں جس کی وجہ سے میں بالکل معذور ہوں البتہ یہ ضرور ہے کہ چونکہ مجھے اس فن کے حاصل کرنے اور ایسے نسخہ جات کا جو جو وہ زمانہ میں عنقا صفت ثابت ہو رہے ہیں اور جس کے وجود کے دنیا میں بہت کم لوگ قائل ہیں، میں بھی ایسے صحیح نسخہ جات کیمیا کا ازحد شائق ہوں

اور تجربہ کرنا چاہتا ہوں اگر ایک مرتبہ میرے سامنے بلا کسی دھوکہ کے کام ہو گیا تو مجھے اس کے صحیح ہونے کے متعلق قطعی شبہ نہ رہے گا۔ اور میں اپنا وقت دیگر کاموں سے نکال کر جب آپ کو فرصت ہو سامنے بیٹھ کر تجربہ کرا دیجئے فرمایا میں بھی یہی چاہتا ہوں کہ اپنے سامنے کر کے آپکو دکھلا دوں۔ میں نے کہا کہ بہتر ہے بس ایک دن موقع پا کر میں ان کے مکان پر گیا اور کہا کہ لیجئے میں حاضر ہو گیا۔ اس نسخہ کا بچشم دید تجربہ کرا دیجیے۔ فرمایا بہت اچھا۔ اس کے بعد نسخہ کے متعلق گفتگو شروع ہوئی۔

برگِ نیم کا عرق نکالا جائے میں نے کہا کہ نیب دو قسم کا ہوتا ہے ایک نر دوسرا مادہ۔ فرمایا زعبس سے مستی ٹپکتی ہے پتیوں سے مراد بیل ہے یا پتی فرمایا کو بیل کس طرح مراد ہو سکتی ہے دوسرے اس میں اسقدر طاقت نہیں وہ ابھی بچہ ہے نیب کا عرق نکالنا دشوار ہے فرمایا کہ یہ بات ضرور ہے لیکن پیچ کس میں دبا کر آپ نکالیں۔

دوسری دوا اس میں گندھک ہے کونسی آملہ سار گندھک۔ میں نے کہا کہ اچھا اب جناب میرے سامنے تیار کریں۔ فوراً باہر جا کر نیب کی پتیاں توڑ کر لائے اور پیچ کس کے اندر سے نکالا کھرل میں پہلے پتیاں ڈال کر کچل ڈالیں۔ اس کے بعد ان کو پیچ کس کے اندر دبایا تو عرق ٹپکنا شروع ہوا۔ اور پانچ چھ سیر پتیوں میں پاؤ بھر عرق مشکل سے نکلا۔ چونکہ صبح کا وقت تھا اور موسم سرما کا تھا۔ اس لئے دشواری زیادہ نہیں ہوئی۔ میرے خیال میں گرمیوں میں علی الصبح عرق نکالا جا سکتا ہے۔ اس کے بعد گندھک آملہ سار ۲ تولے کر اس میں عرق بند ریج ... کرنا شروع کیا جب سب عرق جذب ہو گیا تو گولیاں بنا ئیں اور سایہ میں خشک کر کے ایسی شیشی میں رکھ کر ایک مٹکا مٹی کا لے کر اس میں چھوٹا سا چھید کر کے جتنے میں شیشی کا لمبا منہ اس کے اندر سے نیچے نکل جائے اور شیشی خوب جم جائے۔ پھر ایک چولہے پر مٹکا رکھا اور اس کے اندر سے شیشی کا منہ نکال کر جب شیشی خوب جم گئی تو چاروں طرف کنڈوں کی آگ خوب بھر کر دے دی۔ اور نیچے شیشی میں جس میں سے تیل نکلے گا۔ منہ پر سینک یا جال وغیرہ یا تار سے منہ کو بند کر دیا اور نیچے کٹورا لگا دیا۔ اور آگ دے دی تین چار گھنٹہ میں دو چار

قطرے آئے لیکن دیکھنے ہو گئے خون خون کے مثل وہ قطرے کٹوڑے میں تھے۔ اس کے بعد ہٹ آئے۔ گویا آمد تیل کی شروع ہوئی تھی کہ شیشی ایک دم پھوٹ گئی۔ اور تمام کام درہم برہم ہو گیا۔ سخت افسوس ہوا کہ کیا کرایا کام سب بگڑ گیا۔ میری طبیعت ہٹ گئی اور میں نے کہا بھائی صاحب رہنے دیجئے بس یہی خرابیاں ہیں جو انسان کی طبیعت کو مٹا دیتی ہیں۔ اور دوبارہ جرأت اس کام کے کرنے کو نہیں ہوتی۔ فرمایا کہ آپ کو ابھی اس فن سے عشق نہیں ہے۔ جس شخص کو جس فن سے عشق پیدا ہو جاتا ہے جب تک اس میں کامیابی نہ ہو چھوڑتا نہیں۔

ایک خاص وجہ نفرت کی اور تھی وہ یہ کہ تعفن کھرل کے درمیان اسقدر پیدا ہوتا ہے جیسے چمڑے کو چمار پکاتا ہے بو آتی ہے اسی قسم کی بو گندھک کی اس میں پائی جاتی ہے میں نے کہا کہ بھائی صاحب آپکو تعفن معلوم نہیں ہوتا فرمایا کیسا تعفن اجی جناب تعفن کیا جانوں کہ کیسا ہوتا ہے۔ آپ کو اس فن سے مطلق عشق نہیں۔ ورنہ آپ ایسا لفظ ہرگز استعمال نہ فرماتے۔ عشق وہ شے ہے کہ کسی مہترانی پر جو ذرا خوبصورت اور حسین تھی ایک رئیس فریفتہ ہو گئے جو نازوں کے پلے اور گھر سے باہر نکلنا نہیں جانتے تھے۔ ایک روز وہ پاخانہ کا ٹوکرہ لئے ہوئے چلی جا رہی تھی کہ آنکھ سے آنکھ لڑ گئی فوراً چمٹ گئے۔ یہ نہ دیکھا کہ اس کے سر پر ٹوکرا بھی ہے۔ الغرض اس وقت غلیظ کی بدبو حسن و عشق کی محبت میں عطر شمامۃ العنبر کی خوشبو ناک میں پہنچا رہی تھی یہ ہے عشق۔

اس وقت مجھے ہوش آیا کہ بالکل ٹھیک فرما رہے ہیں۔ اب میں اس نسخہ کے تیار کرنے میں خود کوشاں ہوا اور بار بار اصرار ہوتا تھا کہ اس نسخہ کو دوبارہ تیار کرنا چاہتا ہوں آپ اپنا کوئی وقت نکالئے وہ ٹال جاتے تھے۔ جب میرا اصرار حد سے بڑھ گیا تو ایک دن پھر نیب کی پتیاں جمع کیں اور اسی طرح پیچ کس سے عرق پاؤ بھر نکالا اور دو تولہ گندھک آملہ سار میں اس کو جذب کر کے پوری گولیاں خشک نہ ہونے پائی تھیں کہ آتشی شیشی میں ڈال کر حسب قاعدہ ایک مٹکے میں چھید کر کے اسی طرح شیشی جما کر بکری کی مینگنی کی آنچ دی۔ اور نیچے بدستور اسی طرح کٹورا رکھا۔ دو تین گھنٹہ کے اندر اسی طرح دو تین قطرہ آئے۔ ان کو جا کر دیکھا تو بدستور مثل سابق خون کے مثل اندر سے زردی جھلک

رہی تھی میرے خیالِ ناقص میں یہ بات آئی لاؤ ان قطروں کو نکال کر رکھ لیں۔ کہیں پھر شیشی نہ ٹوٹ جائے میں نے دو تین قطرے علیحدہ رکھ لئے۔ تھوڑی دیر بھی نہ گذری تھی کہ مٹکا اتنے زور سے پھٹا جیسے توپ کی آواز ہوتی ہے۔ اور سب دوا خاک میں مل گئی۔ چلو قصہ ختم ہو گیا۔ اب ان تین چار قطروں کو ہمارے دوست نے مس کو گلایا اور پھر ان قطروں کا ڈالنا تھا کہ اصلی شمس ہو گیا۔ لیکن مس کو ہمارے دوست نے عجیب طریقہ سے گلایا تھا جس کی ترکیب بھی ہم نے لکھ لی تھی۔ جس کو ہم اگلے صفحہ پر درج کریں گے۔ یہاں پر چند شکوک وارد ہوئے ہیں۔ ان کو ظاہر کرنا چاہتا ہوں۔

اوّل پہلی مرتبہ جب گولیاں آتشی شیشی میں ڈالیں تو یہ خیال پیدا ہوا کہ خشک گولیاں ہرگز نہ ڈالنی چاہیں۔ ذرا نم گولیوں میں رکھی جائے اور پھر دیکھا جائے چنانچہ دوسری مرتبہ یہ ماجرا ہوا۔ میں نے اس نسخہ کو عرصہ ہوا ذہن نشین کر رکھا تھا۔ اور یہ خیال تھا کہ وقت ضرورت ہم پھر اس کو کریں گے اور دیکھیں گے کہ آخر پورا پورا تیل کیوں نہیں نکلتا۔ نہ اب وہ موجود ہیں جن سے مزید شکوک رفع کئے جائیں نہ مجھے موقع ملا کہ میں خود امتحان مکرر کروں۔ میرے ذہن میں اسوقت ایک نئی بات آئی وہ یہ کہ جب دو مرتبہ ہمارے دوست اپنے تصور کے موافق کامیاب ہوتے تھے اور کبھی ایسا اتفاق نہیں ہوا آخر اسوقت یہ کیا ماجرا ہوا۔ اُس کا جواب یہ ہے کہ فرمایا کرتے تھے کہ اظہار کرنا دوسروں پر مانع ہو جاتا ہے اُس شئے کا نیز یہ کام علیحدہ یکسوئی میں کرنا چاہئے۔ بہر حال خدا کو یہ منظور تھا کہ نسخہ صحیح ہونے کو دکھلایا جائے۔ جو رمز ہو۔ واللہ اعلم بالصواب۔

آپ بھی اس نسخہ کا تجربہ فرمائیں ممکن ہے کہ آپ کامیاب ہو جائیں ہم کسی ایک نسخہ کا تجربہ کرنے کے بعد یا چشم دید دیکھنے کے بعد پھر اس نسخہ کے دوبارہ سہ بارہ بنانے کی فرصت نہیں پاتے۔ اور نہ ہم کو اسکی بفضلہ خواہش ہے ہر نسخے کے تجربہ کرنے کا ہمیشہ شوق غالب رہتا ہے۔ جب ایک نسخہ کے امتحان میں کامیابی ہو گی دوسرا نسخہ بنانا شروع کر دیا۔ زیادہ تر کئی نسخہ جات امتحان میں رہتے ہیں۔ اس فن کے چشم دید تجربات درج کر رہا ہوں جو میرے

سامنے دیگر حضرات نے کئے۔ اور جس پر مجھے بھی اطمینان گلی۔ نیز جناب کے یہ امر بھی ذہن نشین کرا دینا ضروری ہے کہ بفضلہ کتاب کے اندر جسقدر کیمیا کے نسخے لکھے گئے ہیں۔ سب آسان ہیں اور کوئی دوا ایسی نہیں ہے جو آپ کو نہ مل سکے۔

مس کے متعلق یہ خیال رکھنا ضروری ہے کہ تانبہ قلم کا اچھا ہوتا ہے۔ جہاں تک مل سکے اس کو ڈالنا چاہئے۔

تانبے کے اقسام

تانبہ عموماً بازاروں میں تین قسم کا فروخت ہوتا ہے ایک باریک پتر کی صورت میں۔ دوسرا برادہ تیسرے قلم کیمیادی۔ ترکیب میں قلم کا ہونا تانبہ مستعمل ہے۔ اگر قلم کا تانبہ دستیاب نہ ہو تو برادہ استعمال میں لانا چاہئے،

تانبہ کو گلانے کی ترکیب

زرد مینڈک بڑا لے کر اس کی ہڈی نکال کر خشک کر لیجئے۔ اور بوقتِ ضرورت جب تانبہ گلانا ہو تو ایک چٹکی اس کا سفوف ڈالئے۔ تانبہ بنا نا بآسانی چند آنچ میں گل جاتا ہے۔ لیکن کیمیادی ترکیب میں اسی وقت مستعمل ہو گا۔ جب کہ تانبے کی زنگاری لو نکل جائے اس کے بعد ضرورت سمجھیں تو ہڈی کا سفوف ڈالیں۔

سیماب کو صاف کرنیکی ترکیب

سیماب دو تولہ لیں اور چونہ چھ ماشہ۔ سجی ایک تولہ چھ گھنٹہ تک کھرل میں سحق کریں۔ پارہ صاف و شفاف ہو جائے گا۔

دوسری ترکیب سیماب کو عرق لیموں میں ۲۴ گھنٹہ کھرل کریں۔ اور دھو کر کام میں لائیں۔ تمام سیاہی سیماب کی دور ہو جاتی ہے۔

تیسری ترکیب اول پارہ کو اینٹ نیم پختہ میں دن بھر کھرل کریں دوسرے دن عرقِ لیموں میں اور تیسرے دن رائی کے اندر اسی طرح سیماب اعلےٰ

درجہ مصفیٰ ہو جاتا ہے۔

تانبے کو صاف کرنیکی ترکیب

ایک تولہ پارہ اور ایک تولہ نوشادر دونوں کو اس قدر کھرل کریں کہ ہر دو اشیاء ایک ذات ہو جائیں۔ پھر مس پر اس سفوف کو طرح کر اس طریقہ سے مس برنگِ سفید ہو جاتا ہے اور کیمیاوی ترکیب میں قابلِ استعمال ہوگا۔

تانبے کا میل صاف کرنیکی ترکیب

اوّل سرکہ و سہاگہ اور نوشادر ہر سہ اشیاء لیں۔ نوشادر و سہاگہ کو سرکہ میں حل کریں پھر تانبے کے پتر بنا کر آگ میں دیں۔ جب سُرخ ہو جائے فوراً بجھا دو اسی طرح چند مرتبہ کرنے سے تانبہ صاف شفاف نکل آتا ہے۔

گندھک کو صاف کرنیکی ترکیب

اول بھیڑ کی چربی لے اور گندھک کو پگھلا کر چربی میں ڈالے پھر ایسا چند بار کرے یعنی گندھک کو چربی کے ہمراہ پگھلاتا جائے اور ہر مرتبہ جب خوب پگھل جائے پانی میں بجھاؤ دیتے جائیں اس کے بعد گندھک کو خشک کر کے ایک پوٹلی بنا کر چونہ کے پانی میں جوشش دے اس ترکیب سے گندھک صاف شفاف ہو جاتی ہے۔ اور سُرخ رنگ اختیار کر لیتی ہے۔

ھدایت:۔ چربی ہر بار تازہ ہونی چاہیئے اور چونہ کا وزن جس قدر ہو اس سے دگنا گندھک ہونا چاہیئے ٭٭٭

سیماب کو شنگرف سے جدا کرنیکی ترکیب

شنگرف کو ایک مچھلی کے پتّے میں ملا کر کھرل میں ڈال کر خوب سحق بلیغ کریں اور کسی چینی کے پیالہ میں رکھ کر دھوپ میں پیالہ کو ذرا ٹیڑھا کر کے رکھ دے آفتاب کی گرمی سے پارہ شنگرف سے جُدا ہو جائے گا علیحدہ کر کے کام میں لائے۔

قلعی کو صاف کرنیکی ترکیب

اوّل تھہنوت کا عصارہ نکالئے اور اسکو دھوپ بیں خشک کر کے رکھ لیجئے۔ اور قلعی کو اس میں چند مرتبہ گداختہ کیجئے۔ تمام سیاہی قلعی کی دُور ہو جائے اور پھر اس کو کام میں لائیئے۔ میرے سامنے ایک درویش نے اوّل اسی طرح قلعی کو صاف کیا اس کے بعد ایک بوٹی نکالی جس کا نام سکندری بُوٹی ہے۔ جو زمین پر پھیلتی اور گول پتی ہوتی ہے۔ اجمیر کے علاقہ میں بہت ہوتی ہے عموماً درویشیں اس اس بوٹی کو بھنگ کی جگہ استعمال کرتے ہیں۔ نشہ دار ہے اس کو نکالا اور قلعی کو پگھلا کر ایک ماشہ بوٹی ڈالدی۔ اعلےٰ درجہ کی چاندی تیار ہو گئی جس میں کسی قسم کا نقص نہ تھا۔ میں نے اس لئے یہاں پر اس کو لکھا ہے کہ ممکن ہے آپ کو یہ بوٹی مل جائے۔ اسی طرح ایک صوفی نے جن کے پاس سُرخ جنگلی گوبھی کا پھول تھا اس کو لے کر مصفیٰ تانبے پر اس کا سفوف ڈالا اور گھوٹ کر اسی میں بجھا دیا۔ تو خالص آفتاب ہو گیا۔ اکثر ہمارے احباب کو جنگلی بوٹیوں کی تلاش میں جانا پڑتا ہے۔ ممکن ہے کہ نظر پڑ جائے لاکر ضرور امتحان فرمائیے۔ اسی طرح سنگِ راسخ اصلی یہی صفت رکھتا ہے ۱۰

ایک مسافر مسجد میں ہمارے یہاں آیا۔ ان کی خاطر مدارات خوب کی گئی۔ صبح جب وہ چلنے لگا۔ تو خود ہی کہا کہ بھائی میرے لائق کوئی کام ہو تو بتلا یئے، میں نے جواب دیا کہ مجھے بفضلہٖ ضرورت کسی بات کی نہیں ہے۔ فرمایا کہ میں دو چیزیں آپ کو بتاتا ہوں ایک تو جب آپ کبھی پریشان ہوں اور قرض دار ہو جایئے یا آپ کو از غیب امداد کی ضرورت ہو تو آپ ایسی جگہ تشریف لے جایئے جس جگہ زمین و آسمان ملے ہوئے نظر آتے ہوں۔ وہاں پہنچ کر پہلے روز ۱۳۱ ہزار دوسرے روز ۳۱ ہزار تیسرے روز ۱۳۱ ہزار پڑھنا۔ بعد تین دن کے روزانہ اس مقام پر ۱۳۱ تسبیح عرد رخ ماہ میں پڑھنا دس روز تک کیسی ہی پریشانی ہو گی اور کیسے ہی آپ قرضدار ہوں گے فوراً انشاء اللہ ادائیگی ہو جائے گی اور آپ اکلِ حلال اور صدقِ مقال رکھتے ہوں تو فوراً کامیاب ہوں گے۔

چنانچہ یہ عمل بڑا تیر بہدف نکلا - اور جس جس کو میں نے بتلایا سب
کی پریشانی رفع ہو گئی - دوسری بات یہ بتلائی کہ اگر مجھے اصلی سنگِ راسخ
مل جائے تو اس کی شناخت یہ ہے کہ تانبے پر لکیر کرنے سے سنہری
رنگت دے اور مجھے بتلایا کہ دیکھو ایسا سنگ راسخ ہونا چاہیئے -
آپ اس کو لے کر رکھ لیں اور تانبہ صاف شدہ کو گلا کے ایک ماشہ اس
کی چٹکی ڈالنا خالص سونا بنائے گا - اس وقت سے مجھے خود اس کی تلاش
ہے - سُنا ہے کہ مصر اور بغداد کی طرف خالص اور اصلی ملتا ہے - اگر
آپ کے کوئی دوست احباب وہاں موجود ہوں تو ضرور منگا یئے -
نوٹ: عمل صفحہ ۲۷ پر ملاحظہ فرمائیں

اصلی سیماب کی شناخت

جب سیماب کپڑے میں چھانا جائے تو کپڑے میں سیاہی نہ آئے اور
اگر ہتھیلی پہ پارہ کو رگڑیں تو ہتھیلی پہ سیاہی نہ آئے -

جست کو صاف کر کے نسخہ قمر بنانے کی ترکیب

اس سے پہلے نسخہ قمر کا درج کیا گیا ہے اس میں جست کو چھوٹی دودھی
میں بلا صاف شدہ رکھنا لکھا ہے حالانکہ صاف کر کے لانا چاہیئے جسکی ترکیب
ذیل میں درج ہے -
اول ایک برتن لے اور اس کے اوپر ایک سرپوش رکھے پیالہ میں
اندر سرسوں کا تیل رکھے - اور سرپوش میں اوپر سوراخ کر دے اب جست
کو گلائے اور سرپوش کے چھید کے رستہ سے ڈال دے جم جائے گا - پھر نکال
لے اور اسی طرح سات بار عمل کرے اس کے بعد گائے کے دہی میں سات بار
بجھا دے گویا سات اکیس بار دہوئیں - بارہ تولہ جست اکٹھا لے کر ڈیڑھ
پاؤ تیل میں ڈال کر صاف کر کے رکھ لینا چاہیئے - وقت ضرورت کام میں لائیں اس
طریقہ سے قمر کا نسخہ اعلیٰ درجہ کا تیار ہو گا - اگر صاف کر کے اشیاء نہ ڈالی جائیں گی چیز
ضرور بن جائے گی لیکن وہ صفائی نہ ہو گی - آپ ہر دو طریقہ پہ تجربہ فرما لیجئے تاکہ
آپ کو اطمینان ہو جائے -

سیماب کو مصفیٰ کرنیکی ترکیب

چھوٹی گٹائی اور چھوٹی دودھی کا عرق چار تولہ نکالئے اور چار تولہ پارہ لیجئے۔

اور اسے ہر دو بوٹیوں کے عرق میں چھ گھنٹہ کامل خوب پارہ کو سحق کیجئے تمام کی تمام سیاہی دور ہو جائے گی یہ عمل شمسی و قمری میں کار آمد ہو گا۔

فائدہ:۔ ہمیشہ یہ خیال رکھیئے کہ جسقدر اجزاء عمل شمسی و قمری میں کام لائے جاتے ہیں وہ سب کے سب صاف ہونے چاہئیں جسقدر صفائی زیادہ ہو گی اسی قدر اکسیر عمدہ تیار ہو گی۔ بعض ناواقف نسخہ کے اجزاء مصفیٰ کر کے نہیں ڈالتے نتیجہ بھی اچھا برآمد نہیں ہوتا۔ اور بعد میں کفِ افسوس ملتے ہیں کہ نسخہ غلط ہے۔ محنت مفت میں کرتا ہے اور فوراً بدظن ہو جاتا ہے۔ ہم نے چند ترکیبیں تانبے اور پارہ کے صاف کرنے کی لکھی ہیں۔ جو آسان معلوم ہو عمل میں لایئے۔

ایک درویش کا تذکرہ

جب میں تحصیل جے نہاری میں تھا اس وقت ایک ہندو فقیر مندر میں قیام پذیر ہو کر رامائن اچھی پڑھتے تھے اور علاج بھی اچھا جانتے تھے ایک دن میں نے کہا کہ باواجی آپ کے سر پر جو جوڑا ہے اور اس میں یہ گول گنڈیاں کیا پارہ کی بنی ہوئی لگی ہیں۔ کہنے لگے جی ہاں پارہ کی ہیں۔ میں نے کہا کہ آپ اس کی ترکیب مجھ کو بتلا سکتے ہیں۔ فرمایا باوا آپ حکیم ہیں آپ کو ضرور بتلاؤں گا۔ چنانچہ مجھ سے کہا کہ آپ گولر کا دودھ منگوایئے۔ میں نے چھٹانک بھر گولر کا تازہ دودھ منگایا اس میں چار تولہ پارہ انہوں نے ڈال دیا۔ اور کہا کہ اس کو شبنم میں رکھ دیجئے۔ شب بھر رکھا رہنے دیا چنانچہ میں نے ایسا ہی کیا۔ اس بعد صبح کو دو بوتے ملیہے مٹی کے جس کو خوب روئی ڈال کر کوٹ کر بنایا تھا تیار کیئے گویا یہ شکل تھی

اور اس میں دو سوراخ کیئے۔ 

یہ سوراخ آرپار نہ تھے بلکہ پارہ کے ٹھہرنے کے واسطے تھے۔ اب اس میں پارہ ڈالا اور ایک بانس کی لکڑی بہت باریک نصف انچ لمبی ان سوراخوں کے بیچ سہارے سے گاڑ دی اور اب اوپر سے دوسرا بوتہ بالکل سوراخ سے ملا کر رکھ دیا۔ اور چاروں طرف سے خوب بند کر دیا۔ اس کو بعد اسکو بھوبھل میں ڈال دیا۔ جب سُرخ ہوگیا تو نکالا گیا۔ چھوڑ کر نکال لیا۔ گولیاں بن گیئں اور اس میں ایک ایک سوراخ تھا۔ میں نے کہا باداجی گولر کے دودھ میں یہ اثر کہنے لگے کہ اس کے دودھ کو آپ کیا سمجھتے ہیں۔ یہ کیمیا بناتا ہے۔ میں نے کہا کس طرح۔

کہنے لگے اول تیز گولر سے سیماب کشتہ کیا جائے اور جب کشتہ تیار ہو جائے اور اس کا کشتہ مس مصفیٰ کو خالص سونا بناتا ہے۔ اور پھر صفت یہ ہے کہ ایک تولہ مس کے واسطے ایک رتی کشتہ کافی ہے۔ یہ بات چیت ہو رہی تھی کہ چند اشخاص آگئے اور سلسلہ کلام منقطع ہوگیا۔ اس کے بعد پھر میں نے موقع پاکر اس کے متعلق گفتگو شروع کی۔ فرمایا کہ اول سیماب کو قائم النار کیا جائے۔ میں نے کہا آپ اس کی ترکیب بتلایئے۔ فرمایا کہ یہاں وہ بوٹی موجود نہیں ہے لیکن کمیاب بھی نہیں۔ لاجونتی کو آپ جانتے ہیں جس کو عام لوگ چھوئی موئی کہتے ہیں سُرخ پھول والی لیجئے جب یہ مل جائے تو اس کے پتوں کا عرق نکال کر بقدر ایک تولہ کے اس میں سیماب کو خوب حل کیجئے اور پھر اس کو آفتاب کے سامنے رکھ دیجئے دوسرے دن اور تیسرے دن بھی ایسا ہی کیجیے اس کے بعد معمولی آنچ پاؤ بھر کی ایک بوتہ میں رکھ کر دوسرا بوتہ اس پر پوشیدہ کر کے دونوں اب بوتے کے برابر کر کے بعد گل حکمت آنچ میں دے دیجئے۔ ایک گھنٹہ کے بعد نکال لیجئے۔ پھر اس پارہ کو نکال کر اس بوٹی کا عرق اس قدر جذب کر کے اوپر اسی طرح گھریا میں محفوظ کر کے ایک ظرف میں پانی ڈال کر ہلکا جوش پاؤ گھنٹہ تک بیری کی لکڑی کا دیا جائے بیری کی لکڑی جو انگوٹھے کے برابر ہوں لینی چاہیئں۔ اور بعض لکھے میں دو لکڑیاں برابر سے لگانا کافی ہیں۔ اس کے بعد رفتہ رفتہ آنچ بڑھا دیں۔ لکڑیاں

پانچ تک لگائیں۔ اس طرح سیماب تدریجی آنچ سے قائم النار ہو جائے گا۔ گو وزن میں کسی قدر کم ہو جائے گا اس کا خیال نہ کریں۔ اب اس سیماب قائم النار کو لے کر ذیل کی ترکیب سے کشتہ کریں۔

ایک تولہ سیماب اور دو تولہ شیر گوار دونوں کو تقریباً دو گھنٹہ تک کھرل کریں جب تک کہ گولی سی نہ بن جائے جب گولی بن جائے نکال لیں اور پھر ایک پیپل کی موٹی شاخ ایک بالشت کاٹ کر اس میں سوراخ کریں۔ جو آر پار نہ ہو ایسا سوراخ ہونا چاہیے جس کے اندر آدھ پاؤ وزنی بوٹی آ جائے۔ جب جوف لکڑی میں آپ کریں۔ اس وقت آدھ پاؤ لاجونتی سرخ لیں اور چھٹانک بھر نیچے درمیان میں پارہ رکھیں۔ اور جو سوراخ کے وقت برادہ نکلا تھا وہ سب اس میں بھر کر اور اسی کے سوراخ کے بالمقابل پیپل کی لکڑی کی ڈاٹ اس میں لگا دیں۔ اور گل حکمت کر کے خشک کر لیں۔ اس طرح چھ مرتبہ گل حکمت ہر مرتبہ خشک کرنے کے بعد کریں۔ اس کے بعد ۲۵ سیر کنڈوں کی آنچ میں پھونک دیں۔ سرد ہونے پر سہارے سے ایک کاغذ پر جھاڑ لیں اور نہایت صفائی کے ساتھ منہ کی پھونک سے خاک اڑا دیں چونہ کے مثل جو وزنی شے رہ جائے گی وہ سیماب کی خاک سے باحتیاط نکال کر رکھ لیں اور ایک رتی مس مصفیٰ کر کے اس پر ڈالیں۔ اعلیٰ درجہ کا شمس تیار ہو گا۔

سونے کو جلا دینے کی ترکیب

ٹھیکری نوشادر۔ نمک طعام۔ گیرو۔ شورہ قلمی ہر ایک ایک رتی۔ اور ذرا سے پانی میں پیس لیں۔ سونے کا پتر یا ڈلی کو اول گرم کریں۔ اور اس کے بعد نکال کر بلا بجھائے ہوئے اس پر ان سب کا لیپ کر دیں۔ اور پھر آگ میں دیں۔ اس کے بعد نکال کر سرد کر لیں۔ اعلیٰ درجہ کا سنہرا رنگ آتا ہے۔ اگر ایک مرتبہ میں شوخ رنگ نہ آئے تو دوبارہ اسی طرح عمل کریں۔ نہایت عمدہ سنہری رنگ نکل آئے گا۔ اور اگر بجائے پانی کے کھٹائی کے پانی میں بجھا دیں۔ تو نہایت شوخ ہو گا۔ اور اگر رنگ پھیکا ہو تو اول سرکہ میں تھوڑا سا زنگار ڈال کر مرہم سا بنا لیں اور سونے

کے اوپر نیچے لیپ کر دیں اور خشک ہونے کے بعد تاؤ دیں - اور اس کے بعد سرد کر کے بالوں کی دھوتی دے دیں۔ شوخ رنگت اختیار کرے گا۔ اگر سونے میں سختی ہو تو اس کے نرم کرنے کی ترکیب یہ ہے ۔ کہ اول سونے کو خوب چرخ دیں. جب گداز ہونے کے قریب آ جائے تو فوراً شورہ سفوف دو چٹکی ڈالیں تاکہ سفوف گل کر تمام گھریا میں پھیل جائے۔ پھر ایک لوہے کی پیالی میں چاروں طرف موم لگا کر اس میں سونے کو ڈال دیں سونا نرم ہو جائے گا - اگر پہلی بار میں نرمی نہ اختیار کرے تو دوبارہ یہی عمل کریں۔ اس لیئے کہ سونے کی کھرچتگی تاؤ دینے سے دفع ہو جاتی ہے۔

سیماب کو گٹکہ بنانیکی ترکیب

ایک روہو مچھلی لیں اور اس کے پیٹ میں سیماب منہ کے راستہ پہنچا کر منہ کو خوب صفائی کے ساتھ ٹانکا لگا دیں اوپر سے عرق لیموں میں نصف سیر سیاہ مرچ چھان کر ملا کر اوپر سے مچھلی کے ضماد کر دیں اور گج پٹ کی آگ دیں تین مرتبہ کے عمل سے سیماب گٹکہ ہو جائے گا۔

سیماب کے ذریعہ خالص چاندی بنانا

یہ نسخہ ابھی حال ہی میں ہمارے ایک عنایت فرما جناب حکیم امام الدین صاحب سے حاصل ہوا ہے - آپ نے بارہا تجربہ فرمایا ہے - اور بعد تیاری کسی قسم کا نقص اس میں نہیں رہتا - جب چاہیں آپ تجربہ کر لیں -

اول خالص چاندی ایک تولہ لے کر بہت باریک پتر گول ہموار کر کے عرق تابنیسری بوٹی میں اٹھ بجھاؤ دیں - پھر نک چھکنی بوٹی سفید گل والی کے عرق اسقدر بجھاؤ دیں کہ پتر پھول جائے - پھر آدھ آدھ پاؤ بوٹیاں ہر دو لے کر خوب باریک پیس کر اس میں پتر درمیان میں رکھ کر اوپر سے پھر سوئی پرانی لپیٹ کر محفوظ جگہ پر جنگلی کنڈوں کی آنچ دیں - سرد ہونے پر اسی طرح سے تین چار آنچ دیں کشتہ ہو جائے گا - اس کے بعد کشتہ نقرہ تیار شدہ ایک تولہ

اور سیماب مصفیٰ پانچ تولہ دونوں کو عرق ہرن کھری بوٹی تمر دار لیں اور اسقدر سحق کریں کہ سیماب بستہ ہو جائے پھر پانچ تولہ سیماب اور ڈال کر عرق ہرن کھری میں سحق کریں یہاں تک کہ سیماب خوب بستہ ہو جائے پھر سیماب کو ایک باریک کپڑے میں ڈال کر خوب زور سے دبا دبا کر نچوڑیں جو پارچہ کے اندر رہ جائے اس کو علیحدہ کر لیں اور جو نیچے نکل جائے اس کو دوبارہ سحق کر کے بستہ کریں حتیٰ کہ سب سیماب بستہ ہو جائے۔ بعدہٗ ۳ ماشہ وزن کی گولیاں بنالیں۔ پھر ان کو روغن بھلانواں میں ڈال کر بھوبھل پر رکھ کر ایک گھنٹہ پکا کر سرد کر لیں۔ بھوبھل سے مراد آگ جل جانے کے بعد جو خاک گرم گرم چولہے میں رہ جاتی ہے اور بھلانواں کا تیل دواخانہ یا دواخانہ سے منگالیں یا خود نکال لیں۔ اس کے بعد شورہ قلمی عمدہ پاؤ بھر لیں اور بہ گ پھنگ سبز دو سیر لے کر ایک ظرف گلی میں تہہ بہ تہہ رکھ کر برتن کو گل حکمت کر کے تمام دن نرم آگ پر پکائیں۔ پھر دو تولہ سم الفار سفید کی ڈلی سالم اس شورہ میں رکھ کر اسے ظرف گلی میں چولہے پر رکھ کر ملائم آگ سے تمام دن پکائیں پھر صبح کو شورہ اور سم الفار کو نکال کر چینی کے پیالہ میں رکھ کر نم جگہ پر یا شبنم میں رکھ دیں۔ یہ ایک ملائم شے ہو گی۔ اور بعض مرتبہ تیل سا ہو جاتا ہے۔

ترکیبِ کشت

عقدِ سیماب کو روغن بھلانواں میں پکانے کے بعد اس کو شورہ و سم الفار کے مرکب سے آلودہ کر کے پاؤ بھر جست کے درمیان میں رکھ کر ڈیڑھ سیر سرکنڈوں کی آگ دیں۔ بفضلہٖ تمام گولیاں چرخ کھا کر چپٹی دوٹیں دار ہو جائیں گی اس کے بعد سب کو یک جائے چرخ دیں اعلیٰ درجہ کا نقرہ ہو گا۔

نوٹ:۔ ایک تولہ سیماب میں ساڑھے دس ماشہ نقرہ تیار ہوتے دیکھا ہے

عجیب اعمال

حکیم وڈاکٹر خوشی محمد صاحب شاد

کیمیا گری کے چرچے اکثر سنتا آیا ہوں۔ لیکن ایسا کیمیا گر آج تک کوئی نہیں مل سکا جو صحیح معنوں میں اس کی تصدیق کر آئے۔ بس صرف لوگوں کا روپیہ بٹور نے اور خود عیش کی زندگی گذارنے کے ڈھنگ بنا رکھے ہیں۔ اس علم پر اکثر کتب مطالعہ سے گذری ہیں جو کہ سراسر لوگوں کا روپیہ اور وقت اپنے مفاد کے پیش نظر ضائع کر رہے ہیں۔ لہٰذا ایسے حضرات کبھی معافی کے قابل نہیں۔ میں قارئین اور طبیب حضرات سے خاص طور پر عرض کروں گا۔ کہ وہ کیمیا گری کے جنگل میں مت پھنسیں بلکہ کشتہ سازی اور جڑی بوٹیوں پر ریسیرچ کریں اور یونانی لیبارٹری قائم کریں جس سے عوام اور طبیب فائدہ حاصل کر سکیں اگر کسی صاحب کو اپنے فن کیمیا گری پر ناز ہے تو مجھے ایک ماشہ ہی سونا یا چاندی بنا کر دکھا دیں۔ تو میں اس فن کا قائل ہوں گا۔ میں آپ کی خدمت میں چند ایک تحفے پیش کر رہا ہوں تا کہ فائدہ اٹھائیں۔

کشتہ ہیرا یعنی الماس

۱۔ ہیرے کو کٹھالی میں ڈال کر تیز آگ پر رکھ دیں جب سرخ ہو جائے تو پارہ میں ڈبو دیں اور یہ عمل سو دفعہ کریں۔ ما بعد ہیرے کی نسبت بیس حصہ سندھور لے کر کٹھالی میں ہیرے کو سندھور کے درمیان رکھ کر دوسری کٹھالی اوندھی رکھیں اور کپڑ مٹی کر کے دھوپ میں خشک کریں۔ اور تیز آگ دیں اس عمل کو دس تا پندرہ بار دہرائیں الماس کشتہ ہو جائے گا۔ سندھور ہر بار نیا ڈال کر آگ دیں۔ یہ کشتہ اکسیر ترین ہے۔

۲۔ مندرجہ بالا طریق سے الماس کو پارہ میں سو بار بجھاؤ دے کر منسل اور گندھک میں ۱۰ تا ۱۵ آگ دینے سے الماس کشتہ ہو گا۔

۳۔ کشتہ قلعی (شورہ میں تیار شدہ) کو شیر مدار میں گوندھ کر دو کٹھالیاں بنا کر سکھالیں

رسکپور اور دارچکنا ہموزن باریک پیس کر اور ملا کر کٹھالی میں یہ سفوف الماس کے نیچے اوپر دیکر اور اوپر دوسری کٹھالی رکھ کر گل حکمت کر کے خشک کریں۔ دس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ اس عمل کو تین چار بار دہرانے سے الماس کشتہ ہوگا۔

۴۔ پوٹاشیم کلورائیڈ، ایلومینیم سلفائیڈ اور پارہ تینوں ہموزن کے درمیان الماس دو کٹھیالیوں میں رکھ کر اور کپڑ دٹی کر کے دس سیر اوپلوں کی آگ دیں تین بار یہ عمل دہرانے سے الماس کشتہ ہوگا۔

پارہ قائم النار کرنا

آب ستیاناسی ۵ چھٹانک، پارہ ڈیڑھ تولہ، کھرچھا میں پارہ ڈال کر ستیاناسی کا جوہر دیں، پارہ قائم النار ہوگا۔ صاحت مندوں کے لیے ایک قابلِ قدر نایاب تحفہ ہے۔

کشتہ شنگرف

داکسیرِ اعظم برنگ سفید) شنگرف ۲ تولہ۔ رس لیموں حسبِ ضرورت، تخم ارنڈ ۴ تولہ، مغز تخم ارنڈ، کنجد سیاہ دو سیر۔

ترکیب تیاری:۔ تخم ارنڈ کو رس لیموں میں کھرل کر کے شنگرف پر ضماد کریں بعدہٗ مغز تخم ارنڈ کا نغدہ بنا کر ڈلی ضماد والی درمیان رکھ کر ایک متوسط آہنی کڑاہی لے کر ڈالدیں اور نیچے آگ جلانی شروع کر دیں۔ نصف گھنٹہ کے بعد کڑاہی کے اندر مغزوں کو آگ لگا دیں اور نیچے کی آگ نکال دیں، جب مغز ارنڈ جل کر کوئلہ ہو جائے تو سرد ہونے پر حفاظت سے ڈلی شنگرف نکال کر ساڑ وغیرہ صاف کر دیں۔ شنگرف قائم النار ہوگا۔ اب کنجد سیاہ کا نغدہ بنا کر درمیان ڈلی شنگرف مذکور دیکر دو یا چک دشتی کلاں کی ہوا سے بچا کر آگ دیں۔ انشاءاللہ شنگرف برنگ سفید برآمد ہوگا جو نہایت نایاب چیز ہوگی جس کے برابر دنیا کی کوئی نعمت نہیں۔ مایوس مریضوں کو دنوں میں جوانمرد بنا دینا اسی کا کام ہے۔ چند ہی خوراکوں سے

قوتِ منویہ عود کر آتی ہے ۔ چند ایک خوراکیں ہی پتہ دیں گی ۔ زیادہ تعریف فضول، تجربہ شرط ہے ۔

کیمیاگری پر ایک نظر

از۔ محمد فاروق نظامی،

واقف رازِ الٰہی جو بھی ہے خاموش ہے
عالم علمِ الٰہی مست ہے مدہوش ہے

عامل اکسیر لاکھوں میں کوئی ہوگا کہیں
جو مہوس ہے وہی بیتاب ہے پُرجوش ہے

کیمیاگری جس کو پنجابی میں ٹھرک کہتے ہیں۔ میں کیمیاگری کو ایک نہایت مہلک مرض سے تشبیہ دیتا ہوں۔ کیونکہ کیمیاگری بہت قلیل لوگوں میں پائی جاتی ہے اور جو صاحب اس کی لپیٹ میں آجائے وہ پھر مشکل ہی سے ٹھیک ہوتا ہے ۔ اس بیماری سے بڑی مشکل سے سنکڑوں میں سے ایک ٹھیک ہوتا ہے وہ بھی سینکڑوں بلکہ ہزاروں ٹھوکریں کھا کر گھر بار برباد کر کے پھر کیمیاگری کی منزل کے نزدیک پہنچتا ہے ۔ اور اس مرض کا مقابلہ کرنے کے قابل ہوتا ہے ۔ ویسے تو جب مطالعہ کرتے ہیں تو اپنے آپ کو کیمیاگر ہی نہیں بلکہ کیمیاگروں کا گورو گھنٹال سمجھتے ہیں ۔ ؎

نہ ہرگز دسترس ہوگی کبھی قدرت کے ہاتھوں تک
ترے نزدیک فنِ کیمیا ہے ایک افسانہ

لیکن جب عملی جامہ پہناتے ہیں تو وہی نتیجہ ڈھاک کے تین پات اور ایک آگ کی کسر باقی کے سوائے کچھ نہیں۔ اور کئی صاحب تو ایک آگ کی کسر باقی کی بھینٹ چڑھ کے اپنا گھر بار تباہ کر بیٹھے مگر ہاتھ کچھ نہ آیا۔ اور کئی روٹی کے بھی محتاج ہو بیٹھے میرا خیال ہے ہمارے کیمیاگر (ٹھرکی) اس فن کے دلی خواہاں نہیں بلکہ مجازی عاشقوں کی طرح حسن پرست اور ہوس پرست ہی عاشق نظر آتے ہیں اور کیمیاگروں میں ایک خاص مرض ہے وہ یہ کہ کوئی دوسرا ساتھی کسی غلط لائن پر ہو تو بھی اسے بتاتے نہیں خواہ اس کا کتنا نقصان ہو جائے ۔ جو کچھ آتا ہے اپنے سینے میں چھپائے رکھتے

ہیں۔ کسی دوسرے کو قطعاً نہیں بتاتے اسلئے یہ اپنی خود غرضی میں مارے جاتے ہیں۔ اسی لئے خداوند تعالیٰ ان کے دماغ کوئی ایسا اسکیم نہیں آنے دیتا جس سے انکو فائدہ پہنچے اور ہمیں ایسی نفع بخش نعمتِ عظمیٰ سے محروم رکھتا ہے۔ یہ صرف ان خدا رسیدہ بزرگوں مہاتماؤں اور نیک ہستی کے لوگوں کا حصّہ ہے جو اپنی غرض سے پاک ہوں۔ لیکن موجودہ کیمیاگر اس کے برعکس ہوتے ہیں۔ لیکن فن کیمیا کا شوق و ذوق اور اس کی مانگ بدستور بڑھتی جارہی ہے۔ قارئین رسالہ اسرارِ حکمت کی خدمت میں چند مجرب اور کیمیاگری میں کام آنے والے اہم آئیٹموں کے نسخے پیش کرتا ہوں۔

جلمندر (سنیاسی کرڑا)

یہ اس جلمند کا نسخہ ہے جس کے پیچھے دنیا ماری ماری پھرتی ہے مگر یہ دستیاب نہیں ہوتا اور آج دریا دلی سے ممبرانِ رسالہ اسرارِ حکمت کی خدمت میں پیش کر دیا۔ اور اس کے عوض میں آپ سے صرف ایک ایک نیا خریدار رسالہ اسرارِ حکمت کے لئے مانگتا ہوں۔ یہ اخلاقی فرض آپ کے ذمہ عائد ہوتا ہے۔

شنگرف رومی ۱ تولہ۔ روغن کنجد ۱ تولہ، روغن سرشف خالص ۱۰ تولہ

تیاری:۔ روغنِ کنجد اور سرشف کو آگ پر گرم کریں اور چٹکی چٹکی کر کے شنگرف سفوف داخل کرتے جائیں۔ اگر کسی چمچہ سے ہلاتے جائیں۔ جب قوام اتنا غلیظ ہوجائے کہ غلولہ بن جائے تو اتار لیں۔ اور بڑے لوہا (جس پہ لوہا گرم کر کے تاؤ لگاتے ہیں) پر رکھ کر ہتھوڑے سے کوٹنا شروع کریں پھر تھوڑا سا سفیدہ، یہ سفیدہ رنگ فروشوں کی دوکان سے ستعمال جاتا ہے اس سکّہ سے تیار کیا جاتا ہے۔ شامل کریں جب دس تولہ سفیدہ جذب ہوجائے تو تھوڑا تھوڑا سفوف بندق یا رچہ بیز کردہ شامل کریں۔ حتیٰ کہ دس تولہ جذب ہوجائے۔ دس تولہ پوست ریٹھہ شامل ہو جائے کوٹائی اس حد تک کرائیں کہ کھینچنے سے بالکل نہ ٹوٹے تیار ہے بطریق معروف

کام میں لائیں۔ یہ جلبند تیار کردہ تمام عمر کافی ہے۔

نوشادر قائم النار

صدف کا چونہ ۱۰ تولہ، نوشادر ۵ تولہ ایک کوزہ گلی میں نصف نصف کر کے چونہ درمیان میں نوشادر رکھ کر لپیٹ کر سات سیر اوپلہ کی آگ دیں، سرد ہونے پر نکال لیں۔ ہر دو آپس میں یکجان برآمد ہوں گے، اس کو پانی کی مدد سے علیٰحدہ کریں اور نرم آگ پر پکا کر نوشادر قائم النار حاصل کریں۔ آگ پر رکھنے سے پگھل کر اُبلنے لگتا ہے جلتا نہیں۔

روغنِ نوشادر غیر جامد آتشی

اس پر تغیراتِ ارضی و سماوی کا مطلق اثر نہ ہوگا جس مقام پر روغن نوشادر کی ضرورت پڑے آنکھ بند کر کے استعمال کریں ہرگز ہرگز خطا نہ کرے گا۔

برادۂ حدید ۴ تولہ تیزاب فاروقی ۱۰ تولہ ظرف چینی میں رکھیں اور روزانہ ہلاتے رہیں۔ ظرف پر سرپوش ہونا ضروری ہے تاکہ بخارات باہر نہ آئیں۔ یہ پکنا شروع ہوگا۔ جب پکنا بند ہوگا تو یہ خاکستر ہو جائے گا۔ اگر کوئی کسر ہو تو آگ پر خشک کر لیں۔ بعدۂ اس کشتہ کو سحق کر لیں کہ مثل سرمہ ہو جائے۔ اب نوشادر مصفیٰ جس طرح قلعی گر کرتے ہیں ۲۰ تولہ اور کشتہ آہنی ۲ تولہ لے کر زردی بیضۂ مرغ ملا کر تین گھنٹے مسلسل کھرل کر کے خشک کریں تاکہ جذب ہو جائے۔ بعدۂ قرص مثل بٹن خورد بنا کر دو سکوروں میں بند کر کے جوہر تصعید کریں۔ بعدۂ فضلہ و جوہر ملا کر اور کشتہ حدید ۲ تولہ اور زردی بیضۂ مرغ سے کھرل کر کے اسی طرح سات بار تصعید کریں۔ ساتویں دفعہ کا جوہر و فضلہ لے کر آتشی شیشی میں ڈال کر اور منہ بند کر کے اور گڑھا کھود کر جس میں دو من لید اسپ مادہ آسکے اسی گڑھا میں درمیان وہ آتشی شیشی دبا کر اوپر مٹی باریک بچھا دیں ۳۵ روز کے بعد دو من اوپلہ صحرائی اوپر چن کر آگ لگا دیں۔ جب چالیس روز گزر جائیں شیشی احتیاط سے نکال لیں۔ روغن بہ رنگ سرخ برآمد ہوگا۔

کشتہ تانبہ برنگ سفید

برادہ مس برآوردہ از طوطیا مصفٰے ا پاؤ لے کر نصف سیر زاج سرخ لے کر دونوں کو کھرل کریں۔ کوزہ گلی میں بند کر کے دس سیر کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال کر پانی سے غسل دیں کہ پھٹکڑی علیحدہ ہوجائے تہ نشین برادۂ مس دوبارہ طریق اول نصف سیر زاج سرخ کے ہمراہ کھرل کر کے دس سیر کی آگ دیں اور سرد ہونے پر پانی سے صاف کریں اسی طرح سات مرتبہ عمل کریں کشتہ مس برنگِ سفید مثلِ میدہ برآمد ہوگا۔

مس لاظل

مذکورہ بالا کشتہ مس کو کٹھالی میں ڈال کر ماء الحیات سے زندہ کریں۔ اگر کھنگر کی شکل میں بن جائے تو ایک دو چٹکی گندھک کی دیدیں درست ہوجائے گا۔ اب اس کو تین بجھاؤ روغن زیتون میں دیں نہایت عمدہ قابلِ حملان برآمد ہوگا۔

اعمالِ کیمیا

جناب محمد جعفر قاسمی صاحب

آج سے تقریباً پانچ ہزار سال پہلے قدیم مصریوں کو یہ فن معلوم تھا اور انہوں نے اس فن پر بہت سی کتابیں تصنیف کی تھیں جو اب بالکل معدوم ہو گئی ہیں۔ اور بعد میں یونانیوں نے اس فن میں نام پیدا کیا۔ اس کے بعد مسلمانوں نے خاص طور پر برس اطلس میر یا نراسی ماس جیسے ابوبکر محمد بن زکریا رازی نے اخناس موس یا ردسم لکھا ہے۔

ہرتسل، ایلاگی رس، افلاطون اور ارسطو خاص طور پر قابلِ ذکر ہیں۔

بعض لوگوں کا خیال ہے کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام اور حضرت علی کرم اللہ وجہہٗ کو کیمیا کا علم تھا۔ بعض کا خیال ہے کہ امام جعفر صادق بھی اس فن میں ماہر تھے مثل مشہور ہے کہ تل کی پہاڑ میں اوٹ بہر حال آج بھی اس مبارک اور قابلِ

اعتراف فن کے لئے دنیا ماری ماری پھر رہی ہے۔ ذیل میں چند کامیاب اکسیروں کے نسخہ جات درج ہیں آزمائیے اور دعا خیر سے بندہ کو یاد فرمائیے۔

اکسیر قمر

یہ اکسیر دیکھنے میں معمولی اور آزمانے پر غیر معمولی معلوم ہوگی جس کی ایک چٹکی قلعی مصفیٰ پر ڈالنے سے بفضلِ خدا قلعی عمدہ چاندی میں تبدیل ہو جائے گی۔ نیز یہی چٹکی دا کسیر تانبے پر بھی طرح کرنے سے ایک عجیب دھات پیشِ خدمت کرے گی۔

زاج سفید ۱ تولہ، سیماب مصفیٰ ۱ تولہ، سم الفار سفید ۱ تولہ، دودھ مدار ۱ تولہ، آبِ دودھک ۷ تولہ۔ پہلے زاج اور سیماب مصفیٰ کو کھرل میں ڈال کر دودھ مدار میں تین دن تک متواتر کھرل کریں اور رکھ دیں۔ بعدہٗ ایک سوا بالشت مٹی کی موصلی بنائیں اور نصف چونے سے بھر دیں اور اس کے اوپر ۱ ماشہ نوشادر فرش کریں۔ اور اس کے اوپر ۱ ماشہ قلمی شورہ فرش کریں۔ باقی ماندہ چونے سے بھر دیں۔ اور مٹی کا ہی ڈھکنا لگائیں اور سات کپڑ مٹی کریں۔ اور خشک کریں اور بیس سیر بکری کی مینگنیاں لے کر گڑھا کھود کر اس کے درمیان میں موصلی رکھیں اور آگ لگا دیں۔ ٹھنڈا ہونے پر نکال لیں اور یہ سم الفار ۱ تولہ سیماب زاج مذکور کو لے کر کھرل میں ڈال کر ان میں سوا تولہ آبِ دودھک کھرل و خشک کریں اور دو مٹی کے پیالوں میں ڈال کر خوب گلِ حکمت کر کے دھیمی دھیمی آدھ گھنٹہ آگ جلائیں۔ اور اتار لیں۔ دوبارہ ایک تولہ آبِ دودھک ڈال کر کھرل و خشک کریں اور ایک گھنٹہ آگ جلائیں اور اسی طرح سات دفعہ جوہر اڑائیں جتنی کہ سات تولہ آب ختم ہو جائے اور سات تشویے پورے کریں اور آخری تشویہ ۲½ گھنٹے دیں بس تیار ہے۔

اکسیر شمس

یہ کامل اکسیر کیمیاگروں کے لئے ایک بیش بہا تحفہ ہے جس کی ایک رتی

کی طرح ایک تولہ سیمابی نقرہ یا مس نماسی کو طلا مس تبدیل کرنے میں اکسیر ہے۔

سیماب ۱۱ تولہ، برادۂ نقرہ ۱ تولہ، عرق بھتل بوٹی ۱۱ بوتل۔

پہلے سیماب ۱ تولہ اور برادہ نقرہ ۱ تولہ کو زوردار ہاتھوں سے ایک گھنٹہ کھرل کریں پھر تھوڑا تھوڑا عرق ڈال کر ایک بوتل ختم کریں اور تشوبہ دیں۔ دوسری دفعہ اس میں ایک تولہ سیماب کی زیادتی کریں اور ایک بوتل عرق جذب کریں۔ اسی طرح گیارہ مرتبہ یہ عمل دہرائیں اور گیارہ تشوبئے دیں۔ بس اکسیر تیار ہے۔ ارتی اتولہ سیمابی نقرہ پر طرح کریں اور اس نسخہ میں ذرا سمجھ اور احتیاط کی ضرورت ہے۔ لیکن نسخہ کے مجرب اور زود اثر ہونے میں کوئی شک نہیں۔ بشرطیکہ بالکل ٹھیک عمل کیا جائے اگر کوئی بات سمجھ میں نہ آئے تو بذریعہ خط دریافت کر سکتے ہیں۔

تصفیۂ گندھک

ایک لوہے کے برتن میں تھوڑا گھی ملا کر گندھک کو گلا کر اکیس بار بیگن کے عرق میں اور اکیس بار پیاز کے عرق میں اور اکیس بار لہسن کے شیرہ میں تنقیہ دیں صاف ہو جائے گی۔

دیگر

آملہ سار گندھک آدھ سیر اور بھنگرہ سیر لیجئے۔ بھنگرہ کو دو سیر پانی میں جوش دیں جب ایک سیر پانی باقی رہے تو اس کو صاف کر کے نگاہ رکھیں۔ اس پانی کو ایک مٹی کی ہانڈی میں جس کا منہ کشادہ ہو ڈالیں اور چھ انگشت پانی ہانڈی کے منہ سے نیچا رہے پھر دیگ کو زمین میں دفن کریں۔ مگر اس کا کنارہ زمین کی سطح سے اونچا ہو۔ اور ململ کا کپڑا اس ہانڈی کے منہ پر باندھیں اور گندھک اس کپڑے پر بچھا دیں اور ایک دوسری ہانڈی اس ہانڈی پر اوندھی رکھیں اور دونوں کے کنارے گل حکمت سے مضبوط کریں اور اوپر والی ہانڈی پر دو پہر آگ دیں۔ بعد سرد ہونے کے گندھک کو نکال لیں اور

صاف پانی سے دھو کر خشک کریں یہ مصفّٰی ہے۔ پھر گندھک کو ایک پوٹلی میں باندھ کر آب اِنک میں ڈول جنتر عرق کریں تاکہ ایک من پانی جلے روغن ہو دے گی۔ گندھک کو پانی میں ڈوبا رکھیں۔ روغن باقی رہے۔

دیگر

گندھک ایک دام، نوشادر ۵ ماشہ پانی کے ساتھ دھوپ میں سحق کریں۔ اور دھو دیں، اسی قدر نوشادر دے کر چالیس بار دھوئیں مصفّٰی ہو جائے گی۔

گندھک صاف کرنیکا ہر عمل

گندھک کو نمک کے پانی میں تین روز تک کھرل کر کے دھوئیں پھر سات روز سرکہ میں تشویہ کر کے بریاں کریں اور دھو دیں۔ پھر مرغ کے انڈے کی سفیدی میں تین روز اندک سحق کر کے پکائیں تاکہ اس کی تری خشک ہو جائے۔ پھر ۲۱ بار گلا کر لہسن یک پوتھیہ کے سیرہ میں سرد کریں اور دو روٹی لہسن کے فضلہ اور دیگر لہسن سے کوٹ کر تیار کریں۔ اور ایک روٹی پر گندھک بچھا دیں اور دوسری روٹی اس پر ڈھانک دیں اور اس کے آٹے کی بھی دو روٹیاں تیار کریں۔ آٹا ڈھائی سیر ہونا چاہئیے۔ ایک روٹی نیچے اور ایک اوپر اس لہسن کے رکھ کر بند کریں اور اوپلے کی گرمی کی آنچ میں کہ دھواں نہ ہو پکائیں اور روٹیاں الٹ پلٹ کرتے رہیں تاکہ سرخ ہو جائیں لیکن جلنے نہ پائیں پھر عمل میں لائیں۔ اکسیر قائم النار ہے۔ انشاءاللہ مراد بر آئے گی۔

دیگر

ایک ہانڈی میں پیاز کا عرق یا بکری کا دودھ بھر کر اس کے منہ پر کپڑا باندھ دیں۔ اور اس پہ گندھک بچھا کر سرپوش سے ڈھانک دیں اور منہ بند کر کے چولھے پر رکھ کر نیچے آگ جلائیں۔ وہ گندھک گل کر نیچے کرے گی اسی طرح ۲۱ بار عمل کریں صاف اور قائم النار ہو۔

دیگر

گندھک کو لوہے کے برتن میں گلا کر ایک سو ایک بار زنگی ہڑ کے پانی میں

سرد کریں۔ قائم النار اور صاف ہو۔

دیگر

گندھک ۴۰ دام نوشادر ۱۲ دام ایک برتن سفالی میں جو اندر سے کانچ سے ملمع ہو آب رسی وغیرہ (کہ اس میں صابون پکاتے ہیں اور وہ پانی صابون کا خشک نہ ہو) بھر کر تین پہر آگ نیچے دیں۔ گندھک رینہ رینہ ہو کر بیٹھ جائے گی اور نوشادر جل کر اوپر آجائے۔ جب تین پہر گذریں اور پانی نہ دیں اور آگ جلائیں تاکہ سب پانی جل جائے "قائم النار" ہے۔

قائم کرنا

روئی کے کپڑے کو سات بار برگد کے دودھ میں تر کر کے خشک کریں اور پاؤ بھر گندھک اس میں باندھ کر ایک مٹی کے برتن میں کہ اس کے اندر کانچ سے ملمع ہو رکھ کر آبِ زاج اور نوشادر سجی اور نمک سپید تھا اس برتن میں بھر کر سولہ پہر رکھیں۔ اگر بجائے آب سجی کے آبِ صابون ہو تو بہتر ہے اور یہ چار کھار زاج نوشادر، سجی نمک گندھک کے ہموزن ہوں۔

صاف کرنا یعنی سودھنا

ایک ہانڈی میں گائے کا دودھ بھر کر باریک کپڑا اس کے منہ پر باندھیں اور ایک لوہے کی کڑچھی میں روغن زرد چپڑ کر گندھک کو اس میں گلا دیں۔ آگ نرم ہونی چاہیے۔ جب پگھل جائے تو اس کپڑے پر ڈالدے کر دودھ میں کر سے اکیس بار کریں صاف ہو۔

قائم النار اکسیر

گندھک مصفیٰ کو ۵۰ بار زرد پھول کے بلہل کے پانی میں آفتاب میں پٹ دے سحق کر کے کانچ کے پیالے میں رکھ کر سرپوش ڈھک کر گل حکمت کر کے اوپر سے چار انگشت مٹی کا لیپ دیکر کر کے خاک میں دفن کر دیں اور اوپر خاک کے ایک رات دن آگ جلائیں۔ پھر نکال کر ساٹھ پٹ اسی بلہل کے شیرہ میں دھوپ میں دیکر شیشی میں بھر دیں اور گل حکمت کر کے بطریق مسطورہ آگ جلائیں۔ اسی طرح تین

بار یہ عمل کریں۔ اکسیر قائم النار ہے۔

قائم النار

گندھک اور مُنسل برابر لوہے کے برتن میں سحق کریں اور نرم آگ پہ بکری چربی پگھلا کر مسو قہ کو تھوڑا تھوڑا اس میں ڈالتے رہیں۔ اس وقت تک کہ سفید ہو پھر اس کو نکال لے اور نمک کے پانی سے دھو ڈالے۔ دوبارہ پھر عمل کرے۔ نہایت سفید اور لطیف قائم ہو پھر اس میں سے ایک درم صاف شدہ مس پہ طرح کرے نہایت عمدہ نقرہ سفید ہو گا۔ لیکن دوسری بار چربی جوش کر کے ہانڈی میں پکائیں پیس کر ڈالنے کی ضرورت نہیں۔

قائم النار سفید

گندھک کو خوب پیس کر موم کے ساتھ گلا کر خمیر کرے اور شیشہ گل حکمت شدہ میں لے کر گرم تنور میں ایک رات دن رکھ کر نکال لیں۔ اور آب گلفہ کے ساتھ چند بار دھوئیں اور عمل کی تکرار کریں۔ اس وقت تک کہ سفید ہو۔

ایضاً

گندھک آملہ سار دو سیر پیس کر ۹ ۴ روہو کے زہرہ میں سحق کریں۔ پھر چاندی کے برتن میں ڈالیں اور اکیس بار لہسن کے شیرہ میں سر کریں۔ لیکن بعد ہر سات بار کے شیرہ بدل کر تازہ کر لیں۔ پھر اکیس بار گھیکوار کے عرق میں سرد کریں اور ہم ۶ سحق شیرہ آگیا سے اور ۱۲ پہٹ شیرۂ زقوم سے دیں، سفید رنگ ہو۔

صاف کرنا

گندھک کو ۱۲ مرتبہ شیرہ آگیا میں تسقیہ کریں اور اکاس خبتر میں سود ھن کرے اور نصف وزن گندھک میں منسل ڈال کر شیرۂ کنوار کے ساتھ بارہ پہر بالو جنتر میں آگ دیں تیسرے قائم ہو یعنی تہ نشین۔

سرخ گندھک بنانا

گندھک ڈیڑھ سیر کو سرخ بیاتہ کے شیرہ میں سات گلاوٹ اور لہسن میں سات

اور شیرہ بادنجان میں سات گلاؤ دمیں پھر ڈھائی سیر لہسن کی دو ٹیاں پکائیں اور گندھک کو باریک پارچہ میں پوٹلی باندھ کر دونوں روٹیوں میں رکھ کر لب مضبوط ملا کر ان کو آرد ماش کی دو روٹیوں میں تو شک لحاف کر کے کرسی کی آگ میں کہ دھواں نہ ہو پکائیں سرخ ہو جائے اس عمل کی تکرار ۱۲ مرتبہ کریں گندھک سرخ ہو گی

قائم کرنا

زرد گندھک ۵ دام سرکہ میں سحق کریں اور خشک کریں اور ۱۰ دام نوشادر ملا کر پیس لیں اور برادہ آہن خام پندرہ دام لیعنی سرچند سرکہ میں ۳ بار دھوئیں۔ پھر صاف پانی سے دھو کر خشک کریں پھر آہن کو مسحوقہ میں ملا دیں اور دبیز شیشہ میں ڈال کر خوب گل حکمت سے مضبوط کر دیں اور خشک کریں پھر اس کو ایک رات دن ملائم آگ میں دیں۔ بعد سرد ہونے کے نکال لیں اور اس کے برابر اور نوشادر لے کر سحق کر یں اور آگ دیں اسی طرح سات بار کریں۔ گندھک اور نوشادر دونوں بصورت سفید گل کے قائم اور ثابت شیشہ کی گردن اور سینہ میں چمٹے ہوں گے اور سیل آہن اور نوشادر اور گندھک کا شیشہ کی تہہ میں ہو گا۔ دونوں کو جدا جدا کریں لیکن شیشہ کی گردن میں چمٹا ہوا جو ہے اس کو اگر آگ میں رکھیں تو نہ احتراق ہو نہ جلے۔ وہ جس عمل میں چاہے کام میں لائے مراتب عمل کے نگاہ رکھے۔

دیگر

گندھک زرد ایک رطل سرمہ سا کر کے گل حکمت شدہ پیالہ میں رکھیں اور روغن کنجد میں کہ ۸ رطل ہو کوئلوں کی آگ پر جوش دے تاکہ سیاہ ہو جائے اور روغن کو کھائے جو روغن باقی رہے اتنا رہے پس آب تلی سے دھوئے اور اسی صاف پانی کیساتھ حل کرے۔ سات بار اس عمل کی تکرار کرے یعنی ہر مرتبہ روغن کنجد میں پکائے اور آب قلیا میں دھوئے نہایت سفید ہووے پھر ایک درہم اس سے پچیس درہم پر جس جسد کے چاہے طرح کرے۔ اعلیٰ نقرہ ہووے۔

عمل شمس کیلئے گندھک صاف کرنا

گندھک کو گلا کر کھیکوار کے شیرہ میں ۲۱ مرتبہ سرد کرے پھر ۲۱ بار سرخ پیاز کے عرق میں سرد کرے۔ پھر پانچ سیر کوٹھی میں پانی ڈالکر بارہ پہر ڈول جنتر کرے پھر قلیاکے ۵ سیر پانی میں ڈول جنتر کرے اور لکڑی جلانے کی کنیر کی ہوں تین بار کی تکرار میں مصفّا ہو۔

اکسیر

گندھک مصفٰے کو ساٹھ پٹ آک کے دودھ سے اور ساٹھ پٹ آگیا کے شیرہ سے اور چالیس پٹ روہو مچھلی کے پتہ سے دے کر آفتاب میں رکھ کر پیالہ میں رکھیں اور کپڑ مٹی کر کے چار انگشت خاکستر اوپر اور چار انگشت نیچے رکھ کر ایک رات دن نرم آگ دیں۔ پھر ساٹھ پٹ ہلہل زرد پھول کے شیرہ سے آفتاب میں دے کر شیشی میں رکھ کر گل حکمت کر کے ایک دن مثل سابق آگ دیں۔ تین عمل کی تکرار میں قائم ہو۔ تین تولہ نقرہ یا مس پہ ایک ماشہ طرح کریں تو طلا ہووے

دیگر

گندھک کو تین روز تیز سرکہ میں سحق کر کے سایہ میں خشک کریں پھر سرکہ کے ساتھ تین روز سحق کریں اور خشک کریں۔ پھر تین عمل کی تکرار کے بعد موم کے ساتھ خمیر کر کے بطریق معمولی ڈول جنتر میں تصعید کریں اور پارہ مصعد شدہ کو آگ میں ڈالیں۔ اگر دھواں نہ دے تو عمدہ ہونے کی دلیل ہے اگر دھواں دے تو ایک دو بار سرکہ میں پیس کر موم میں خمیر کر کے تصعید کریں۔ جب آگ پر ڈالنے سے دھواں نہ دے تو عمدہ ہے۔

اکسیر حملان طلا

گندھک آملہ سار سبزی مائل ناگ پھنی کے پتوں میں ایک سو ایک مرتبہ پگھلا کر سرد کریں: بعدہٗ ایک حبہ چار ماشہ چاندی پر طرح کرے پھر اس کو آٹھ ماشہ طلا کے ساتھ حملان کریں۔ زر خالص ہو۔ پتوں کو لے کر آگ میں پھرائیں تا کہ خار جل جائیں۔ پھر کوٹ کر عرق نکال لیں۔

اکسیرِ نقرہ

گندھک آملہ سار ایک رطل، نمک لاہوری ایک رطل دونوں کو سحق بلیغ کریں اور صاف پانی میں دھوئیں اور چکھیں کہ نمک کا مزہ تمام ہے۔ پھر تشویہ کریں۔ پھر ڈودہ جنتر میں رکھ کر اور ڈودہ جنتر کو بالو میں رکھ کر تصعید کریں اور اس عمل کو ۷ بار کریں اور ہر بار ہموزن نمک دیگر تشویہ اور تصعید کریں پھر نوشادر محلول کے ساتھ تشمیع کریں اور چینی کے برتن میں رکھ کر آب بورہ کے ساتھ کہ تین بار قرعنبیق میں مقطر کیا ہو دھوئیں یعنی تسقیہ کریں۔ بعدہٗ تشویہ کریں اور اس عمل کی تکرار پانچ مرتبہ تک کریں پس ایک دم تیس درم پر سیماب کے ڈالے نقرہ ہو۔

روغنِ گندھک اکسیر

گندھک مصفیٰ، شنگرف مصفا، ہڑتال مصفا، سنکھیا مصفیٰ، مرقشیشیا مصفیٰ، سنگ بصری مصفیٰ، ایک ایک تولہ جوکوب کر کے لوہے یا کانسہ کے برتن میں رکھیں اور اوپر کانسہ کی کٹوری اوندھی کر کے رکھیں اور چھپا دیں اور اس کے کنارے موم سے مہر جلمندر اسے بند کریں۔ اور پانی اس برتن میں بھر کر چار پہر تک آگ سے پکائیں جب پانی گرم ہو جایا کرے تو سرد پانی سے بدل دیں۔ اکسیر ہو جائے گی۔ تین تولہ نقرہ پر ایک حبہ طرح کریں۔ زرِ خالص ہووے۔

روغن

ڈھاک کا عرق اس ترکیب سے نکالیں کہ اس کی جڑ کے نیچے سبوچہ رکھیں اور درخت کے آس پاس آگ جلائیں، سبوچہ میں پانی آجائے گا۔ اس پانی سے ۴ سیر گندھک کو سحق کریں اور جیٹھ کی گرمی میں رکھیں۔ روغن نکل آئے اور گرہ گندھک کی کھل جائے۔

روغنِ اکسیر

سنکھیا زرد، شنگرف مصفا، گندھک آملہ سار مصفا، ہڑتال طبقی مصفیٰ۔ برابر ایک

تولہ۔ پانچ تولہ شیر میں ایک پہر سحق کر کے گولیاں بنا کر آتشی شیشی میں گل حکمت کر کے بالو جنتر میں روغن کھینچے ایک قطرہ مس پر طرح کریں۔

روغن

گندھک آملہ سار کو آٹھ پہر شیرۂ گھیکوار میں سحق کریں اور خشک کریں۔ پھر برابر کے شہد میں آٹھ پہر سحق کریں۔ پھر گولیاں باندھ کر روغن لیں۔ ایک سینگ کفایت کرے گا۔

روغن گندھک

اول گندھک صاف کریں۔ پھر تار چونہ جو پانی میں نہ بجھا ہو لیں۔ اور ایک من پانی میں جوشدیں۔ جب آدھا رہ جائے تو نتھار کر رکھ لیں۔ پھر ایک من پانی میں جو اس چونے کو جوش دیں۔ جب آدھا رہ جائے تو نتھار لیں اور دونوں پانیوں کو ملا کر دیگ یا کڑھاؤ میں ڈالیں اور گندھک مصفےٰ کو پوٹلی باندھ کر اس پانی میں لٹکا دیں۔ اور جوش دیں۔ جب پانی جل کر برتن کی تہہ میں پہنچے، پوٹلی کو بھی نیچا کر دیں اسی طرح کل پانی جلا دیں۔ روغن رہ جائے گا۔ عمل مخصوصہ میں کام لائیں۔

دیگر

جس قدر گندھک چاہیں لیں۔ لیکن آدھ پاؤ سے کم نہ ہو اس بنگ گوشت کی ران میں چاک کر کے رکھیں اور سیر بھر چونا بے بجھا دیگ میں بچھا دیں اس پر وہ گوشت کی ران رکھ دیں اور چار سیر چونا قلعی اور اوپر سے بچھا دیں اور دیگ کا منہ بند کر کے اس کے نیچے دو پہر کھچڑی کی آگ دیں۔ پھر دوسرے گوشت کے ٹکڑے میں اسی طرح سے پکائیں ۱۲ بار یہ عمل کریں۔ پھر گندھک کو ایک چینی کے پیالہ میں رکھ کر وہ پیالہ کھچڑی میں وقت دم ہونے کے رکھ دیں۔ اور چار تہہ کا کپڑا تہہ کر کے اس کے اوپر ڈھانک دیں۔ تمام گندھک تیل ہو جائے گی۔

عملِ نقرہ

اوّل آدھ پاؤ گندھک یا زیادہ کو صاف کریں۔ پھر اس کو کانسہ یا لوہے کے برتن میں رکھ کر چینی کے پیالہ سے ڈھک دیں۔ اور اسکا منہ ملتانی مٹی اور گیرو اور کھل سے سرسوں کے پانی سے پیس کر بند کر دیں۔ اور خشک کر کے اس کے نیچے بیر کی لکڑی کی آگ مثل لو چراغ کے جلا دیں۔ اور پیالہ کے اوپر چند تہ بھیگے ہوئے کپڑے کی رکھ دیں۔ گندھک سے آواز معلوم ہوگی جب تک وہ آواز نکلے وہ کپڑا تر رکھیں اور جب آواز نہ آئے تو پیالہ پر ڈالیں اور سرد کریں اور روغن لے لیں۔

دیگر

گندھک مصفا کو ساٹھ پٹ آگ کے دیں اور ساٹھ پٹ آگ سے اور چالیس پٹ دودھ بچھلی کے پتہ سے دھوپ میں دیں، بعدہٗ نمک سنگ اور کرتی گندھک کے برابر لے کر پیسیں اور کانجی میں ڈال کر، بار اس میں ڈول جنتر کریں۔ پھر شیشہ میں رکھ کر مثل چوہ کی ٹپکالیں جو ٹپکے ایک تولہ نقرہ میں ایک جا طرح کریں تو زر تیار ہووے۔

دیگر

گندھک آملہ سار۔ ایک چینی کے پیالہ میں رکھ کر عرق لیموں سے پیالہ بھر دیں کہ ایک انگشت عرق گندھک کے اوپر رہے۔ آٹھ روز جیٹھ یا کنوار کی دھوپ میں رکھیں اور جب عرق ختم ہو تو پھر ڈالدیں۔ اسی طرح آٹھ روز کٹائی کے عرق میں اور آٹھ روز شیرہ لہسن میں اور آٹھ روز شراب تند میں رکھیں۔ پھر بدستور روغن ٹپکالیں۔ چاندی کے پتر پر مل کر آگ میں ڈالدیں زر خالص ہو مجرب ہے۔

دیگر:- گندھک مصفیٰ ایک سیر، نمک لاہوری آدھ سیر۔ دونوں کو ۲ روز سحق کریں اور اس قدر دھوئیں کہ نمک کا اثر باقی نہ رہے۔ اسی طرح ۱۲ بار سحق کریں اور شیشی میں رکھ کر بھرے ہوئے پانی سے دیگچہ میں کہ شیشی کے گلے تک پانی ہو۔ وہ شیشی

رکھیں اور بارہ پہر منہ کھول کر پکائیں، پھر روغن سیاہ میں بارہ پہر نرم آگ سے پکائیں۔ اور جب پانی یا تیل کم ہوتا جائے تو اور ڈالتے جائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ تمام گندھک روغن ہو لیکن اس کام کے لئے ڈبل شیشی چاہیئے۔ اور لوہے کی میل ہے کہ السی کے تیل میں تین روز سحق کیا ہو، سات ضماد شیشی پر کردیں تاکہ شیشی مضبوط رہے۔

دیگر

گندھک آملہ سار پاؤ بھر۔ ایک پاؤ عرق گلکہ وندے میں سحق کر کے شیشی میں رکھ کر شیشی کو اس طرح رکھیں کہ اس کا منہ چینی کے دوسرے برتن میں ہو اور اس کو جیٹھ بیساکھ کی دھوپ میں رکھ دیں، گندھک روغن ہو کر بہہ آئے گی۔

دیگر

گندھک مصفا کو بارہ سو بیگنوں میں کپڑ وٹی کر کے بھرتہ کریں۔ اکسیر ہو۔ ایک تولہ مس یا نقرہ پر ایک حبہ طرح کریں دہ عیار ہو تیسری ساکھی۔

بھاٹیا ایک سہنسر دوی ناشبو کی ناری کر رسوئی
تہنہ کے بھنٹ جو جندر سوئی ایک رتی میں جیندا ہوئی

دیگر

پاؤ بھر گندھک کو چار سیر آب بیاس میں سحق کر کے جیٹھ بیساکھ کی دھوپ میں بطریق فذکور رکھ دیں۔ زرد تیل نکلے گا۔ مجرب ہے۔ ڈہاک کے پانی لینے کا طریق بیان ہو چکا ہے۔

دیگر

گندھک آملہ سار نو چھٹانک، چونا بے بجھا ۲ چھٹانک نوشادر ڈیڑھ چھٹانک سب کو بول صبیان میں جوش دیں جو کلف نکلے اسے ایک برتن میں جمع کریں۔ ایک ساعت بعد سبز کف آئے گی اس کو علیحدہ کریں اور روغن چرب اور زرد کو جمع کرلیں۔ یہی گندھک کا تیل ہے۔

دیگر

سفید مرغ کو ایک چلہ گندھک نخود کے آٹے میں کھلائیں۔ ایک درم سے شروع

کریں اور ایک ماشہ ہر روز اضافہ کرتے جائیں - ایک چلّہ میں ۲۷ تولہ گندھک کھائے گا
اور پانی کی جگہ تھوڑا تھوڑا دودھ پلاتے رہیں۔ اور مرغ کو بند رکھیں - جب سب پَر اور
بال اس کے گر جائیں تو ۵ درم سیماب مصفیٰ اس کے منہ میں ڈال کر اس کا منہ اور
دُبر سوئی سے سی دیں اور اس کے گلے کو رسّی سے مضبوط کر کے ۵ سیر کنجد میں
دیگچ آگ سے بارہ پہر لوہے کے برتن میں پیٹ سن کی لکڑی سے پکائیں -
پھر روغن جدا اور گوشت ہڈیاں جدا اور سیماب جدا لے لیں - گوشت کھائیں اور
روغن کام میں لائیں - سیماب اعلیٰ اکسیر ہے -

دیگر

آدھ پاؤ گندھک پاؤ بھر آک کے دودھ میں خوب پیسیں اور خشک کریں اور
شیشی میں رکھ کر منہ بند کر کے ایک گڑھے میں کہ جس میں لید اور گوبر پڑا ہو
چالیس روز تک دفن کریں - پھر روغن کھینچ لیں اور قدرتِ حق کا تماشہ دیکھیں
مگر گندھک کو پہلے گائے کے دودھ میں ڈول جنتر کریں - یہ کھانے کے کام
کی چیز ہے -

دیگر

۳ تولہ گندھک آملہ سار کو پیاز کے عرق میں چار پہر سحق کریں کہ اس کا رنگ
سفید ہو جائے - پھر گولیاں باندھ کر سایہ میں خشک کریں کہ تری نہ رہے اور مثل موم کے
سخت ہو جائے - پھر شیشی گل حکمت میں رکھ کر پاتال جنتر میں روغن کھینچیں - پہلے
سفید پانی آئے گا وہ علیحدہ کریں پھر تیل آئے گا - اس روغن کا ایک خط مس پہ کھینچ
کر آگ میں ڈال دیں پھر سر دکر کے ضرب لگائیں خالص طلا برآمد ہوگا -

حل منذرا

سیماب جو شنگرف سے نکالا ہو، سنگ راسخ، ہڑتال طبقی گندھک آملہ سار
مُنسل کنیری سب برابر عرق گھیکوار میں چھ پہر اور زردی بیضہ مرغ میں چار پہر
سحق کریں اور اس کو کانسی کی تھالی میں رکھ کر اوپر سے کانسی کے پیالہ سے ہی

ڈھانک دیں اور بکری کی تلی پاؤ بھر لوہے کے برادہ کے ساتھ خمیر کر کے پیالہ کے آس پاس ضماد کر دیں اور خشک کریں اور سیاہ خشخاش کا تیل پاؤ بھر اور السی کا تیل سیر بھر لے کر دونوں کو کڑاہی میں جوش دیں۔ اور نرم آگ پر پکائیں تاکہ غلیظ ہو جائے۔ اس کا ضماد اس پر کریں۔ اور ایک بتی انگلی برابر دبیز تیار کریں اور وہ روغن جو تیار کیا ہے چراغ میں بھر کر تھالی کے نیچے روغن کریں۔ اور تھالی سرد پانی سے بھر دیں جب پانی گرم ہو تو بدل دیں۔ اسی طرح تین بار عمل کریں۔ پھر نکال کر آہستہ سے پیالہ کو کھولیں اور روغن لیں۔ ایک قطرہ روپیہ پر رکھ کر آگ میں دیں کہ سرخ ہو جائے۔ اشرفی ہو جائے گا۔

دیگر خوردنی

آدھ گز ریشم کا کپڑا پرانا لیں۔ اس کو کالے بھنگرہ کے عرق میں ۲۱ بار تر اور خشک کریں۔ اور روغن گائے میں تر کر کے رکھیں اور ہڑتال، گندھک مرقشیشہ ذہبی، منسل اور بچناگ ڈھائی ڈھائی درم پیس کر آدھ سیر روغن گائے میں ملا کر کپڑے پر بچھا کر کباب کی طرح روغن نکال لیں۔ اور ایک حبہ سیماب ہر روز اس میں ڈال کر دھوپ میں رکھیں۔ پھر ایک حبہ اس کا اور ایک حبہ سیماب کا کف دست پر انگلی سے ملیں تاکہ سیماب بذریعہ مسامات پیوست ہو جائے اور ایک سے دو قطرہ تک پختہ پان کے عرق کے ساتھ کھائے۔ نہایت مقوی اور مشتہی اور مبہی ہے جذام برص اور کل امراضِ شکمی کو دفع کرتا ہے۔ دو ہفتہ تک کھائیں، راج روگ کو دور کرے گیان ناتھ جوگی کا نسخہ ہے۔

دیگر

گندھک آملہ سار ۵ تولہ۔ کپور کچری سوا سیر۔ اول گندھک کو آتشی شیشہ گل حکمت شدہ میں کہ کمہاروں کی بھٹی کی راکھ سے گل حکمت شدہ ڈالیں۔ بعدہٗ کپور کچری پیس کر اوپر بھر دیں۔ اور ایک مٹی کی ہانڈی میں بیچ میں سوراخ کر کے اور شیشہ کی گردن اس میں سے نکال کر ہانڈی کے اندر نرم آگ بھر

دیں۔ روغن نکل آئے گا۔
نقرہ پر طرح کریں اور دیکھیں۔

کبریت سفید بنانا اکسیر کا چوتھا رکن ہے

نمک لاہوری سرخ دو رطل، نیم رطل قشر البیض کے ساتھ پیس کر مٹی کے برتن میں رکھ کر گل حکمت کر کے تیز آگ پر چار پہر رکھ دیں۔ بعد سرد ہونے کے وزن کریں جس قدر کم ہو اسی قدر اور نمک ملا دیں اور وزن پورا کریں۔ اس عمل کی تکرار یہاں تک کریں کہ وزن پورا رہے۔ پھر ایک بڑے برتن میں عرق لیموں ڈال کر اس نمک مکلس کو ڈال دیں جوش مارے گا تو دیگ کا منہ بند کر دیں جب سرد ہو نکال لیں۔ بعدہ روغن کنجد ایک درہم آہنی کڑچھی میں ڈال کر اور گندھک اس میں ڈال کر گلائیں اور عرق لیموں مذکورہ میں ڈال کر نکال لیں اور پانی سے دھوئیں۔ سات بار اس عمل کی تکرار کریں سفید ہو جائے گی۔ نسخہ شمسیہ کے کام میں آتی ہے۔

گندھک کا عمل شمسی کے لئے صاف کرنا

گندھک آملہ سار کو شیرہ لہسن ایک تولہ میں ۲۱ بار گلا کر سرد کریں۔ پھر ایک سو بیس پٹ روہو مچھلی کے پتہ میں آفتاب میں دیں یعنی ایک سحق کر کے ۳ پہر خشک کریں۔

دیگر

ایک جزو گندھک آملہ سار کو ۵ جزو روغن کنجد کے ساتھ ایک پیالہ مطین میں نرم آگ سے جوش دیں تاکہ حل ہو جائے پھر گندھک کے ہم وزن نوشادر پیس روغن مذکور میں تھوڑا تھوڑا ڈالیں تاکہ تصفیہ ہو جائے اور ۳ مرتبہ مثل ہڑتال کے دور جنتر میں تصعید کریں تاکہ جوہر سفید نکل آئے۔

دیگر

ایک جزو گندھک کو دو جزو نوشادر کے ساتھ اول خشک پھر پانی ڈال کر سحق بلیغ کریں اتنا کہ خشک ہو جائے۔ پھر ایک شیشہ میں کہ گل حکمت شدہ ہو تین ساعت

آتش نون میں رکھیں پھر دھوئیں اور اس عمل کی تکرار اس قدر کریں کہ آگ پر دھواں نہ دے۔

دیگر

اول پھٹکڑی کو پیس کر مار و بیگن میں بھر دیں اور تر جگہ میں دفن کر دیں۔ بعد ایک ہفتہ کے نکالیں۔ پھٹکڑی محلول ہو جائے گی۔ اس پانی محلول سے گندھک کو پیسیں، سفید اور ثابت ہو جائے گی۔

دیگر

گندھک پاؤ سیر، پھٹکڑی مصبر نیم پاؤ، دونوں کو پیسیں اور دیگ سفالی قلعی شدہ میں کر کے نرم آگ پر رکھیں اور انڈے کی زردی اس پر ڈالتے جائیں بعد سرد ہونے کے نکال لیں اور پیس لیں۔ قدرے اس میں سے چاندی پر طرح کریں سرخ ہو جائے گی۔

دیگر

گندھک کو ۱۲ پٹ شیرہ گھیکوار میں اور ۱۲ پٹ روغن بیدانجیر میں دیں اور ہر سحق کے بعد آفتاب میں خشک کریں، بعدہٗ روغن نکالیں اور چاندی کا پتر روغن مذکورہ میں چرب کر کے آگ میں رکھ دیں پندرہ عیار ہو۔

دیگر

گندھک ایک درم کپڑے میں باندھ کر گھیکوار کے پتے کے اندر رکھ کر تین کپڑ مٹی کر دیں اور دو سیر مینگنوں کی آگ میں بھرتہ کریں۔ بعد سرد ہونے کے نکال لیں۔ اسی طرح ایک سو ایک بار کریں۔ پھر ۳ تولہ نقرہ پر طرح کریں۔ پھر دو حصہ خالص طلا اور ایک حصہ یہ نقرہ ملا کر چرخ دیں، زر خالص ہو۔

گندھک صاف کرنا

گندھک کو دو پہر گھیکوار کے عرق میں اور دو پہر سرخ پیاز کے عرق میں خواہ سفید ہو کھرل جنتر کریں پھر نرم آگ سے تنقیہ کریں تاکہ عرق جذب ہوں صاف ہو جائے گی۔

گندھک کا عرق نکالنا

گندھک کو فولاد کے پیالہ میں رکھیں اور ایک بتی ململ بند انگھ کھہ روئی سے یا ڈورے سے بنائیں اور پیالہ کو تپائی پر رکھیں اور تپائی کو چینی کے طباق میں رکھیں اور دوسری تپائی بڑی کھڑی کر کے اس کو قلابہ سے چینی کا پیالہ اوندھا باندھ دے تاکہ پیالہ سر پر ہو وے۔ اور پانی سے کپڑا تر کر کے پیالہ پر رکھ دیں۔ اس عمل کو مکان کے گوشہ میں کریں تاکہ ہوا نہ پہنچے۔ اور بتی کو گندھک گداختہ سے سانس تر کر کے روشن کریں اور گندھک کے پیالہ میں رکھیں جو عرق کہ چینی کے پیالہ سر پوش سے طباق میں چینی کے گرے اسکو اٹھالیں

دیگر

گندھک سرد پاؤ بھر۔ نمک سجی پاؤ بھر دونوں کو پیسے اور شیشہ میں رکھے اور گرم راکھ یا خفیف آگ پر اوپلے کی ایک رات دن تشویہ کریں پھر نکال لیں اور دوسرے شیشہ مطین میں تگنا پانی ڈال کر جوش دیں جب پانی جوش کھائے تو وہ گندھک اور نمک اس میں ڈال دیں ایک ساعت میں محلول ہو جائے گا اور سرخ پانی ہو جائے گا۔

عمل

عمل کرنے سے پیشتر مندرجہ ذیل باتیں ذہن نشین کر لیں۔

۱۔ خوراک پاک اور طیب ہو۔ ناجائز ذرائع سے حاصل شدہ روپیہ کی خوراک کھانے سے کامیابی ناممکن ہے۔

۲۔ وظیفہ پڑھتے پڑھتے یہ تصور کریں کہ زمین ہے نہ آسمان، نہ انسان ہے اور نہ شیطان۔ صرف ہے ایک رحمٰن۔

۳۔ اندھیری کوٹھری میں پاک صاف باوضو ہو کر چار رکعت نماز نفل پڑھیں۔ بعدہ

ایک سو بار درود شریف اور گیارہ تسبیح یَا مُعِزُّ اور چودہ تسبیح اور چودہ دانے یَا وَھَّابُ اور پھر ایک سو بار درود شریف پڑھیں اور دعا مانگیں، اور دورانِ دُعا حاجت کا تصور رکھیں۔ ۲۱ یوم بلا ناغہ سحری کے وقت یہ عمل کریں۔

کیمیا گری

زبدۃ الحکمی محمد حنیف جالندھری گولڈ میڈلسٹ

اگرچہ علوم ماسوائے علوم دینیہ کے اکتسابی ہیں مگر کیمیا گر کا ایمان ہے کہ یہ علم حضرت موسیٰ علیہ السلام کو خدا تعالےٰ نے بتایا۔ جب کہ انہیں توریت کی جلد سنہری بنانا تھی اور انہوں نے دو افراد کو اس نسخہ اینڈی کے اجزاء فراہم کرنے کے لئے بھیجا ان میں ایک قارون تھا جو چالاک و ہوشیار تھا۔ اس نے دوسرے فرد سے بھی اجزا حاصل کر لئے اور خود ہی سونا بنانے لگا۔ یہاں تک کہ اس کے طلائی خزائن کی چابیاں ستر اونٹوں کا بوجھ تھیں۔ اور ایک چابی سے ستر خزانے کھلتے تھے۔ چونکہ قارون میں حرص و ہوس کا مادہ کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا تھا اس لئے اس کا جو انجام ہوا سب کو معلوم ہے۔ ہم دیکھ رہے ہیں کہ ہمارے ہاں معدودے چند افراد کے سوا اکثر کیمیا گر کہلانے والے کیمیا کی الف ب سے بھی واقف نہیں۔ ہم یہاں علم کیمیا کے رموز و نکات پر قلم اٹھانے سے قبل چند ایک اپنے علاقہ کے مشہور و معروف کیمیا گر اصحاب کے لطائف سنا دیں تو بہتر ہے۔

ایک دن ایک صاحب تشریف لائے جو ایسے نسخہ کے متلاشی تھے کہ سیماب قائم النار لمحوں تیار ہو جائے۔ باتوں باتوں میں فرمانے لگے کہ ہم تو سیروں سیماب خراب کر چکے ہیں۔

ایک دن تو ہمیں بھی خدا ہی نے رکھ لیا۔ ورنہ اپنی موت کا سامان تو ہم نے خوب کیا تھا۔ کہنے لگے ہمیں ایک استاد نے بتایا اگر گدھے کے معدہ میں

سیماب رکھ کر اس قدر اوپلوں کی آگ دی جائے کہ گدھا اس میں نظر نہ آئے (تقریباً پانچ من) تو سیماب قائم النار لبرزاں تیار ملے گا۔ ہم نے اسی وقت نسخہ ذہن میں محفوظ کر لیا۔ اور موقعہ کی تلاش میں رہے۔ ایک دن ہمیں گدھا مل گیا جو اچانک مر گیا تھا۔ جھٹ سے ہم نے سیماب بوتل میں بند کیا۔ اس کے اوپر مضبوط کارک لگا کر بوتل گدھے کے معدہ میں داخل کر کے اسے بھی مضبوطی سے ٹانکے لگائے اور گدھے کے پیٹ کو بھی ٹانکے لگائے اور آہنی تاروں سے باندھ دیا اور اوپر اُو پلے چن دیئے۔ ہم نے یہ عمل گھر سے دور باہر سنسان جگہ میں کیا تھا تاکہ لوگوں کو ہمارے نسخہ کا علم نہ ہونے پائے چونکہ دھواں زیادہ تھا اور آگ کی تپش بھی زیادہ تھی اس لئے ہم بھی دور ہو کر زمین پر لیٹ گئے۔ تھوڑی دیر بعد ایک دھماکہ ہوا اور ہمارے اوسان خطا ہو گئے۔ جب آنکھیں کھول کر دیکھا تو وہاں نہ گدھا تھا اور نہ آگ صرف متفرق اجزا اور بکھرے ہوئے اوپلے نظر آئے ہیں آج تک سمجھ نہیں آئی کہ یہ کیا ہوا۔ میں نے کہا سبحان اللہ اگر جناب کو یہ بھی معلوم نہیں کہ یہ کیا ہوا اور کیوں ہوا۔ تو آپ لوگ آخر حاصل کیا کرنا چاہتے ہیں۔ آیئے جناب کو میں بتاتا ہوں کہ یہ کیا ہوا۔ جناب من ہوا یہ کہ آپ لوگوں کی عقل پر پردے پڑ گئے۔ شکر کرو کہ تمہاری جانیں سلامت رہ گئیں۔ ورنہ یہ داستان سنانے بھی کوئی نہ آتا۔ اور لوگ سمجھتے کہ سنیاسی سونا نہ بنا سکنے کے باعث خودکشی کر کے اپنی جان روگ سے چھڑا گئے۔ خدا کے بندے ہو سکتا ہے کہ بتلانے والے نے سچ بتایا ہو کہ سیماب معدۂ خر میں قائم النار لبرزاں تیار ہو جاتا ہے، لیکن اس کی تیاری میں سیماب کو بوتل میں بند کر کے معدہ خر میں رکھنا نہ صرف خلافِ عقل تھا بلکہ اپنے آپکو ہلاک کرنے کے مترادف تھا۔ بھلا ہو کہیں اس راز کو چھپانے کی خاطر گھر میں یہ کام نہیں کر بیٹھے ورنہ گھر سے اور اپنے آپ سے ہاتھ دھو بیٹھنا یقینی تھا۔

سیماب کو معدۂ خر میں رکھ کر معدے کو سینا تھا اور پھر گدھے کے پیٹ کو سی کر آگ روشن کرنا تھی۔ مگر آگ بھی اتنی زیادہ تیز نہیں ہونا چاہیئے تھی۔

جس سے کہ خمہ کا گوشت پوست استخواں وغیرہ جل کر راکھ ہو جائیں۔ بلکہ سیماب کو معدہ خمہ میں پکانا مقصود تھا۔ ادھر اُدھر سے رطوبات منترشح ہو کر جاتیں اور سیماب کے ساتھ مل کر عمل کرتیں۔

ایک روز میں بیٹھا ہوا دوستوں سے ادھر اُدھر کی باتیں کر رہا تھا کہ ایک پڑھے لکھے سنیاسی صاحب آئے جو پریشان سے تھے وجہ دریافت کرنے پر بتایا کہ بتاؤں کیا میں ایک عمل کر رہا تھا پتال جنتر کا اور نہایت قیمتی ادویہ کا تیل نکال رہا تھا۔ مگر تیل جاری ہونے سے قبل ہی خالی شیشی ٹوٹ گئی۔

میں نے کہا بھئی آپ نے شیشیوں کے منہ ملا دیئے ہوں گے۔ فرمایا یہ کام تو نہایت مضبوط کیا تھا۔ میں نے کہا پھر تو شیشی کو ٹوٹنا ہی تھا۔ کہنے لگے کیوں۔ میں نے کہا سنیاسی صاحب ادویہ سے آگ کی تپش نے جو گیس خارج کیا تھا وہ خالی شیشی میں جمع ہوتا رہا۔ جب شیشی کی طاقت سے زیادہ گیس سمایا تو وہ بھک سے اڑ گئی۔ جناب کو لازم تھا کہ شیشی کو سرد کرنے کا بھی انتظام کرتے۔ کپڑا سرد پانی سے بھگو کر شیشی پر رکھتے رہتے۔

فرمانے لگے اوہو اب خیال آیا۔ میں نے واقعی غلطی کی۔ یہ صاحب اپنی تنخواہ جو دفتر سے انہیں ملتی ہے۔ ایسے ہی کاموں میں اُڑا دیا کرتے ہیں اور حاصل کچھ نہیں کر سکے۔

ہمارے یہاں ایک صاحب تشریف لائے جو اپنا اسم شریف ایوب شاہ بتایا کرتے تھے اور بزعم خود کامیاب سنیاسی تھے۔ ہمیشہ کشتہ لنگ کی باتیں اور سونا تیار کرنا اور اسے مارکیٹ میں بیچنے کے منصوبے بنانا ان کا کام تھا جس جگہ بیٹھتے وہیں اپنی لسانی کے باعث لوگوں کو اپنے دام تزویر میں پھانس لیتے۔ ایک دن فرمایا کہ ہڑتال ورقی کا کشتہ کوئی وقعت نہیں رکھتا وہ تو ہم سیکنڈوں میں تیار کر لیتے ہیں۔ ہمارے ایک صوفی منش بزرگ ہیں انہوں نے فرمائش کر دی کہ ہمیں تیار کر دو۔ جناب شاہ صاحب نے دوسرے دن ایک سفید سی شے لا کر دی جو ثابت شکل میں تھی۔ اگر پیس کر دیتے تو شاید نہ پہچانی جاتی۔ انہوں نے وہ مجھے دکھائی اور ایوب

شاہ کی تعریف کی کہ واقعی کچھ جانتا ہے کیونکہ میں ان حضرت کو کہا کرتا کہ دیکھنا
ان کی باتوں میں آکر نقصان نہ کرا لینا۔ میں نے دیکھا تو وہ جلی ہوئی ہڈی تھی
اور ہڈی بھی سینے کی بکرے کی ہوگی یا کتے کی۔ میں نے کہا حضرت بھولے ہوئے
نہیں یہ ہڑتال ورقی کا کشتہ نہیں بلکہ جلی ہوئی ہڈی ہے۔ اور ہڈی کی خانہ دار
ساخت دکھا دی۔ وہ شاہ صاحب پر برس پڑے۔ اس پر ہمارے ایک
اور بزرگ جو پہلے بیان کردہ بزرگ کے بڑے بھائی ہیں۔ فرمانے لگے نہیں
بھئی اس میں شاہ صاحب کا کوئی قصور نہیں۔ ہڑتال بے احتیاطی سے اڑ گئی
ہوگی۔ اور اوپلے میں ہڈی اتفاقاً ہوگی۔ یا کوئی کتا آیا کتا وغیرہ پھینک گیا
ہوگا۔ شاہ صاحب نے اسے ہڑتال کا کشتہ سمجھ لیا۔ ڈوبتے کو تنکے کا
سہارا فرمایا ہاں ایسا ہی معلوم ہوتا ہے ہم نے رات کو گوشت پکایا تھا اور ایک
ہڈی اس طرف پھینکی تھی جس طرف کشتہ بنایا جا رہا تھا بس یہ وہی ہڈی
ہے۔

ایک دفعہ میں حکیم عبداللطیف صاحب شادائی کے دواخانہ میں تھا کہ
ایک سفید ریش بزرگ تشریف لائے اور سنکھیا سفید طلب فرمایا اور فرمائش
کی پہلے مجھے دکھالیں میں نے تاڑ لیا دریافت کرنے پر فرمانے لگے میں
دھوس ہوں۔ اور ریٹائرڈ ڈبلوسٹ ماسٹر ہوں مدت سے اس کام میں لگا
ہوا ہوں مگر کچھ حاصل نہیں ہوا۔ اور اب بھی پنشن اسی کے حصول میں ختم کر رہا ہوں۔
میں نے کہا حضرت اب چھوڑیئے اس کام کو اور خدا کو یاد کیا کیجئے۔ فرمایا
ایک آنچ کی کسر اس کا ترک نہیں کرنے دیتی یہی امید رہتی ہے کہ بس اب کی
مرتبہ ضرور مقصد حاصل ہو جائے گا۔

آپ کہیں گے باتیں بنائے جاتا ہے کام کی بات تو ایک بھی نہیں کی؟
حضرت میں نے اوپر جو کچھ عرض کیا ہے حقیقت ہے میں اطبائے کرام
کو مشورہ دوں گا کہ براہ کرم اس کام سے جسقدر ہو سکے مجتنب رہیں۔ اور
اگر کسی شائق کو کرنا ہی ہو تو مندرجہ اصول و قواعد کی پابندی لازمی قرار
دے لے پھر کام شروع کرے۔

ا۔ کیمیائی اصطلاحات سے پوری واقفیت رکھتا ہو۔

۲- علم الادویہ کی کامل استعداد اس میں پائی جاتی ہو۔
۳- کسی استادِ ماہر کے پاس کچھ عرصہ رہ کر عملی کارداتی نہ صرف دیکھ چکا ہو بلکہ اپنے ہاتھ سے اعمال انجام دے چکا ہو۔
۴- اجزائے نسخہ میں کمی بیشی نہ کرے۔ البتہ اگر کامل عامل ہو تو وہ مناسب ترمیم کر سکتا ہے۔
۵- آگ اگر تول کر دینا لکھا ہو تو تول کر اتنا ہی مطلوبہ ایندھن اسی طریقہ سے پھونکے جو صاحب نسخہ نے بنایا یا لکھا ہو۔

بندہ کشتہ جات میں معیار بندی قائم کرنے کے لئے تگ و دو کر رہا ہے۔ اگر ہمیں ایلکٹرک (بجلی) میں گئی تو پھر خاطر خواہ طور پر کامیابی کا امکان ہے۔ اسی لئے اس معاملہ پر اسی وقت ہی گفتگو ہو گی۔ کیونکہ اسطرح اوپلوں یا بیری کی لکڑی کی آگ کا خواہ کتنا ہی محتاط طریق استعمال کریں۔ ہمیشہ ایک معیار قائم نہیں رہتا۔ اسی لئے ایک مرتبہ کا تیار شدہ کشتہ دوسری مرتبہ کے تیار شدہ سے افعال میں مختلف ہوتا ہے۔

ہڑتال ورقیہ کے ایک کشتہ کی ترکیب ایک مرتبہ دیکھنے میں آئی۔ ہمارے ہاں ایک صاحب تشریف لائے۔ معلوم ہوا کہ یہ ہڑتال ورقیہ کا کشتہ بنا لیتے ہیں صاحب خانہ کے اصرار پر انہوں نے پانچ تولہ ہڑتال ورقیہ لے کر ایک مٹی کی کلبیائی جس میں نصف سیر پانی سما سکتا تھا۔ اور بیری کی لکڑی اور ایک کاغذ موٹا سفید تختہ بھر طلب کیا۔ میں بغور دیکھتا رہا۔

اس سنیاسی نما بندۂ خدا نے ہڑتال کوزہ میں ڈال دی اور کاغذ کا لئی کی مدد سے کوزہ کے منہ کا سائز کا گول اور تقریباً ڈیڑھ فٹ لمبا پائپ سا بنالیا اس کا ایک سر کوزہ کی گردن کی سے گندھے ہوئے آٹے سے پیوست کر دیا اور دوسرا سرا لفافے کی مانند اوپر سے بند کر دیا۔ کوزے کو چولہے پر چڑھا کر نیچے بیری کی لکڑی کی آگ روشن کر دی پہلے نرم آگ دی پھر ذرا تیز کر دی۔ چار گھنٹے مسلسل آگ دی گویا دس سیر لکڑی جل گئی۔ پھر کوزے کو سرد ہونے کے لئے چھوڑ دیا گیا۔ سرد ہونے پر کھولا تو کشتہ سفید رنگ باوزن برآمد ہوا۔

اب اصولی بحث چھڑی کہ کشتہ کیوں ہو گیا۔ ہڑتال اُڑی کیوں نہیں صاحب نسخہ تو کچھ بتا نہ سکے۔ میں نے کہا بھئی یہ تو سیدھی سی بات ہے ہڑتال کو اڑانے اور کوزے کو توڑنے کے لئے بخارات کی ضرورت ہوتی ہے۔ اور ترکیب میں بخارات کے سمانے کے لئے بہت سی جگہ موجود تھی۔ لہذا اڑنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔

جب ہم نے کشتہ کا امتحان کیا تو اسے ناقص پایا دہ آگ پر دھواں دیتا تھا لہذا ہم نے کسی کو کھلانے کی کوشش نہیں کی اسلئے اس کے افعال و خواص کے بارے میں بندہ کچھ نہیں لکھ رہا ویسے اس بنیاد پر ماہرین کشتہ جات کو دعوت دی جاتی ہے کہ وہ آزمائش کریں اور اسکے نقائص دُور کرنے کی طرف متوجہ ہوں۔ مضمون طوالت پکڑتا جا رہا ہے اور مجھے فرصت کم ہے اب لفظِ کیمیا پر بحث کر کے مضمون کو ختم کرتا ہوں۔

ویسے تو ہمارے ایک بزرگ جو کیمیا گری کو فضول بھی سمجھتے ہیں مگر نسخہ جات اکیسری کے متلاشی نبز گا ہے گا ہے بعض اعمال بھی کر گذرتے ہیں اور ہمیشہ ناکام رہتے ہیں لفظ کیمیا کی تعریف کیا کرتے ہیں۔ کہ یہ لفظ "کی" اور "میاں" سے مرکب ہے یعنی "کی میاں" یعنی اظہارِ تاسف ہے وہ کہا کرتے ہیں کہ انسان لالچ میں آکر سونا بنانے کے زعم میں ایک آنچ کی کمی سمجھتا سمجھتا اپنا اثاثہ نذرِ آتش کر دیتا ہے، اور بالآخر کفِ افسوس ملتا ہوا ابدی نیند سو جاتا ہے مگر آنچ کی کمی پوری ہونے میں نہیں آتی۔

ہے وہی احساس کی میزان میں جنسِ گماں
بار ہا پرکھا ہے ہستی کے زیان و سود کو
(سید لیاقت صہبائی)

دولتِ مخفی

طبیب بشیر احمد ظفر ایل۔ یو۔ ایس (فزیشن و سرجن) جائنٹ سیکرٹری اولڈ بوائز ایسوسی ایشن گورنمنٹ عباسیہ طبیہ کالج بہاولپور

کشتۂ سرب

سرب کبریت اور سیماب سے مرکب ایک مشہور دھات ہے۔ جو کہ بسبب سوادیت کبریت سیاہ اور بسبب ثقل سیماب نہایت وزن دار ہے اور بوجہ حرارت کبریت آگ پر زود گداز اور بوجہ رطوبت سیماب نہایت نرم ہے دراصل سرب نیم قائم سیماب ہے اسی لئے اس کے بعض کشتہ جات کو کشتہ سیماب کا ہم اثر مانا گیا ہے۔

بقولِ حکماء سرب باردالطبع یعنی سرد اور تر ہے۔ تری اس میں چار حصّہ اور سردی سات حصّہ ہے۔ اور یہ خواص اور گرسنہ ہے ہر ایک دھات کو بآسانی کھا جاتا ہے۔ خاص کر سونے کو بہت جلد خاک کی شکل میں تبدیل کرکے کشتہ ہونے کے قابل کر دیتا ہے۔ رسالہ درۃ الیتیمیہ کے مصنف علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں کہ سرب اور شمس یعنی سونے اور سکے کا باطن ایک ہے اور سرب بہ نسبت دیگر اجساد کے بہت جلد شمس میں منقلب ہو سکتا ہے جابر بن حیان کا قول ہے کہ سرب صبغ دہندۂ اجساد ہے اور ایک ماہر فن بزرگ فرمایا کرتے تھے کہ سرب اگرچہ سیاہ رُو ہے لیکن اس کا دل شمسی شعاعوں سے درخشندہ ہے اور یہ تمام اجساد کا بادشاہ ہے '

کشتۂ سرب کے افعال و خواص

سرب کامل کشتہ جریان۔ سیلان۔ احتلام۔ سوزاک۔ سلسل البول۔ ذیابیطس کے لئے نہایت مفید ہے نزلہ و زکام کہنہ اور پرانی کھانسی کو دور کرنے میں بے نظیر ہے۔ سل و دق۔ لقوہ کے علاوہ تمام مرکب اور کہنہ بخاروں کے لئے اکسیر ہے اور اعصاب کی تقویت کے لئے بے حد مؤثر ہے۔

اوجاع مفاصلات امعا اور شکم کی امراض میں عجیب الاثر ہے۔ اعضائے رئیسہ اور مردسہ کو بے حد طاقت دیتا ہے قوت باہ بڑھانے اور قدرتی امساک لانے میں اس کے برابر کا کوئی کشتہ نہیں بڑھاپے میں جوانی کا مزہ دکھلاتا ہے۔

بقول حکمائے ہند کشتہ سرب کا یا کلپ ہے اگر سرب کے کامل کشتہ کو تین ماہ متواتر استعمال کیا جائے تو سفید بالوں کی جگہ سیاہ بال نمودار ہو جاتے ہیں

غرضیکہ کشتۂ سرب ایک عجیب چیز ہے۔

کشتۂ سرب کے مضرات

ع عجیب بھی دیکھ اگر تو نے ہنر دیکھے ہیں

سرب چونکہ نہایت وزن دار اور سخت بارد المزاج ہونے کے علاوہ سیماب جیسی سمی چیز سے مرکب ہے اس لئے اس لئے اس کے خام اور ناقص کشتہ جات کو استعمال کرنا خطرہ سے خالی نہیں ہے۔ چنانچہ سرب خام اور ناقص کشتہ کو استعمال میں لانے سے بدن پر اماس شکم میں درد۔ منہ میں خشکی اور معدہ میں گرانی پیدا ہوتی ہے اور یہ بول و براز کو بند کر کے تو لنج لاتا ہے۔ بعض دفعہ سرب خوردہ مریض ذبح جیسی موذی مرض میں مبتلا ہو کر تمام عمر کے لئے بے کار ہو جاتا ہے اس لئے کشتہ سازاں حضرات کو چاہئے کہ وہ ناقص کشتہ جات کسی مریض کو ہرگز استعمال نہ کروایا کریں۔ خصوصاً کشتۂ سرب کو اس وقت استعمال کرنا چاہئے جب کہ وہ اسقدر ہلکا ہو جائے کہ پانی کے اوپر تیرتا رہے کشتہ سرب کے مذکورہ بالا مضر اثرات کو مدِ نظر رکھتے ہوئے ہوئے ذیل میں اس کے مصفیٰ و منقیٰ کرنے اور قابلِ استعمال کشتہ بنانے کی ایک ترکیب ملاحظہ ہو۔

تنقیۂ سرب

سرب دس تولہ کو کڑاہی میں رکھ کر آگ پر پگھلائیں اور اس پر نمک خوردنی سائیدہ کی چٹکی ڈالتے رہیں اور نیم یا ببول کی لکڑی سے ہلاتے رہیں جب مثل راکھ ہو جائے تو سرد کر کے کھرل میں ڈال کر بذریعہ آب لیموں کے اسقدر سحق کریں کہ راکھ مذکورہ غبار کی مانند ہو جائے۔ یعنی رڑک وغیرہ بالکل نہ رہے اب اس کو چند بار پانی سے دھو کر تہ نشین کر لیویں تاکہ نمک کا مزا جاتا رہے۔

سرب مکلس احمر

سرب ۳ تولہ۔ سیماب پارچہ بیز ۳ تولہ۔ زرنیخ ورقیہ ۶ تولہ سرب اور سیماب کو بطریق مشہور چھلبند کر کے جلیبیں اور ۲ تولہ نمک خوردنی ملا کر آب لیموں سے تمام روز سحق کر کے شام کو دھو ڈالیں اسی طرح تین بار عمل کریں۔ تاکہ سرب و سیماب خاک وغیرہ سے پاک ہو جائیں اب اس میں زرنیخ ورقیہ ۶ تولہ باریک پیس کر ملا دیں اور ایک گھنٹہ تک خشک ہی کھرل کریں تاکہ ہر سہ اشیاء آپس میں اچھی طرح مل جائیں

اب اس میں آب مطبوخ رتن جوت بوٹی (جو کہ دریاؤں اور نہروں کے کناروں پر ماہ چیت میں عام ہوتی ہے) ۲۰ تولہ بذریعہ مسیحی جذب کر کے ایک بڑی سی ٹکیہ بنا کر خشک کریں۔ اور ایک پیالہ گلی میں اول نمک کا فرش کر کے اوپر ٹکیہ رکھیں اور پیالہ گلی پر دوسرا پیالہ تام جلینی کا دے کر گل حکمت کر کے چولھے پر رکھیں اور نیچے دو گھنٹہ تک نرم آگ جلا کر سرد کریں۔ اسمیں سے جو مصعد ہو کر اوپر کے پیالہ میں چمٹ جائے اس کو اتار کر اسفل میں ملا کر دوبارہ مطبوخ رتن جوت میں سحق کر کے اور ٹکیہ بنا کر بدستور سابق پیالوں میں بند کر کے نیچے تین گھنٹہ تک آگ جلائیں اس طرح سات بار عمل کریں۔ ہر بار آگ میں ایک گھنٹہ زیادہ دیر تک جلا کریں تاکہ دوائی مذکورہ تمام نہ نشین ہو کر بے دود ہو جائے۔ اب اس کو باریک پیس کر بطریق اول ۲۰ تولہ آب رتن جوت سے سحق کر کے اور ٹکیہ بنا کر اور سکھا کر پیالوں میں بند کر کے دس سیر پختہ جابکدستی کی بے دود آگ دیں اور سرد ہونے کے بعد نکال کر دیکھیں یہ سرخ رنگ کا باوزن کشتہ برآمد ہوگا۔ یہ کشتہ تمام بارد رطب بلغمی امراض مثلاً درد سر۔ فالج۔ رعشہ۔ تشنج رطب شقیقہ۔ العین۔ ضیق النفس اور وجع المفاصل وغیرہ کے لئے بے حد مفید اور تصفیہ خون کے لئے بے نظیر ہے۔ آتشک کہنہ۔ برص اور جذام تک کو نیست و نابود کرتا ہے۔ پرانے تپوں اور سل دق کے لئے اکسیر ہے۔

یارانِ طریقت کیلئے مخصوص

تصعید و قیامِ سرب:۔ سرب مکلس سرخ یا سفید ایک جزو کبریت آملہ سار ایک جزو سیماب مصفیٰ دو جزو۔ نوشادر تین جزو۔ اول سیماب اور کبریت کو باہم ملا کر بطریق مشہور کجلی بنائیں۔ اور پھر باقی ادویہ اس میں ملا کر بذریعہ رس کنوار تمام روز سحق کر کے اور ٹکیہ بنا کر سکھائیں۔ اور ایک گلی میں اول نمک کا فرش کر کے اس پر ٹکیہ رکھ دیں اب پیالہ گلی پر دوسرا پیالہ تام جلینی کا دے کر اور گل حکمت کر کے چولھے پر رکھیں اور نیچے تین پہر تک دو چوبی آگ جلائیں اور سرد ہونے کے بعد مصعد شدہ اور باقی ماندہ ادویہ کو باہم ملا کر بطریق

اوّل رس کنوار سے تمام روز سحق کر کے ٹکیہ بنا کر اور سکھا کر پیالوں میں بند کر کے نیچے چار پہر تک آگ جلائیں اسی طرح تیسری بار عمل کریں۔ مگر پیالوں کے نیچے پانچ پہر تک تیز آنچ جلا کر سرد کریں۔ اب مصعد شدہ دوا کو اتار کر علیحدہ رکھیں اور اسفل کو پھینک دیں۔ اب اس مصعد شدہ دواؤں کو بذریعہ رس کنوار کے تمام روز سحق کر کے بدستور اول بند کر کے نیچے چار پہر تک آگ جلائیں۔ اسی طرح تین چار بار عمل کریں تاکہ دوا مذکور تہ نشین ہو کر بے دود اور قائم ہو جائے۔ یہ مصعد شدہ اور قائم سرب و سیماب ہے اور یاران طریقت کی جان ہے۔

اسرارِ صدری مجربات

ایم۔ شفیع۔ پردیسی

اکسیر شمسی

سم الفار سفید دو دیا ۲ تولہ۔ سہاگہ (اکسائیڈ نہ ہو) تختہ قلمی ۲ تولہ۔ نوشادر ٹھیکری ۲ تولہ۔ ان سب کو جو کوب کر کے ایک کوزہ گلی پختہ میں داخل کر کے خوب مضبوط گل حکمت کر کے خشک ہونے پر دس سیر اوپلہ کی آگ محفوظ الہوا دیں سب چیز جرخ کھا کر اور قائم ہو کر دو ٹکیہ بن کر رہ جائیں گی۔ سرد ہونے پر کوزہ گلی کھول کر دیکھیں۔ سب سے اوپر رنگ ٹکیہ سہاگہ وغیرہ اجزاؤں کی ہو گی اس کو الگ کر لیں۔ نیچے زرد رنگ کی ٹکیہ سم الفار قائم ہو گی۔ اس کو بھی علیحدہ رکھ لیں۔ اب سیماب ۲ تولہ لے کر عام طریق پر شدھ مصفّیٰ کر لیں تر پھلہ ایک پاؤ لے کر جو کوب کر کے ۲ سیر پانی میں ۲۴ پہر بھگو رکھیں۔ پھر جوش دے کر جب ۳ پاؤ پانی رہ جائے۔ اتار کر مل چھان کر پانی کچھ عرصہ پڑا رہے اس کے بعد مقطر کر لیں۔ سیماب مصفّیٰ کو آہنی کڑچھی میں ڈال کر چوبہ چوبہ اس پر ختم کر دیں۔ اب تیزاب فاروقی ۵ تولہ لے کر اس کو شیشہ کے چھوٹے گلاس

میں ڈال کر ۱۲ ماشہ کافور باریک کر کے ملا دیں۔ ۴ پہر پڑا رہنے دیں۔ بعد ۴ پہر کے تیزاب میں سرد پانی کے چھینٹیں ماریں۔ کافور مکھن کی طرح اُوپر آجائے گا اتار کر محفوظ کر لیں۔ اب ایک درخت کریر کی لکڑی سبز سوا گز لمبی ہو چار، پانچ انچ موٹی ہو کھڑے رخ سرے میں ۳، ۴ انچ گہرا سوراخ ۱/۴ ۵ سوت چوڑا ڈال کر اس میں ۳ ماشہ کافور مدبر ڈال دیں۔ اُوپر یہ پارہ ۲ تولہ وزن میں ڈال دیں اُوپر ۳ ماشہ کافور مدبر اور ڈال کر خلا برادہ جو نکلا تھا اس سے بھر کر ڈاٹ مضبوط ٹھونک کر گل حکمت سوراخ بند کر دیں۔ اور زمین پر لٹکا دیں، سوراخ والا سر ذرا نیچے رکھیں اور ریت وغیرہ میں دبا کر دوسرے سرے پر اوپلہ لگا کر آگ لگا دیں۔ جتنی جتنی لکڑی جلتی جائے آگ آگے کرتے جائیں۔ جب قریب سوراخ کے پہنچے تو آگ بس کریں سرد ہونے پر سیماب نکال لیں اب مذکورہ سم الفار ٹکیہ والا ۱ تولہ۔ اور دوسری ٹکیہ والا شدہ نوشادر والا مرکب ۱ تولہ۔ اور یہ پارہ ۱ تولہ۔ ہر سہ چیزیں قائم ہو چکی ہیں۔ ہر سہ ملا کر آب لیموں سے ۳ دن کھرل کر کے قرص بنا کر دو پیالی چینی میں بند کر کے گل حکمت کر کے سوا سیر اُپلوں کی بے دود آگ میں دبا دیں۔ بعد سرد بفضل خدا اکسیر تیار ہے۔ ۴ رتی یہ اکسیر مس پر طرح کریں۔ بفضل خدا ذہب ہے

اکسیر نقرہ

سم الفار سفید اصلی دُو دھیا پونے دُو تولہ۔ ہڑتال طبقی اعلےٰ قسم پونے دُو تولہ ہر دو باریک کر کے یک جان کر لیں۔ آب خنظل (نا پختہ پھل ہو یہ شرط ہے) سے قابل لیپ کر کے ایک ادھنا شیر مار کے کر اس پر لیپ کر دیں اور ایک پختہ پھل خنظل جو بڑا ہو، لے کر ایک طرف سے درمیان تک ٹاکی نکال کر اندر وہ ادھنا لیپ کردہ رکھ کر اوپر ٹاکی دہی لگا دیں۔ اور پھر خوب مضبوط گل حکمت سات بار خشک کر کر کے کریں۔ اور ایک گز مربع گڑھے میں اوپلہ بھر کر درمیان یہ رکھ کر آگ دیں۔ بعد سرد ادھنا نکال کر پھر ہڑتال و سم الفار کا پونے دُو دُو تولہ وزن لے کر بدستور اول آب پھل خنظل سے لیپ بنا کر کریں

اور بدستور پھل پختہ حنظل کلاں میں دے کر ۲ بار گل حکمت مضبوط کر کے بدستور ایک گز مربع گڑھے میں اوپلہ بھر کر آگ دیں۔ بعد سرد پھر ایک بار یہی عمل کر کے آگ دیں۔ بس ۳ آگ سے یہ کشتہ اکسیر نقرہ تیار ہوگا بفضلِ خدا نصف ماشہ کشتہ ایک سیر قلعی کا پانی خشک کرے گا۔

قملان شمسی

اور قمری مجرب۔ تار بجلی والے پندرہ تولہ وزن میں چرخ دے کر پترا پتلا بنا لیں اور آب سنتیا ناسی میں ایک سو ایک بار گرم کر کے بجھاؤ دیں ہر سات بجھاؤ کے بعد آب سنتیا ناسی بدلنا ضروری جانیں۔ بعدہٗ وزن پترا کر کے اس کا چوتھا حصہ نقرہ ملا کر چرخ دے کر ایک جان کر لیں۔ جو سرد کر کے پترا بنا کر چھوٹے چھوٹے مثل دال نخود ٹکڑے قینچی سے کتر لیں۔ اب سیماب مصفیٰ ایک تولہ سم الفار زرد ایک تولہ۔ مغز جمالگوٹہ ۱ تولہ۔ کیترا گوند ایک تولہ۔ الگ الگ باریک کر کے پھر ایک جگہ ملا کر یکجان کر کے گودا پھلی کیلہ کچی کا ۳ تولہ ملا کر کوٹ کر ملا دیں۔ خوب اچھی طرح رل جائے تو سب ٹکڑے لت پت اس میں کر دیں، اور ایک لوہے کی چوڑی دار منہ کی مضبوط ڈبیا بنی ہوئی ہو اس کے اندر بند کر کے گل حکمت احتیاطاً منہ پر کر دیں۔ اور ۴ سیر اوپلہ صحرائی کی آگ محفوظ الہوا دیں۔ بعدہٗ سرد ڈبیا کھول کر ریزے ریزے ہوں گے نکال لیں یہ زرد رنگ کے بھی ہوں گے۔ اور سفید رنگ کے بھی ہوں گے۔ بس سفید سے سفید کا قملان برابر کا ہوگا۔ اور زرد سے زرد یعنی شمس کا ہوگا۔

دونوں قملان بے داغ ہیں۔ تجربہ پر خوش ہو جائیں گے اور انشاء اللہ العزیز صحیح پائیں گے۔

نسخہ کیمیا

انسان کے لئے سب سے بڑا نسخہ کیمیا یعنی حصول

دولت و ثروت کی تدبیر یہ ہے کہ وہ زندگی کے ایک ایک لمحہ کی قدر
و قیمت کو پہچانے اور مسلسل جہد و سعی کو اپنا
مطمعِ حیات بنائے۔

(سید لیاقت صہبائی)

بیاضِ زریں کا سنہری باب

ضروری ہدایات:۔

کوٹھالی ہر چرخ کے لئے نئی ہو۔

ھوالشافی:۔ اکیس بیضۂ مرغ لے کر سوراخ اس میں کر کے ایک بیضہ سوراخ والے میں ۱ تولہ سیماب شنگرفی داخل کر کے سوراخ پر آٹا وغیرہ لگا کر خول بیضہ دوسرے کا چپکا کر بند کر دیں۔ اور کسی پوٹلی کپڑا میں بیضہ باندھ کر اب کسی دیگچہ میں پانی چار سیر ڈال کر یہ پوٹلی پانی کے اندر لٹکا دیں۔ کہ پیندا ایک انچ اونچا رہے۔ پھر خوب جوش دے دے کر پکائیں۔ حتیٰ کہ پانی تمام جل کر ختم ہو جائے۔ تو پوٹلی سے انڈہ نکال کر اندر سے پارہ نکال کر دوسرے انڈہ میں بھی پارہ داخل کریں۔ بدستور منہ بند کر کے ویسے ہی پوٹلی میں باندھ کر پھر دیگچہ میں پانی چار سیر ڈال کر پہلے کی طرح پکائیں۔ غرضیکہ ایسے ہی عمل بار بار نئے بیضہ میں کرتے رہیں۔ حتیٰ کہ اکیس۲۱ انڈوں میں پارہ پک جائے صاحب بیاض لکھتا ہے کہ ۸ پہر میں ۲۱ بار عمل کر لیتا ہوں۔ مگر خیال یہ ہے کہ اگر ۱۰-۱۲ پہر بھی لگ جائیں کیا حرج ہے۔ اکثر نئے آدمی کو نیا عمل کرنے میں دیر لگ ہی جاتی ہے۔ کل پانی ۲ من سیر خرچ ہوگا۔ پارہ لرزان قائم النار ہوگا۔ اور صاحب بیاض لکھتا ہے۔ کہ اگر ۴ سیر پانی میں ۵-۷ انڈے بیک وقت (ہر انڈہ میں ایک ایک تولہ پارہ ڈال کر) پکائیں تب بھی درست ہے۔ اور میں ایسے ہی کرتا ہوں۔

اب سیماب مذکور قائم ڈیڑھ ماشہ ہو۔ اور ۳ ماشہ تار تانبہ کی باریک

لے کر باریک باریک ٹکڑے کر لیں۔ اور پھر ان ٹکڑوں کو ذرا کوٹ لیں ہاون دستہ میں پھر کپڑے کا ٹکڑا لے کر اس میں یہ پارہ اور تانبہ کے ٹکڑے باندھ دیں، اور اوپر دھاگہ کس کر باندھ دیں کپڑا ڈھیلا نہ رہے۔ اب اس کے باہر سکی سی گل حکمت کر دیں اور رکھ لیں۔ اب جست ثیر میں ایک پاؤ گلا کر سبز ڈنڈا نیم سے رگڑیں اور چٹکیاں گندھک آملہ سار کی مارتے جائیں حتیٰ کہ ۲ تولہ گندھک خرچ آ جائے اور برادہ جست خاک نما بن جائے۔ اب اسے محفوظ کر لیں۔ اور اس میں سے ۴ تولہ برادہ جست لے کر وہ پوٹلی تانبہ والی گل حکمت شدہ (گل حکمت ابھی خواہ گیلی ہی ہو۔ بسم اللہ شریف پڑھ کر رکھ دو) درمیان کسی بوتہ میں رکھ کر بوتہ بند کر دیں۔ مگر اندر بوتہ کا خلا بالکل نہ رہے۔ پھر گل حکمت کر کے خشک ہونے پر ۲ پاؤ اوپلے جوڑ کر کے آگ دیں۔ بعدہٗ سرد نکال کر تانبہ کو گداز کریں۔ سرد کرنے پر قدرت خدا کا مشاہدہ فرمائیں گے

اکسیر قمری

۵ چھٹانک خول بیضہ مرغ لے کر خوب اچھی طرح سرکہ سے صاف کر کے خشک ہونے پر کوزہ گلی میں بند کر کے ایک من اوپلوں کی آگ دیں بعد سرد ایک گھنٹہ سرکہ انگوری سے کھرل کر کے کچھ دیر خشک ہونے دیں۔ پھر بند کوزہ گلی میں بدستور اول بند کر کے گل حکمت کر کے پھر آگ ایک من اوپلوں کی دیں بعد سرد ایک گھنٹہ سرکہ کے بدستور اول کھرل کر کے خشک کر کے کوزہ گلی میں بند کر کے آگ ایک من دیں۔ بس اسی طرح سے ہر بار سرکہ سے کھرل کرتے آگ ایک ایک من کی دیتے جائیں۔ سات آنچیں آنے کے بعد کلس مطلوبہ تیار ہے۔ اب یہ کلس بیضہ ایک پاؤ وزن لیں۔ اور ہم وزن اس کے نوشادر سلاخی شامل کر کے ایک گھنٹہ خوب کھرل کر کے یک جان کر لیں۔ اور ایک بوتل گل حکمت کردہ میں بھر دیں۔ مگر خوب یاد رکھیں کہ بوتل ذرہ بھر خالی نہ رہے۔ اگر بوتل خالی رہے گی تو گیس بن کر بوتل ضائع ہو جائے گی (میں ذرہ ذرہ سے نکات اس لئے واضح کرتا ہوں تاکہ کرنے والا صحیح تکمیل کر کے مفاد حاصل کرے) اور عمل یہ باطل ہو گا۔ اس لئے منہ تک بوتل کو ٹھوس ٹھوس بھرنا ہے۔ ٹھوس ایسے

بھریں کر کچھ یہ دوائی بوتل میں ڈال لیں - اور زمین پر ہلکی ہلکی ٹپک ٹپک کر دوائی بٹھا دی - پھر اور دوائی تھوڑی سی ڈال کر پھر ایسے ہی ٹپک ٹپک کر بھر لی - ایسے ہی سب بوتل منہ تک بھر لیں - کسی چیز سے اندر ٹھونک کر نہیں بھرنا - ٹپک ٹپک کر ہی بھرنا ہے - منہ بوتل اینٹ کا ڈاٹ بالکل فٹ بنا کر لگا دیں اور آہنی تار کے لپیٹ منہ پر مار دیں - تاکہ ڈاٹ نکل نہ سکے - پھر ساتھ ہی تمام بوتل پر بھی تاروں کے جکڑ مار دیں - اور پھر خوب منہ پر اور ان تاروں پر یعنی تمام جسم پر گل حکمت کر دیں - اور خوب خشک کر لیں - خشک ہونے پر آگ اوپلہ ۳ سیر زیادہ سے زیادہ موسم کے لحاظ سے ۴ سیر دے دیں - بعد سرد بوتل نکال لیں بوتل ٹوٹی ہوئی ہو گی - مگر بوجہ مضبوط گل حکمت کے دوائی محفوظ اندر ہو گی -

بس دوائی نکال کر کسی چینی کی پلیٹ میں رکھ دیں - اور پلیٹ ٹیڑھی یعنی سلامی زمین پر یا کسی چیز پر رکھ دیں - ہوا لگ کر نوشادر کا تیل بن کر کلس بیضہ سے نکل نکل کر الگ جمع ہو جائیں - جب تمام تیل نکل آئے تو کلس بیضہ پھر محفوظ کریں - یہ آئندہ بھی کام دے گا - یہ روغن نوشادر ہوائی ہے اور یہی روغن اس عمل میں کار آمد ہے اب ایسے کریں :

چاندی کا برادہ ۲ رتی اور پارہ مصفیٰ ۲ تولہ - ہر دو کو خوب کھرل کر کے یکجان کر لیں - پھر اس روغن نوشادر مذکور کے چند قطرے ڈال کر بس یہ ب کرنا مقصود ہے - اور پھر ۵ - ۱۰ منٹ ہی صرف کھرل کر کے ایک چھوٹی پیالی چینی میں ڈال دیں - پیالی گل حکمت پہلے کر لیں - بس پھر پیالی کے منہ پر چھوٹا شیشہ کا گلاس جو کہ بچوں کا گلاس ہوتا ہے - ۵ - ۶ تولہ پانی آنے والا گلاس اوندھا پیالی کے منہ پر دے کر درز پر آرد ماش کی گل حکمت خوب کر دیں - اب پیالی کو کوئلوں کی آگ پر رکھ دیں - جوہر پارہ وغیرہ کے اوپر اڑتے اور گلاس میں لگتے نظر آئیں گے - جب دیکھیں کہ جوہر نہیں اُڑ رہے تو پیالی آگ سے الگ کر کے اور گلاس الگ کر کے جوہر سب اتار کر پیالی والی دوا میں پھر ملا کر پھر بدستور اول کھرل میں ڈال کر روغن نوشادر سے چوب ذرہ کر کے ۵ - ۱۰ منٹ کھرل کر کے بدستور اول پیالی میں ڈال کر گلاس اوپر دے کر درز بند کر کے بدستور اول کوئلوں کی آگ پر رکھ کر جوہر اڑا دیں - جب دیکھیں جوہر اڑنے بند ہو گئے، پھر

سرد کر کے پھر جو ہر گلاس والے تہ نشین دوا پیالی والی میں ملا کر بدستور روغن سے چرب کر کے ۱۰ - ۵ منٹ کھرل بدستور درج بند کر پھر کوئلوں پر رکھ کر جوہر اڑا دیں۔ اسی طرح سے گیارہ بار عمل کریں۔ یہ جوہر سب تہ نشین ہو جائیں تہ نشین ہونے پر بس اکسیر نقرہ تیار ہے۔ اب اس کا وزن ۲ تولہ ہوگا۔ ۲ تولہ وزن اس میں نوشادر کا آجاتا ہے۔ بس محفوظ کر لیں۔ ایک ماشہ یہ اکسیر ۱۲ تولہ مس گلا کر طرح کریں۔ انشاء اللہ العزیز خالص چینی نقرہ ہوگی۔

اب میں قلعی کی چاندی بنانا لکھتا ہوں۔ خوب اچھی طرح سمجھ کر عمل کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ صحیح ہوگا۔

اکسیر نقرہ جاذب آب مشتری۔ توتیا سبز ا تولہ۔ توتیا نیلا ا تولہ۔ پارہ ا تولہ بس ہر دو توتیا کھرل کر کے یک جان کر لیں (اگر سبز توتیا نہ ملے تو نیلا ہی لے لیں۔ مگر توتیا سبز عام ملنے والی چیز ہے۔ بہتر وہی ہوگا۔ ورنہ کام تو پھر نیلے توتیا سے بھی ہو جائیگا بس کڑاہی میں نصف سفوف توتیا بچھا کر درمیان میں انگوٹھے سے ذرا گڑھا بنا کر پارہ ا تولہ اس میں ڈال کر بقایا نصف سفوف توتیا اوپر سے کر اوپر ایک پیالی اوندھی ۔ اور اوپر پانی پیالی کے پیندے پر ۲ سیر ڈال دیں اور پیالی نکال لیں اور اوپر چوہلے پر رکھ کر دو چوبی آگ بیری کی لکڑی کی جلائیں۔ پانی خوب پک کر سوختہ ہوتا رہے جب پانی ڈیڑھ پاؤ کے قریب رہ جائے تو کڑاہی اتار کر ذرا ساہونے پر پانی نکال دیں۔ نیچے سے پارہ نکال کر کھرل میں ڈال کر جلد جلد پانی مصفا سے دھولیں جب سفید ہو جائے (یہ جلد ہی ۳، ۴ مرتبہ پانی ڈال کر دھونے سے ہو جاتا ہے) تو قرص کی شکل میں گرہ بنا لیں۔ اب اصلی ہرادہ ہاتھی دانت کا باریک ایک پاؤ وزن لیکر مٹی کی توی پر ڈھیری لگا دیں، درمیان اس کے ا تولہ سالم ڈلی سم الفار کی رکھ دیں اوپر چوہلے پر رکھ کر ۲ چوبی آگ بیری کی لکڑی کی جلائیں۔ ہرادہ دانت جب نیچے سے جلتا جلتا اوپر چوٹی تک جل جائے تو سرد کر کے سم الفار کی ڈلی درمیان سے نکال لیں۔ یہ بغیر جیخ کھائے ویسے کی ویسے ڈلی نکلے گی۔ رنگ ذرا سا میلا ہوگا۔ یہ خیال رہے کہ اثنائے عمل میں لکڑیاں انگوٹھے جتنی موٹی ہوں یعنی انگوٹھے جتنی موٹی لکڑیاں خواہ ۲ کی بجائے ۳ ہوں) اس پر ہرادہ دانت

کو جلانا ہے ۔ پس پھر سم الفار کو ایک کرلیں اور مٹی کی توی پر نصف ڈال کر اوپر گرہ مذکورہ پر رکھ کر بقایا سم الفار کا سفوف دیکر نیچے آگ دیں ۔

اب انگوٹھا جتنی موٹی دو بیری کی لکڑیاں جلائیں ۔ اوپر سم الفار کے سفوف کے، دانہ گندم چند ڈالیں ، جس وقت دانے بھن جائیں یہ نصف گھنٹہ تک عمل ہو جاتا ہے اور پارہ کشتہ نکلتا ہے ۔ پس سرد ہونے پر پارہ اور یہی سم الفار کھرل میں ڈالکر یکجان کرلیں اور محفوظ کرلیں ۔ اب یہ ۲ تولہ اکسیر بفضل خدا تیار ہے ۔ ایک ماشہ ایک سیر قلعی گلا کر طرح کریں ، انشاء اللہ تعالے چینی نقرہ سرما ئے گی ۔

یہ اکسیر خوراک بھی بے حد مفید ہے ۔ ذیابیطس کا شرطیہ علاج ہے ۔ اور قوت باہ کے لئے تریاق ہے ۔

اب ایک مس و نقرہ مکس کرکے نقرہ بنانے کی اکسیر آسان بتلاتا ہوں ۔ سمجھ کر تکمیل کریں ۔ نمک کھار ایک پاؤ سم الفار سفید ۲ تولہ چھوٹی کڑاہی میں نصف نمک کھار بچھا کر اوپر سم الفار ۲ رتی کی سالم ڈلی رکھ دیں ۔ کوئلوں کی آگ پر رکھ کر گرم کریں ۔ سوئی مار کر دیکھتے رہیں ۔ انشاء اللہ ۱۵/۲۰ منٹ میں موم میرہ ہوگا ۔ سوئی پار ہو جائے گی ۔ پھر ایک منٹ کی دیر نہ کریں کہ آگ سے الگ کر کے سرد ہونے پر نکال لیں ۔ دیر کروگے تو سم الفار جیرخ کر کمنا کارہ ہوگا ، پھر سہاگہ پانی میں پکا کر کے تولہ پر سہاگہ لے کر اس سم الفار ۲ تولہ میں ملا کر کھرل سے یکجان کرلیں ۔ (یہ سم الفار موم میرہ جو ہے گنٹھیا اور سرد بیماریوں کے لئے ایک چاول خوراک دینا تریاق ہے) محفوظ کرلیں ۔ اب پانی کنوئیں کا ۵ تولہ لے کر آگ پر رکھیں اور یہ مرکب سم الفار سہاگہ ڈال ۶ ماشہ اس میں ڈالکر حل کریں ، حل ہونے پر اتار لیں ۔ ایک پیالی موٹی سی ۳ تولہ نقرہ کی بنی ہوئی پہلے سے تیار ہو ۔ اس میں پارہ ۱ تولہ ڈالکر کوئلوں کی نرم آگ پر رکھیں اور اس پانی حل شدہ دوائی کا چوبہ چوبہ چمچہ سے ڈالیں ۔ پارہ جس سے ڈوبا رہے ننگا نہ رہے ۔ ننگا ہوگا تو پارہ اڑ جائے گا ۔ پس یہ چوبہ دیتے وقت پورا خیال رکھیں کہ پارہ کھنگر کی شکل ہو گیا اور پیالی کے ساتھ لگ گیا ، پس کھنگر

بنتے ہی پیالی آگ سے الگ کر لیں۔ اگر ذرہ کی تو پارہ پیالی میں جذب ہو کر عمل باطل ہو گا۔ بس کھنگر ہی اکسیر ہے۔ اب دس تولہ قلعی گلا کر اس پر پہلے ۲ ماشہ تانبہ ڈال کر ساتھ ہی ملا دیں۔ مگر تانبہ الگ کٹھیالی میں گلا کر پھر قلعی میں ڈالنا ہو گا۔ تانبہ قلعی میں مل جانے پر پھر اس پارہ کا ایک ماشہ بسم اللہ پڑھ کر ڈال دیں، انشاء اللہ تعالیٰ وہ نقرہ بنے گی کہ عش عش کر اٹھو گے۔

اب میں کچھ عمل مجربہ حملان شمسی کے بارے میں لکھتا ہوں۔ مگر اس سے قبل یہ بتلا دینا ضروری سمجھتا ہوں کہ اس فنِ اکسیر کے شوق پورا کرنے والے ہر مبتدی کو سب سے پہلے کچھ سنار کے کام کی عملی دسترس حاصل کرنا ضروری ہے۔ میرا مطلب یہ نہیں کہ آپ زیورات بنانا سیکھیں۔ کم از کم دھاتوں کا گلانا۔۔۔ دھونکنی اور بھٹی وغیرہ کا استعمال، نوتیا، نوشادر، پھٹکڑی اور سہاگہ وغیرہ کا استعمال، غرضیکہ اس قسم کی دیگر معلومات متعلقہ زرگری سے عملی واقفیت بہت ضروری ہے۔ یہ ضروری نہیں کہ ذرا سی کوئی دھات بھی گلانا پڑے تو جھٹ سنار کے پاس دوڑے اور پھر جس طرح یا جیسے آپ کرانا چاہتے ہیں وہ آپ خود اپنی ضرورت کے تحت درست کر سکتے ہیں۔ نہ کہ سنار کریگا۔ اگر وہاں آپ طرح طرح کی ہدایتیں سنار کو سنانے لگ گئے تو وہ کب تک سنے گا۔ آخر یہی کہے گا کہ میرے پاس اتنا وقت نہیں آپ کسی اور سے کرائیں۔ تو ایسے آپ مارے مارے پھریں گے۔ دوسری بات یہ کہ آپ نے کوئی حملان کیا تو وہ درست ثابت نہ ہوا تو اب آپ کو طلاء کو الگ کرنے کی ضرورت پڑی اللہ آئے دن ایسی ضرورت سے واسطہ رہتا ہے۔ بس پھر زرگر ہی کے پاس دوڑو۔ اور آئے دن یہ دوڑنا آپ پسند فرمائیں گے؟ ہرگز نہیں۔۔۔۔۔۔ ایک دن کا معاملہ ہو تو خیر نپٹ جائے گا۔ مگر یہ روزمرہ کا معاملہ کیسے نپٹے گا لہٰذا اپنی ضرورت کے مطابق مطلوبہ کام سیکھ لینے چاہئیں۔ میں اس کے متعلق بھی آپ کو چند ایک باتیں بتاتا ہوں۔ امید ہے کہ آپ نہایت توجہ اور دلچسپی سے سنیں گے اگر آپ نے ان کو سیکھ لیا تو نہایت آسانی سے اپنی ہر ضرورت پوری کر لیا کریں گے۔

آپ نے کوئی حملان کیا، وہ ناقص نکلا۔ اب آپ اس مرکب دھات کا وزن کر کے

جتنا وزن ہو، اُس سے دُگنا خالص وزن نقرہ لیں، یعنی ایک اور دو کی نسبت ضروری ہے۔ اب کھریا کی ایک کٹھالی بنائیں یا بازار سے بنی بنائی لیں۔ کوئلوں کی آگ جلا کر اس دھات کو اس آگ کے درمیان گلائیں جب خوب گداز ہو جائے تو کسی بڑے برتن مثلاً بالٹی، ٹب جس میں پانی پڑا ہو تو اس دھات کو کٹھالی سمیت ڈالیں۔ یہ گداز شدہ مال ریزے ریزے ہو کر سرد ہو گا، اور یہی مقصود ہے۔ پس پانی الگ کر کے وہ سب ریزے اٹھا کر کسی خشک برتن میں ڈالدیں اور پھر اوپر تیزاب شورہ ڈالدیں، اس کا وزن نصف پاؤ کے قریب ہو۔ برتن کو ذرا گرم کریں، تیزاب ان ریزوں کو کھانا شروع کر دیگا جب تک کھاتا رہے گا دھواں اٹھتا رہے گا۔ جب دھواں بند ہو جائے تو جان لیں کہ ریزے سب کھائے گئے۔ پس پھر برتن کو آگ سے الگ کر کے اس میں تین چار سیر پانی ڈالدیں۔ اور کسی بڑے چینی یا شیشے کے برتن میں ڈال کر الگ رکھ لیں، نیچے طلا تہ نشین خاک کی شکل میں ہوگا اُسے ذرا گرمی پہنچا کر اور نمی دور کر کے نکال لیں۔

پھر کٹھالی میں چرخ دے لیں۔ یہ جو طلاء ملایا تھا، وہ نکل آیا، جو پانی تیزاب ملا ہوگا، دوسرے برتن میں اوپر سے نتار کر ڈال لیا ہوا ہے، اس میں تانبے کے دو تین پترے ڈالدیں کہ پھر پڑا رہنے دیں، جو نقرآپ نے ملائی تھی وہ پتروں پر آجاتی ہے۔ اسکے بعد اگر تانبا نکالنا مقصود ہو تو لوہے کے پتروں پر تانبہ چڑھ جاتا ہے اسلئے لوہے کے پتر ڈال دیں۔ یاد رہے کہ چاندی اور تانبہ تیزاب میں حل ہو جاتے ہیں سکہ جست وغیرہ جو ہوگا وہ بھسم ہو جاتا ہے۔ اور چاندی حل شدہ تیزاب کی تانبے کے پتروں پر آجاتی ہے۔ اور یہ بھی یاد رہے کہ اگر پانی کم ڈالو گے تو چاندی میں تانبہ بھی آجائے گا۔ اسلئے پانی زیادہ مقدار ہی میں اچھا رہتا ہے۔

اور جب مرکب دھات یا چاہے کوئی دھات گلائی ہو تو سہاگہ ذرہ ذرہ کر کے ۲،۲ بار ڈالتے سے جلد چرخ لگ کر پورا گداز ہو جاتا ہے۔

ان حلالوں کے بارے میں مجربہ اعمال لکھتا ہوں، خوب سمجھ کر عمل کرنا پہلے سیماب رنگین کے متعلق تجربہ کرتا ہوں۔ اکثر ماہرین فن، شنگرف کو برادہ نقرہ میں

دیکر اس کی بو سے پارہ لبستہ کر کے بند تہی آنچوں سے پھر طلائی کے ساتھ ملا کر حملان کرتے ہیں۔ مگر ایسا رنگ سفیدی پر ہی غالب رہتا ہے اور تیزاب کرنے سے تہہ نشین نہیں ہوتا، جو بالکل ناقص ہوتا ہے۔ اب چند ایک اپنے عزیز صادق ممبوں سے مجربہ عمل لکھتا ہوں۔ جو انشاء اللہ تعالیٰ کرنے پر صحیح ثابت ہوں گے۔ ان میں مذکورہ خامیاں بھی نہیں ہیں۔

۸۶) پہلے یہ نشست تیار کریں تو تیا ولایتی ۱۲ چھٹانک، قلمی شورہ ۱۲ چھٹانک ولایتی سوڈا بائیکارب ولایتی ۱۲ چھٹانک، ہر سہ چیزیں یک جان بیس کر کر لیں پھر اس کے دو حصے بنائیں۔ ایک لوہے کے پیالے میں ایک حصہ ڈالکر اوپر دوسرا پیالہ اوندھا رکھ کر لبوں پر گل حکمت کر دیں اور لوہے کے تار کے جکڑ بند دونوں پیالوں پر مار دیں تاکہ ایک دوسرے سے خوب پیوست رہیں۔ آگ ہونے کا خطرہ نہ رہے۔ بس پھر زمین پر رکھ کر اوپر گھاس پھوس کے تنکے کوڑا کرکٹ جمع کر کے ڈال دیں۔ بس پیالے ڈھک جائیں اور آگ لگا دیں۔ اس سے زرد طبخ آجانا مقصود ہے۔ بس پھر اس کے بعد سات سیر چھوٹے چھوٹے اوپلے کتے اٹھے کر کے ان کے درمیان یہ پیالہ رکھ کر آگ دیدیں۔ سرد ہو جانے پر کھول کر اندر سے دوا نکال لیں۔ یہ وزن اب آدھا رہ جائیگا اور رنگ سیاہ ہوگا۔ اسے محفوظ کر لیں۔ اور بقایا جو نصف حصہ ہے اسے اب بدستور دو پیالوں میں بند کر کے گل حکمت کر کے تاروں سے جکڑ بند مار کر پھر گھاس اور تنکے جمع کر کے پہلے کی طرح آگ دیں اور کم از کم ۷ سیر اوپلوں کی آگ دیں یہ بھی آدھے وزن پر رنگ سیاہ برآمد ہو گی۔ اب دونوں کو ملا کر ایک جگہ کر لیں اور پھر ان دونوں آہنی پیالوں میں بند کر کے اب بدستور گل حکمت کر کے تاروں سے جکڑ کر صرف ۸ سیر اوپلوں کی آگ دیں، بعد ازاں دونوں پیالوں سے دوائی نکال لیں۔ اب یہ اکسیری دوا تیار ہو چکی اسے محفوظ کر لیں۔

اب اس میں سے ایک پاؤ وزن الگ کر کے لوہے کے توے پر ڈھیر کر دیں درمیان میں ۲ تولہ شنگرف کی ایک ڈلی رکھ دیں اور دوا کو ہاتھ سے دبا دیں۔ اس کے نیچے آگ شروع میں نرم اور بعد میں تیز کر دیں اور چار پہر تک جلائیں۔ پھر سرد کر کے شنگرف کی ڈلی نکال لیں اور دوا کو محفوظ کر لیں۔

اب ۳ پاؤ سے کچھ زیادہ ہی دابو جو بقایا تھا اسے توّے پر ڈھیری لگا کر اس کے درمیان نوشادر قلمی کی ڈلی ۵ تولہ رکھ کر دابو کو دبا دیں اور پھر نیچے ۲ پہر تک آگ جلا کر نوشادر نکال لیں، دونوں عمل ایک ہی وقت میں اور ایک ساتھ کرنا چاہئیں۔ اب خالی خول بیضہ کا لے کر اس میں نوشادر بھر دیں۔ درمیان میں ۲ تولہ کی پکی ہوئی شنگرف کی ڈلی ڈال دیں اور دوسرے خول بیضہ کے ساتھ منہ بند کر کے گل حکمت کر دیں اور جب خشک ہو جائے تو لوہے کی کڑاہی میں ریت ڈال کر درمیان گل حکمت کردہ انڈا رکھ کر نیچے آگ جلائیں اور ۴ پہر تک تیز آگ جلائیں، پھر چھوڑ دیں پر سرد ہونے دیں اور صبح اٹھ کر وہ انڈا ریت سے نکال لیں۔ نوشادر الگ محفوظ کر لیں، یہ بہت کام دیگا۔ بعد ازاں شنگرف بھی نکال لیں۔ اب یہ پختہ قائم معہ گندھک ہو چکی ہے۔ اب نوشادر سلاخی ۵ تولہ باریک سفوف بنا کر ۵ تولہ جست لگا کر چٹکی چٹکی مار کر جب نوشادر کا تیل بن کر جست پر کھڑا ہو جائے تو شنگرف کی ڈلی چمٹا میں پکڑ کر اس تیل میں ڈبو کر باہر نکال لیں اور سرد ہونے دیں۔ سرد ہونے پر پھر ڈبو کر تر کر دیں پھر سرد کریں، ایسے ہی تر اور سرد کا عمل ۱۲ بار کریں۔ اس کے بعد ایک بوتہ میں ۴ تولہ شورہ کے درمیان رکھ کر آگ میں پگھلائیں۔ گندھک شنگرف کے شورے سے مل کر الگ ہو گی اور پارہ الگ رنگین مانند موتی کے بیٹھا ہو گا۔ اس کے وزن کے برابر طلاء خالص ملا کر کام لیں۔ انشاء اللہ العزیز تہہ نشین ہو گا۔

دیگر

ایک کڑاہی میں راکھ اوپلہ ۲-۱ انگل موٹی تہہ بچھا دیں اور باریک ۔۔ راکھ جما دیں اوپر اس کے درمیان میں نمک خوردنی ۲۰ تولہ کی تہہ جما دیں۔ نمک پر پھر نوشادر سلاخی ۲۰ تولہ باریک کردہ کی تہہ جما دیں۔ اوپر اس کے قلمی شورہ ۲۰ تولہ کی تہہ جما دیں اور اس کے اوپر ۲۰ تولہ توتیا باریک کردہ کی تہہ جما دیں۔ اس کے اوپر ۲ تولہ شنگرف کی ڈلی رکھ دیں۔ اوپر اس پھر توتیا ۲۰ تولہ۔ پھر شورہ ۲۰ تولہ، پھر نوشادر سلاخی ۲۰ تولہ۔ پھر نمک خوردنی ۲۰ تولہ پھر راکھ اوپلہ کی تہہ جو کہ اب ۷، ۸ انگل ہو جائے ہاتھ سے دبا دیں۔ اور نیچے آگ درمیانہ اچھی چار پہر آگ جلائیں۔ پھر آگ بند کر کے ساری رات پڑا رہنے

پر ہی رہنے دیں۔ صبح اُٹھ کر شنگرف نکال کر اب برادہ مس مصفیٰ ۵ تولہ لے درمیان بند کر کے بوتہ میں (خلا بوتہ میں نہ رہے) مضبوط گل حکمت کر کے نصف پاؤ اوپلہ کی آگ دیں اوپلوں کے چار چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کریں) اب سرد ہونے پر ایک پاؤ اوپلہ کی آگ دیں۔ پھر ڈیڑھ پاؤ اوپلہ کی غرض کر ہر بار آدھ پاؤ بڑھاتے جائیں جتنی کر ۵ پاؤ تک لے جائیں۔ بس پھر شنگرف نکال لیں اور اب جست ۵ تولہ موٹے گہرے لوہے کے بوتہ میں گلا کر اوپر نوشادر سلاخی کی چٹکیاں ماریں، ۴، ۵ تولہ نوشادر کی چٹکیاں ماریں گے تو یہ نوشادر تیل بن کر اوپر کھڑا ہو جائے گا۔ اب شنگرف مذکورہ چمٹے سے پکڑ کر اس میں ڈبو دیں۔ ایک منٹ ڈبوئے رکھیں پھر نکال کر سرد کریں۔ سرد ہونے پر پھر فوراً ہی دوبارہ اسی تیل میں ڈبو دیں اور ایک منٹ بعد نکال کر سرد کریں۔ اسی طرح سے ۴ پہر یہ عمل جاری رکھیں۔ اس عرصہ میں نوشادر کے تیل کا کم ہونا لازمی امر ہے اسلئے آپ ایسا کریں کہ جب یہ تیل ختم ہو جائے تو پھر کچھ نوشادر کی چٹکیاں دیکر تیل بڑھالیں اور ۴ پہر تک اسی طرح جتنی بار یہ عمل کر سکیں کریں۔ بعدہ شنگرف کٹھالی میں ڈال کر پگھلائیں، سیماب گندھک سے الگ ہو گا، اس کے ہموزن طلا ر خالص ملا کر خرچ دیں، بے داغ ہر کسوٹی پر پورا اترے گا۔ اگر دو گنا نقرہ ملا کر تیزاب کرو گے۔ تو دو تولہ مال تہہ نشین ہو گا۔

دیگر

فیری سلفیٹ یعنی ہیرا کسیس ۱۲ تولہ، قلمی شورہ ۱۲ تولہ، توتیا ۶ تولہ نمک سندھی خوردنی ۲ تولہ۔ ان چاروں چیزوں کو الگ الگ باریک کر کے پھر کونڈی میں ڈال کر ڈنڈے سے یکجان کر لیں۔ اب دو پیالیاں خواہ ولیتی چینی کی ہی ہوں لیکر نصف دوا ایک پیالی میں ڈالیں اوپر دوسری پیالی دیکر درز لب گل حکمت کریں اوپر تار تانبہ کے حلقہ بند مار کر تمام پیالیوں کے حصہ پر گل حکمت کریں اور خشک ہونے پر ۳ سیر اوپلہ کو چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر کے آگ دیں۔ مگر آگ اس طریقہ سے دینی ہے کہ پہلے زمین پر پیالیاں بند گل حکمت شدہ رکھ کر اوپر گھاس پھونس سے ڈھک کر آگ لگا دیں۔ بعد آگ سرد ہونے کے ایک بار پھر اسی طرح آگ لگا دیں یعنی دوبارہ طبخ آگ تنوریہ سا آ

جائے اور گل حکمت بھی خوب خشک ہو جائے۔ بس پھر اوپلہ ۲۰ سیر لیں اور ایک سیر تول کر اس کو باریک آٹا سا کر لیں اور باقی ۲۰ سیر اوپلہ کے ۲/۲، انچ موٹے ٹکڑے کاٹ لیں اب ایک گڑھا زمین میں بنا کر نصف اوپلہ کے ٹکڑے ڈال دیں اوپر نصف باریک کردہ اوپلوں کا آٹا سا ڈال دیں۔ اوپر وہ گل حکمت شدہ پیالیاں رکھ کر اوپر پھر اوپلوں کا آٹا اور پھر بقایا ٹکڑے اوپلہ دیکر (آٹا پیالیوں کے زیر و بالا ہاتھ سے ذرا دبا دیں) آگ دیدیں۔ بعدہ سرد ہونے کے جب پیالیاں کھولیں گے تو دوائی بھورے رنگ کی جمی ہوئی ملے گی۔ بس نکال کر رکھ لیں۔ بقایا نصف دوا جو رکھی تھی اب اسے بھی ایسی ہی دو پیالیوں میں بند کر کے بالکل اسی طرح مندرجہ بالا طریقہ سے آگ دیں۔ پھر دونوں پیالیوں کی دوا یکجا کر لیں۔ یہ وزن میں ۳، ۴ تولہ کم بھی ہو جاتا ہے۔ اس کا خیال نہ کریں۔

اب سب دوا باریک کر کے آہنی کڑاہی میں اس کا نصف حصہ بچھا کر تہہ جما کر اوپر تولہ تولہ کی شنگرف کی ۴، ۵ ڈلیاں رکھ کر بقایا نصف دوا اوپر دے کر جما دیں اور چولہے پر رکھ کر نیچے مناسب درمیانی آگ چار پہر تک جلائیں۔ اس کے ساتھ ساتھ دوا نمبر ۲ بھی تیار ایسے کر لیں کہ ۸ رتی قلمی شورہ کڑاہی میں پگھلا کر چٹکی چٹکی نمک شور (کلری نمک) ۸ تولہ جذب کرا دیں۔ یہ شورہ قائم ہو کر بیٹھ جائے گا۔ پھر کڑاہی سے نکال کر اسے باریک کر لیں اور ایک بوتہ گلی میں بھر کر درمیان شنگرف نمبر ا دوا جو تیار ہوئی ہے، اس میں سے ۲ تولہ لے کر رکھ لیں۔ اور بوتہ مضبوط گل حکمت کریں۔ خلا بوتہ میں نہ رہے۔ بس گل حکمت خشک ہوتے پر آگ اوپلہ چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر کے نصف پاؤ کی دیں، سرد ہونے پر اسی طرح ایک پاؤ اوپلہ پھر ڈیڑھ پاؤ غرضیکہ ہر بار نصف پاؤ زیادہ کرتے کرتے ۵ پاؤ تک آگ لے جائیں پھر سرد ہونے پر کھول کر دیکھیں گندھک جل کر سیماب پڑا ہو گا، جو دیکھنے سے سفید رنگ ہو گا۔ کاٹنے پر اندر سے زرد ہو گا یہی اس کی اچھائی ہے، پھر چرخ دینے سے اندر باہر سب رنگ زرد ہے مگر اب کچھ ہلکا رنگ نظر آئے گا۔ اسے برابر کا طلا ملا کر چرخ دیں تو خالص رنگ پر آ جائے گا۔

دیگر

شنگرف کاٹھا کی ایک تولہ کی ڈلی لے کر برادہ تیزابی نقرہ (پانی سے دھو کر برادہ سے تیزابیت نکالیں) ۲ ماشہ لیکر ہمراہ زردی بیضۂ مرغ کے لیپ بنا کر شنگرف پر کر دیں اور ایک بیضۂ مرغ کے خالی خول میں برادہ مس منہ تک بھر دیں۔ درمیان میں وہ لیپ شدہ شنگرف رکھ دیں۔ پھر بیضہ کے خول کا منہ بند کر دیں (اندر خلا بالکل نہ رہے) مضبوط گل حکمت کر کے خشک ہونے دیں پھر ایک چھٹانک اوپلہ کی آگ دیں، بعدہٗ سرد بند کے بند بیضہ کو پھر ڈیڑھ چھٹانک، پھر آدھ پاؤ پھر سہ چھٹانک پھر پاؤ پھر ۵ چھٹانک، پھر ۶، پھر نصف سیر پھر دس چھٹانک پھر ۱۲ چھٹانک، پھر ایک سیر پھر سوا سیر پھر ۱½ سیر پھر ۲ سیر پھر ۲½ سیر کی آگ دیں۔ پھر سرد کر کے بیضہ کھول کر شنگرف نکال لیں اور بوتہ یعنی کٹھالی میں ڈال کر چرخ دیں، گندھک جل کر سیماب تامچی رنگ کا سیاہی مائل ۶ ماشہ حاصل ہو گا۔ اب اس کے ذرہ ذرہ سے ٹکڑے کر لیں (یہ پھوٹک ہوتا ہے) اور ۱ ماشہ گندھک مدبرہ اور کسٹرائیل (ولائتی ہونا شرط ہے) میں بجھا دیں۔ پھر گلائیں پھر کسٹرائیل میں بجھا دیں چھ سات بجھاؤ کے بعد بھی اگر سیاہی معدوم ہو تو تین چار بجھاؤ اور دیں۔ بس اب رنگین اور نرم مال تیار ہے برابر کا شمس ملا کر جہاں دل چاہے دیں۔ مقبول بازار ہوگا۔ اس نسخہ میں جو گندھک مدبرہ سے برادہ میں پکی ہوئی شنگرف کے ساتھ ملا کر کشتہ کرنا ہے، وہ گندھک مدبرہ حسب ذیل ہے۔

گندھک ۵ یا ۱۰ تولہ لے کر باریک کریں، ہموزن اس کے نمک خوردنی ملا کر پھر مٹی کا تیل ملا کر گارا سا بنا لیں اور کھرل کرتے جائیں جب بالکل سیاہ رنگ ہو جائے تو تیل و نمک پانی سے کھول کر نکال دیں۔ اور ہموزن تیل اور نمک ڈال ڈال کر کھرل کرتے جائیں۔ سیاہ ہونے پر پانی سے دھو کر تیل نمک نکال دیا کریں۔ پھر نیا ہی کچھ ڈال دیں۔ اسی طرح ۳ دن لگ جائیں گے۔ یہ گندھک سفید رنگ کی ہو جاتی ہے۔ اب کھرل میں ڈال کر زردیاں بیضۂ مرغ ڈال کر تمام دن کھرل کر کے گارا سا بنا لیں اور اسی طرح کھرل کرتے رہیں ۴ پہر کھرل کر کے کڑاہی میں ڈال کر پکائیں زردیاں جل کر گندھک الگ ہو گی۔ اب یہ سرخی مائل ہو گی۔ بس سرد کر لیں

جم جانے پر محفوظ کر لیں اس میں سے کر مذکورہ بالا عمل میں استعمال کریں۔

سنکھ ڈیڑھ پاؤ لے کر دس بارہ سیر اوپلوں میں پھونک لیں۔ یہ سنکھ کا چونا بن گیا۔ بس اسے خوب باریک پیس لیں اور وزن کر کے اس میں سے پاؤ بھر لے لیں اور کھرل میں ڈالکر سات تولہ نوشادر ڈلا الگ باریک کر کے اس میں ملا کر ذرا دیر کھرل کر کے یکجان کر لیں۔ کسی بوتہ گلی صاف میں بند کر کے گل حکمت کر کے خشک ہونے پر آگ اوپلہ ۵ سیر بے دود دیں۔ بعد سرد وزن کرنے پر ۲ تولہ نوشادر کم ظاہر ہوگا۔ پانچ تولہ چھنس کر رہ جائے گا۔ بس پھر اور نوشادر ڈنڈا سات تولہ باریک کر کے ملا کر ذرا کھرل کر کے یکجان ہونے پر بدستور اول بوتہ میں بند کر کے ویسے ہی ۵ سیر کی بے دود آگ دیں غرضیکہ یہی عمل اول تا آخر ہم بار دہرائیں۔ ہر بار سات تولہ نوشادر شامل کریں۔ ہر بار ۵ تولہ نوشادر بڑھتا جائے گا۔ بیس تولہ نوشادر پورا کرنا مقصود ہے۔ اگر اپنی کسی ناتجربہ کاری کی وجہ سے ہم بار عمل کے بعد یہ وزن پورا نہ ہو سکے تو ایک بار اور ایسا کر کے بیس تولہ وزن پورا کر لیں۔ کل وزن جب نصف سیر ہو جائے اب اس کو چینی کی پلیٹ میں رکھ کر کھلے آسمان کے نیچے چھت پر رکھ دیں رات گذرنے پر علی الصبح سورج نکلنے سے پیشتر اسے اٹھا کر اندر الماری یا محفوظ جگہ رکھ لیں جہاں گرد و غبار نہ پڑے اور یہ برتن ٹیڑھا کر کے رکھیں اور ڈھک بھی دیں۔ بس ۵ بار دن میں تیل نوشادر بہت تیز سنکھ کا فضلہ چھوڑ کر الگ ہو گیا۔ یہ محفوظ کر لیں یہ بڑے بڑے کام کی چیز ہے

اب ایک تولہ سیماب مصفیٰ کسی چینی کی پیالی میں ڈال کر (پیالی باہر سے خوب گل حکمت کر کے خشک کر لیں) کوئلوں کی نرم آگ پر رکھ دیں اور چوبہ چوبہ دیکر مذکورہ روغن نوشادر ۵ تولہ وزن میں جذب کرا دیں۔ اب یہ سیماب کشتہ مانند ریت ہوگا۔ پھر آب لیموں نقطر شدہ ایک پاؤ لیکر چمچہ چمچہ ڈالکر جذب۔ سیماب پھر زندہ ہوگا۔ مگر خیال رکھیں کہ جب آب لیموں سب جذب ہو کر خشک ہونے کے قریب پہنچے ابھی ذرا نمی کی حالت میں ہو تو جھٹ آگ سے پیالی الگ کر لیں (اگر خشک ہو جائیگا تو پھر یہ کشتہ ہو جائے گا) سیماب اندر لرزاں حالت میں زندہ موجود ہوگا۔ یہ ایک حد تک قائم بھی ہوگا۔ اسے محفوظ کر لیں۔

اب تلعی ایک تولہ سم الفار سفید ایک تولہ، گندھک آملہ سار ایک تولہ الگ الگ باریک کر کے ایک ٹھکریا مٹی کا بوتہ بنا کر پہلے قلعی کے بتر ے بالکل باریک قینچی سے ٹکڑے کر کے ۶ ماشہ وزن میں ڈال دیں۔ پھر گندھک باریک کردہ ۶ ماشہ ڈال دیں۔ اوپر اس کے مذکورہ تیار کردہ سیماب ایک تولہ ڈال دیں اور پھر اوپر ۶ ماشہ سم الفار ۶ ماشہ گندھک آملہ سار ۶ ماشہ قلعی کے باریک ٹکڑے رکھ کر بوتہ کو مضبوط بند کر کے گل حکمت کریں۔ خشک ہونے پر آگ اوپلہ ۲ سیر کی دیں۔ مگر اوپلے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر کے آگ دیں۔ بعد سرد ہونے کے نکالیں۔

یہ ۴ تولہ وزن میں بھٹہ سا بنا ہوا نکلے گا۔ اب اسے ولائتی کٹھالی میں چرخ دیں۔ تمام ادویات جل کر کٹھالی کی دیواروں پر لگ جائے گی۔ اندر سیماب گاڑھا سا ہو کر رہ جائے گا۔ بس کٹھالی کو پانی میں رکھ کر (پانی باہر ہی باہر رہے) سرد کریں اور پھر کٹھالی کو الٹا کر سیماب کچھ شدہ نکال لیں اور محفوظ کر لیں۔

اب جست ۵ تولہ لے کر روغن کنجد میں پگھلا پگھلا کر گیارہ مرتبہ بجھا دیں پھر اس میں سے ایک تولہ الگ کر کے برادہ کر کے اس پارہ کچھ کے ساتھ ملا کر ذرا دیر کھرل کریں۔ یہ گرہ تو نہیں ہو گا۔ بھر بھرا سا سفوف ذرا ندارہ سا بن جائے گا۔

اب مغز جمال گوٹہ ۱ تولہ وزن میں لے کر خوب نغدہ بنائیں اور اس کے ۲ قرص اتنے بڑے بنائیں جو بوتہ میں آسانی سے آجائیں۔ بس بوتہ میں ایک قرص رکھ کر جما کر اوپر وہ پارہ کا بھر بھرا سفوف رکھ دیں۔ پھر اوپر دوسرا قرص جمالگوٹہ رکھ کر بوتہ فٹ کر کے (خلا نہ رہے) مضبوط گل حکمت کر کے خشک ہونے پر ۴ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ انشاء اللہ تعالے ۲ تولہ وزن میں کشتہ برآمد ہو گا۔ دو رتی وزن سے مس مصفٰے ایک تولہ بہ حالت گداز میں ڈالیں، تو بہ بان کا ذہب ہو گا۔ جس میں از خالص چوتھا حصہ ملا کر پورا بان کر کے خدا کا شکر بجا لاتے ہوئے راوی کے حق میں دعائے خیر فرمائیں ملا عیب جملان صاد فہ ہے۔

(۲)

یہ میرے پیر بھائی کا ہمیشہ کا معمول عمل ہے۔ اسگندھ بوٹی حالت بختگی میں اور سورج نکلنے سے پہلے توڑی جائے۔ پھر اس کا پانی لے کر خوب منقطر البیاکیا جائے کر فضلہ نام کو نہ رہے، اور پانی کا وزن ۵ سیر پختہ ہونا چاہیئے۔ بس اسے محفوظ رکھ کر پیشاب سیاہ نر گدھے کا ۵ سیر لے کر الگ برتن میں محفوظ کر لیں۔ اب جست مصفےٰ ۲۰ تولہ اور پارہ مصفےٰ و نیم نام ۲ تولہ لے کر ہر دو کو چھلبند کر کے ۵ تولہ کا قرص بنا لیں۔

ایک آہنی کڑاہی لے کر اس میں یہ قرص رکھ کر چولھے پر رکھیں اور گرم کریں جب جست پگھلے تو آب اسگندھ بوٹی ڈالیں، پانی پڑتے ہی جست پھر جم جائے گا۔ جم کر پھر جب پگھلے تو ایک چمچہ پیشاب گدھے کا ڈال دیں۔ یہ پھر جم گیا۔ اب پگھلے تو آب اسگندھ کا چمچہ ڈالدیں۔ پھر جم کر جب پگھلے تو ایک چمچہ پیشاب ڈال دیں (چمچہ بڑا ہو) جب پھر پگھلے تو آب اسگندھ۔ غرض اسی طرح باری باری دونوں چیزیں ڈالدیں حتیٰ کہ آب اسگندھ اور پیشاب خرچ ہو جائے۔

بس یہ جست اور پارہ خشک ہو کر سرخ رنگ کا کشتہ باوزن تیار ہو گا۔ یہ ایک ماشہ سے ۳ ماشہ تک ایک تولہ مس گداختہ کے طرح کریں۔ انشاء اللہ تعالےٰ نوبان کا طلا ہو گا۔ جو ہموزن ذہب خالص ملانے سے بے عیب نہ نشین طلا ہو گا۔

(۳)

قلمی شورہ عمدہ بڑی قلموں کا لے کر ایک پاؤ وزن میں کڑاہی میں ڈال کر آگ پر گداز کریں۔ سوا پاؤ ہلدی عمدہ اصلی باریک کردہ پاس رکھیں چٹکی چٹکی اس پر ماریں چٹکیاں مارنے سے اس میں سے شعلہ نکلا کرتا ہے۔ گھبرانے کی ضرورت نہیں۔ بالآخر یہ شورہ چرخ شدہ جم جائے گا۔ سوا پاؤ ہلدی خرچ آئے گی۔ اب شورہ محفوظ کر لیں۔ اب ایک بوتہ کھڑیا مٹی کا بنائیں۔ اس کے اندر ایک تولہ شورہ مذکورہ ڈال کر اوپر ایک تولہ سم الفار زرد کی ڈلی رکھ کر ایک تولہ شورہ مذکورہ اوپر ڈال کر جما دیں۔ اب بوتہ اتنا بڑا ہو کر یہ آکر نصف بوتہ پھر بھی خالی رہے۔ پھر اوپر ڈھکنا دے کر گل حکمت کر

کے خشک ہونے پر نصف سیر اوپلہ جلا کر بے دود آگ بنا کر اس کے اندر یہ بوتا
کھڑا دبا دیں، بعدہٗ سرد سم الفار نکال کر محفوظ کر لیں۔ اب ایک تولہ مس گلا کر اس
سم الفار کی ایک رتی وزن لے کر طرح کریں۔ بعدہٗ سرد انشاءاللہ العزیز تانبہ لاطل ۹
دنگ کا طلا پائیں گے۔ ہموزن طلا خالص ملا کر خوب چرخ دیں تاکہ یکجان ہو جائے
بلا عیب خالص ذہب ہوگا۔ جو چاہے کام لیں۔

صاحبِ کردار ہوتے ہیں جہاں میں جو بشر
نام اُن کے ثبت ہیں پیشانیٔ تاریخ پر (سید لیاقت صہبائی)

حملان اعلےٰ مجرب

جست ۲ ماشہ مصفےٰ گلا کر اوپر چھ ماشہ سنگ راسخ طرح کر دیں۔ پھر اتار کر کٹھالی
سے نکال کر سرد کر لیں۔ اب نوشادر سلاخی ایک تولہ ملا کر کھرل کر کے یکجان ہونے
پر بوتے میں رکھ کر منہ بند گل حکمت آگ اوپلہ نصف سیر پختہ کی دیں۔ بعد سرد ہونے
کے جو کچھ بوتہ سے نکلے۔ اب ایک تولہ نقرہ گلا کر سب کا سب دوا نقرہ کے
اوپر کر دیں۔ پھر نصف گھنٹہ تک خوب زور سے چرخ دیں "تاکہ تانبہ کی بو نکل جائے
پھر ہموزن ذہب ملا کر خوب چرخ دیں۔ اور یکجان کر کے جہاں چاہیں دیں۔ بہت
ہی اعلےٰ حملان ہے اور بارہا کا مجرب ہے۔

سنگ راسخ اکسیری اس طرح بنائیں، تانبہ سرخ رنگ عام مگر عمدہ ہو، ایک
پاؤ کے پترے بنا لیں اور ہڑتال ورقیہ عمدہ ایک پاؤ اور گندھک آملہ سار ایک پاؤ۔
ہر دو کو باریک کر کے پھر ملا کر یکجان کر کے پھر آبِ گھیکوار سے قابل لیپ بنا لیں
اس لیپ سے تانبہ کے تمام پترے لت پت کر کے کوزہ گلی میں بند کر کے تین بار
گل حکمت کر کے خشک ہونے پر ۲۵ سیر اوپلہ کی گڑھے میں آگ دیں۔ بعد سرد ہونے
کے نکال کر ۲ سے ۲ پہر تک آبِ گھیکوار سے کھرل کر کے پھر بوتہ میں بند کر کے
گل حکمت مضبوط بدستور کر یں۔

اب ۵ سیر اوپلہ کی آگ دیں۔ بس اسی طرح سے اب ہر بار سرد ہونے پر ۲ سے ۳ پہر تک آپ گھیکوار سے کھرل کرتے پھر بوتہ میں بدستور بند کر کے پانچ پانچ سیر کی آنچیں دیتے رہیں۔ بس سنگِ راسنج اکسیر تیار ہے۔

مس لاظل بمقابلہ ذہب عربی

یہ ایک لاجواب مدری مجرب راز کا صادق عمل ہے۔ اس کی تکمیل صحیح کر لینے والا تازیست دعائیں دے گا۔ پارہ نیم قائم مدبر ایک تولہ۔ جست خام مصفیٰ ۲ تولہ ہر دو کا چھلبند کر لیں۔ اس کے چار پانچ ٹکڑے کر لیں۔ گندھک سم الفار زرد چھ ماشہ۔ مصفیٰ کا بھی چھ ماشہ۔ ہڑتال چھ ماشہ۔ شنگرف چھ ماشہ۔ گندھک آملہ سار ۳ ماشہ۔ ہیراکسیس یعنی سبز کا بھی تین ماشہ۔ سب ادویہ کھرل کر کے یکجان ہونے پر آب گھیکوار سے چھ گھنٹہ کھرل کر کے قابل لیپ بنالیں۔ اب اسکے دو حصہ کر لیں اور چھلبند پارہ اور جست کے ٹکڑے اس میں لت پت کر کے کسی بوتہ میں ڈال کر گل حکمت مضبوط کریں۔ خشک ہونے پر تین سیر اوپلہ کی بے دود آگ دیں۔ بعد سرد اب ان ٹکڑوں کو پھر بقایا نصف لیپ میں بدستور لت پت کر کے پھر اسی طرح بوتہ میں بند کر کے گل حکمت مضبوط کر کے خشک ہونے پر پھر تین سیر اوپلہ کی بے دود آگ دیں۔ بعد سرد اب ان ٹکڑوں کو کھرل میں باریک کر کے اس کے تین حصہ کر لیں۔ اب تار تانبہ بال کی طرح باریک جو بجلی والے استعمال کرتے ہیں اور بازار میں اس تار کی گچھیاں عام مل جاتی ہیں۔ سات چھٹانک وزن میں لے کر کوٹھالی میں گداز کر لیں۔ گداز ہونے پر ایک حصہ باریک کردہ چھلبند والا طرح کریں۔ کچھ دیر خوب چرخ دے کر دار نش تیار کردہ میں بجھاؤ دیں۔ بعد سرد نیچے اس کا وزن کریں۔ وزن میں جست کے حصہ کا بھی وزن نظر میں رکھیں۔ ب جس قدر تانبہ کا وزن کم ہو۔ اتنا تانبہ اور ملا کر اور نئی کوٹھالی میں ڈال کر پھر چرخ دیں گداز ہونے پہ پھر دوسرا حصہ چھلبند کے سفوف والا (اب تانبہ کا وزن بمعہ جست کے سات چھٹانک ایک تولہ ہو گا)

طرح کریں اور بدستور ذرا اچھی طرح چرخ دے کر پھر وارنش تیار کردہ بیں چھ دیں بعد سرد ہونے کے (شروع ہی سے حالت چرخ میں سہاگہ شگفتہ کی چٹکیاں دیتے رہیں) پھر وزن کریں۔ جتنا وزن کم ہو جست کا وزن نکال کر بقایا تانبہ کا وزن پھر سات چھٹانک پورا کریں۔ اور پھر نئی کوٹھالی میں ڈال کر چرخ دیں حالت چرخ میں تیسرا حصہ چھلبند پھر ملا دیں اور طرح کریں۔ اور سہاگہ شگفتہ کی چٹکی دیتے رہیں۔ بدستور خوب اچھی طرح چرخ دے کر بدستور وارنش تیار کردہ میں بجھا دیں اور سرد کر لیں پھر وزن کریں۔ جتنا تانبہ کم وزن پورا کریں اور پھر چرخ دیں۔ سفوف چھلبند تو پہلے تین چرخوں میں ختم ہو جائے گا۔ اب ایسے ہی چرخ دیتے ہیں تاوقتیکہ ۷ چھٹانک وزن پورا نہ نکلے۔ مگر سہاگہ شگفتہ کی چٹکیاں ہر چرخ میں دیتے رہیں۔ وزن پورا ۹ یا ۱۰ چرخ میں ہو جاتا ہے۔ یہ عمل ذرا مشق کا ہے مبتدی یعنی نیا آدمی بوجہ تجربہ نہ ہونے کے بجائے ۹ یا ۱۰ چرخوں کے ۱۳-۱۴ چرخوں تک وزن ۷ چھٹانک پورا تانبہ کھا لیتا ہے۔ غرض وزن پورا کرنے سے ہے ایک ماشہ کم وزن پورا ہو جائے اور پھر چرخوں میں کم وزن نہ ہو۔ بس صحیح بن گیا۔ یہ عمل ۲-۳ بار کرنے سے صحیح تجربہ کرنے کا ہوتا ہے۔ کہ اتنی اتنی دیر ہر بار چرخ دینے سے صحیح تکمیل ۹ یا بڑی حد ۱۰ چرخوں میں ہوتی ہے۔ پھر صحیح واقف تکمیل ہونے پر ہمیشہ جلد تکمیل کرنے لگ جاتا ہے۔ میرے ایک عزیز آٹھ چرخوں میں ہی صحیح تکمیل کر لیتے ہیں۔ غرضیکہ ہر عمل کرنے پر خود اپنی صحیح تکمیل بتاتا ہے کہ ایسے کیا کرو۔ یہ عمل میرا کئی بار کا کیا ہوا ہے۔ طِل تانبہ کی دگنی ہو کر بالکل ذہب بن جاتا ہے۔ تجربہ کیجئے انشاءاللہ تعالیٰ خوش ہو جاؤ گے۔

سہاگہ شگفتہ ایسے کرنا ہے کہ سہاگہ ایک پاؤ لے کر باہر دھوپ میں رکھ دیں۔ پانچ چھ دن میں پھول جائے گا۔ بس یہی شگفتہ سہاگہ کام میں لائیں۔

وارنش ایسے بنائیں۔ گندہ بیروزہ ڈیڑھ پاؤ۔ روغن کنجد نصف سیر۔ روغن کڑاہی میں ڈال کر چولھے پر رکھ دیں۔ اور بیروزہ اس میں ڈال دیں اور ہلاتے جائیں لکڑی سے حل کرتے جائیں۔ بیروزہ حل ہو گیا وارنش بن گیا۔ وارنش کے متعلق کسی ترکھان کی مدد لے سکتے ہیں۔ وہ جھٹ پٹ سامنے بنوا دے گا۔ وارنش بن جانے پر جو سہاگہ شگفتہ کیا ہے اس میں سے ایک چھٹانک خوب میدہ کی طرح کھرل

کر کے پھر اس وارنش میں حل کریں۔ اور یک جان ہونے پر وارنش چولہے سے اتار کر سرد کر لیں۔ اور اب اس کے تین حصّے کر لیں۔ جب تانبہ کو بجھاؤ دیتے ہیں۔ اس وقت ایک حصّہ میں بجھائیں۔ تین چار بجھاؤ کے بعد وارنش میلی ہو جاتی ہے وہ الگ کر کے دوسرے حصّہ میں تین چار بجھاؤ دیں۔ پھر تیسرے حصّہ میں اسی طرح ۱۰-۱۲ بجھاؤ پورے کر کے وزن تانبہ پورا کریں۔

نوٹ:۔ ایک پاؤ شگفتہ سہاگہ میں سے ایک چھٹانک تو وارنش میں حل ہو جاتا ہے۔ باقی سب کا سب سہاگہ پھر خوں میں ختم کرنا ہے۔ سیماب نیم قائم مدبر جو نسخہ میں شامل ہے۔ وہ ایسے بنانا ہے۔

ایک پختہ اینٹ لے کر اس میں گڑھا بنا کر سیماب ڈالدیں اور بوٹی ہاتھی سنڈی کا پانی ۴ سیر نکال کر اینٹ آگ پر رکھ کر اس پر اس پانی کا چوبہ چوبہ جذب کریں۔ بس یہی مطلوب ہے۔

(۲)

گندھک آملہ سار۔ منسل۔ ہڑتال ورقی۔ سم الفار زرد۔ پارہ۔ دار چکنا۔ رسکپور نوشادر۔ شورہ قلمی۔ پھٹکڑی سرخ۔ توتیا۔ نمک سیاہ یہ سب ادویہ تین تین ماشہ ہیں۔ ان کا مجموعی وزن ۳ تولہ ہوگا۔ کھرل میں یکجان سب کو کر کے کامل دو گھنٹہ سحق زردی بیضہ مرغ کریں۔ زردیاں جتنی بھی زیادہ خرچ (۱۰-۱۲ خرچ آیا کرتی ہیں) موسم کے اعتبار سے کم و بیش خرچ آئیں تو مضائقہ نہیں۔ دو گھنٹہ کامل سحق ضروری ہے تاکہ نخدہ سا بن جائے۔ بس گولہ بنا کر اس کے درمیان الگ الگ شنگرف ایک ایک تولہ کی ڈلیاں رکھدیں اور گولہ بنا کر چونہ آب نارسیدہ ۵ سیر کے درمیان ہانڈی میں بند کر دیں۔ ہانڈی کا منہ گل حکمت نہیں کرنا صرف ڈھکنا مقصود ہے۔ بس چولہے پر رکھ کر نیچے دو چوبی آگ نرم نرم ۴ پہر تک جلائیں۔ بعدہٗ آگ تیز کر دیں۔ جب چھ پہر گذر جائیں۔ پھر آگ اچھی تیز رہے۔ آگ مسلسل دن رات جلائیں۔ جب آٹھ پہر گذر جائیں ہانڈی دیں پہ پڑی سرد ہونے دیں۔ سرد ہونے پر ہانڈی توڑ کر چونہ نکالیں۔ چونہ پھٹا ہوا نکلے گا۔ پھٹا توڑ کر شنگرف کی ڈلیاں نکال لیں۔ یہ بے نظیر شدھ ہوں گی۔ اب ایک پترہ مس آگ پر گرم کر کے ذرا سا یہ شنگرف ڈالیں گے تو زرد رنگ کرے گا۔ سیاہ نہ کرے گا۔ اب ان ڈلیوں میں سے

ایک ڈلی لے لیں۔ سرخ رنگ کے مغز ارنڈ ۵ تولہ وزن میں لے کر کوٹ کر نغدہ بنا کر ایک کوزہ گلی میں ڈال کر درمیان ایک ڈلی شنگرف۔ رکھ کر منہ بند گل حکمت کر کے خشک ہونے پر آگ اوپلہ ۵ چھٹانک چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر کے دیں۔ بعد سرد ہونے کے پھر نئے مغز ارنڈ ۵ تولہ کے نغدہ میں اسی طرح ۵ چھٹانک اوپلہ کی آگ دیں یہ عمل اکیس بار کریں۔ اگر قسمت مہربان ہے تو شنگرف صباغ وغواص ہوگی ایک تولہ نقرہ گلا کر ڈرنی طرح کریں۔ بے مثل رنگین درخشاں ہوگی۔ بموزن ذہب خالص ملائیں۔ نورالنور ہے نگر۔ یاد رہے کہ کرنے والا صاحب صوم وصلوٰۃ کا پابند ہو۔

نوٹ:۔ شنگرف رومی اصلی لیں کا مٹھا وغیرہ قسم کی نہ ہو۔ خدا کے فضل و کرم سے درست تکمیل ہوگی بقایا دونوں ڈلیاں بھی یکے بعد دیگرے ایسے ہی مشمع کر کے شکر خدا بجالائیں۔

بجلی کی باریک تاریں لے کر اس کی گچھیاں بنالیں۔ ان گچھیوں پر ہتھوڑے کی چوٹیں لگا کر پتلے پترے بنالیں تاروں کا وزن ایک پاؤ ہو۔ کنڈیاری مغز دش کا چار یا پانچ سیر پانی نکال کر پاس رکھیں۔ یہ پترے آگ میں لال کر کے کنڈیاری کے پانی میں بجھاؤ دیں۔ پانی کا استعمال اسطرح کریں کہ ایک الگ برتن میں تھوڑا سا پانی مذکورہ ڈال لیں اور پترے گرم کر کے اس میں بجھاؤ دیں یہ پانی بدلنا نہیں بلکہ جیسے جیسے پانی جلتا جائے اس میں پانی ڈالتے جائیں بس یہاں تک بجھاؤ دیں کہ تمام پترے چھوٹے چھوٹے ریزوں کی شکل اختیار کر کے پانی میں جھڑتے جائیں اور اسی طرح تمام پترے ختم ہو جائیں۔ صرف آٹھواں حصہ پاؤ بھر وزن کا باقی رہ جائے یعنی ریزوں کی شکل میں آنے کے بعد جو تار باقی بچے اس کا وزن ۲½ تولہ رہ جائے بس بچا ہوا تانبہ محفوظ کر لیں یہ پھر کام دے گا۔ جھڑے ہونے کے اوپر سے تمام پانی نتھار لیں اور نیچے کے تمام ریزے پانی سے دھو دھو کر صاف کر لیں پھر اس میں سے چھ ماشے لے کر ذہب خالص گلا کر چٹکی چٹکی مار کر جذب کرا دیں اب یہ ایک تولہ وزن ہو گا۔ سرد کر کے پھر اس کا برادہ کر لیں اور سم الفار سیاہ ایک تولہ۔ سم الفار سرخ ایک تولہ۔ سم الفار زرد ایک تولہ۔ گندھک آملہ سار ۲ تولہ۔ ان چاروں چیزوں کا سفوف کر کے یکجان ملا لیں۔ اور اس سفوف کے تین حصے کر لیں۔ ایک حصہ تو برادہ مذکورہ میں ملا دیں۔

اور ایک تولہ میں ایک حِصّہ ڈال کر اوپر یہ برادہ والا حصّہ ملا ہوا ڈال دیں۔ اور پھر خالص حِصّہ کا سفوف ڈال دیں۔ بوتہ اتنا بڑا ہو کہ سب کچھ آ کر بوتہ کے اوپر تین انگل جگہ خالی رہے تاکہ گندھک وغیرہ کا گیس بن کر بوتہ کو اپنے زور سے پھاڑ نہ دے ویسے تین انگل جگہ رہتے پر بھی گیس زور مارتا ہے لیکن اس سے بوتہ پھٹتا نہیں۔ بس بوتہ کو بند کر کے گل حکمت کریں اور خشک ہونے پر ۵ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ بعد سرد سیاہ رنگ کا سنگ راسخ دستیاب ہو گا اسے باریک کر کے محفوظ کر لیں۔ اب شنگرف ایک تولہ سالم ڈلی لے کر ایک پاؤ اجوائن دلیسی جو کوب کردہ کے درمیان توے پر رکھ کر نیچے درمیانہ درجہ کی آگ دیں۔ جب اتنی آگ سے اجوائن تمام جل جائے تو آگ بند کر کے سرد ہونے دیں۔ پھر شنگرف برنگ سیاہ نکال لیں بس اب ایک بوتہ نصف سنگِ راسخ کا سفوف پھر شنگرف اور پھر سنگِ راسخ کا سفوف ڈالیں اب بوتہ میں خلا نہ رہے۔ بوتہ مضبوط بند کر کے گل حکمت کریں اور خشک ہونے پر نصف چھٹانک کی یکے بعد دیگرے تین آنچ دیں۔ پھر ہر بار نصف شارک بڑھاتے ہیں۔ یعنی ہر بار آدھی شارک اوپلہ بڑھا کر آگ دیا کریں۔ بڑھاتے ہوئے تین پاؤ کی آخری آنچ دیں۔ بس پھر ختم کر دیں۔ اب بوتہ کھول کر شنگرف اور وہ والا جو نیچے اوپر سنگ راسخ کا سفوف دیا گیا تھا۔ ہر دو کو کھرل کر کے یک جان کریں۔ اب یہ وزن دو تولہ یا ایک دو ماشہ زیادہ بھی ہو گا۔ یہ مذکورہ عمل کا رنگ تیار ہے۔ محفوظ رکھ لیں۔

اب بس مس لاظل ایک تولہ لے کر شروع کی طرح ایک تولہ ذہب گلا کر اس میں یہ جذب کر کے مذکورہ رنگ تیار کردہ دو ماشہ ڈال دیں۔ انشاء اللہ خالص ذہب تہ نشین ہو گا ۔

(۲)

سیماب ایک تولہ۔ توتیا ۲ تولہ۔ ترپھلہ ایک پاؤ۔ ترپھلہ باریک سفوف کریں اور توتیا کو بھی باریک سفوف بنا لیں۔ ایک کڑاہی میں نصف سفوف ترپھلہ بچھا کر اوپر نصف وزن توتیا رکھ اس پر سیماب ایک تولہ رکھ دیں۔ اس پر بقایا نصف توتیا پھر اس پر بقایا نصف ترپھلہ کا سفوف لحاف کر کے اوپر پیالہ گلی اوندھا مار کر کڑاہی پانی سے بھر کر آہستہ سے ہاتھ ڈال کر

پیالہ کو باہر نکال لیں اور کڑاہی کو دھوپ میں رکھیں موسم گرما ہو تو چار یا جلد پانچ یوم اور سردیوں میں آٹھ نو دن رہنے دیں۔ اس عرصہ میں عمل کی تکمیل ہو جاتی ہے۔ پہچان یہ ہے کہ اگر موسم گرما ہو تو چار یا پانچ دن میں پانی کی سطح پر تہہ سی جمی معلوم ہوگی اور موسم سرما ہوگا تو آٹھ نو دن میں ایسا ہوگا۔ بس تہہ اوپر جم جانا تکمیل کی نشانی سمجھیں۔ پھر ہاتھ ڈال کر سیماب گرہ شدہ نکال لیں۔ اسکو ہاتھ پر رکھ کر اسی آب تہ بچلہ سے چند بار مل مل کر دھولیں۔ تاکہ غلاظت دور ہو جائے۔ ویسے اس گرہ کا رنگ سیاہ رہے گا۔ اس کا خیال نہ کریں۔ اب جست تبریزی نصف سیر لے کر اسے پگھلا پگھلا کر روغن تارا میرا میں بار بار بجھاؤ دیں۔ سولہ یا سترہ بجھاؤ کافی ہیں۔ غرض کہ جست نصف وزن رہ جائے۔

اب آہنی کڑاہی میں یہ جست پگھلا کر آک (مدار) کی سبز لکڑی سے خوب رگڑتے رہیں اور لاہوری نمک کی چٹکیاں مارتے رہیں یہانتک کہ ایک پاؤ نمک ختم کر دیں۔ یہ جست خاکہ ہو گا اسے بھی حفاظت سے رکھیں۔ اب رات کے وقت ایک پاؤ مہندی لے کر بھگوئیں۔ صبح کو اسے رگڑ کر قابل لیپ بنائیں۔ اب ایک پختہ کوزہ میں مہندی کا لیپ چاروں طرف کریں۔ نیچے پیندا میں بھی کریں۔

اب جست کا خاکہ نصف ڈال کر اوپر تیار کردہ گرہ تو تیا سیمابی ایک تولہ ڈالی بقایا خاک جست اوپر ڈال کر اوپر اس کے مہندی کا لیپ کر کے ڈھکنا بالکل ساتھ فٹ کر دیں۔ خلا بالکل نہ رہے اور باہر سے خوب مضبوط گل حکمت کر کے خشک ہونے پر دس سیر پختہ اپلوں کی آگ دیں۔ بعدہٗ سرد اندر سے گرہ سیمابی خالص ذہب بنا ہوا نکلے گا۔ جو ہر امتحان میں خالص ثابت ہوگا۔ بندہ نے ایک تولہ سے تجربہ کیا ویسے استاذ [illegible] کا ارشاد تھا کہ اتنے خاکہ میں تین چار تولہ کا قرص بنا کر رکھو تو صحیح ہوگا۔

(۳)

ہیراکسیس ولایتی سبز رنگ نو 9 تولہ وزن میں لے "لانا" بوٹی اصلی کے تین پاؤ مقطر پانی میں سحق کرکے پانی ختم ہونے پر قرص بنا کر مٹی کے توے پر رکھ کر اوپر مٹی کا پیالہ اوندھا مار کر پیالہ کے گرد گل حکمت کرکے (آٹا سے) نیچے آگ نرم شش بیری کی لکڑی کی جلائیں۔ نرم آنچ رکھیں اور آٹھ پہر تک آگ جلائیں۔ یہ خاکستری رنگ کا کشتہ حاصل ہوگا جو جاذب آب مشتری ہو اور

ایک شخص پاؤ بھر کو کافی ہے ٭

(۱)

درخت پیپل کا چھلکہ تازہ سبز ۵ کلو وزن میں لے کر باریک سے باریک کترا کر لیں اور کسی ہانڈی میں نصف وزن ڈال کر اوپر شورہ قلمی ایک سیر رکھ کر بقایا نصف وزن کترا چھلکا دے کر ہانڈی کا منہ بند کر کے گل حکمت کر کے خشک ہونے پر بیس سیر اوپلہ کی آگ دیں۔ بعد سرد شورہ قائم بہت اعلےٰ حاصل کریں۔ اب اس شورہ قائم کے درمیان کڑاہی میں نوشادر ۵ تولہ کی ڈلی یا ڈلیاں رکھ کر ۳ گھنٹہ آگ جلائیں پہلے ذرا نرم آگ رہے پھر آخر تک درمیانہ رکھیں۔

اثنائے عمل میں اگر شورہ کا دابو کہیں سے پھٹے تو (تھوڑا سا اسی شورہ قائم سے شورہ الگ کر کے رکھ لیں) شورہ وہاں اور ڈال دیں یہ شورہ قائم مدبر ہوگا اب اسے محفوظ کر لیں۔ پھر اسی شورہ میں شنگرف ایک تولہ سے لے کر ۵ تولہ تک وزن میں رکھ کر ۳ گھنٹہ بدستور پکائیں۔ مگر پہلے شنگرف کو نصف سیر مال کنگنی اور نصف سیر تخم حرمل کے دابو میں پکا لیا گیا ہو۔ یہ شنگرف بھی مدبر اور قائم سنڈھ ہو گی۔

اینٹ پکانے والے بھٹوں کی چمنیوں کی جڑ میں نوشادر قدرتی طور پر لگا ہوتا ہے وہاں سے کھرچ کر لے آئیں اور اب ہڑتال ورقیہ اصلی ایک تولہ لے کر دو تولہ شیر مدار میں ۱۲ دن بھگو رکھیں۔ پھر اس نوشادر چمنی والے درمیان کڑاہی میں رکھ کر ۳ گھنٹہ پکائیں یہ بھی مدبر قائم ہو گی۔

اب توتیا سبز ایک تولہ کی ڈلی کر چوہا کنی بوٹی کے نصف پاؤ نغدہ میں دے کر نرم بھوبھل میں دبا کر اتنا پکائیں کہ اوپر سے نغدہ جل جائے۔ مگر توتیا کے گرد ذرا ذرا سا نغدہ آپ خشک ہو کر چمٹا ہو۔ بس نکال کر نوشادر چمنی والے میں ۳ گھنٹہ پکا لیں۔ اب یہ بالکل تیار ہے۔

اب ایک تولہ شنگرف قائم سنڈھ اور ۳ ماشے یہ توتیا اور ۲ ماشہ نوشادر قائم اور ایک ماشہ ہڑتال ملا کر ایک گھنٹہ کامل سحق کریں۔ پھر نرم بھوبھل پر ۱۵ منٹ تشویہ دیں اسی طرح ایک ایک گھنٹہ کھرل کر کے گیارہ بار تشویہ دیں۔ پھر کوئلہ پر ڈال کر دیکھیں۔ اگر غواص ہو جائے تو تیا ہے۔ ورنہ ۲ - ۳ مرتبہ اور تشویہ دے

پس یہ بفضل خدا تیار ہے نصف ماشہ نقرہ ایک تولہ پر طرح کریں۔ نہایت اعلیٰ رنگین ہو گی۔ جو تمیہ احقہ ہی ذہب ملانا پڑے گا۔ مجرب عمل ہے ٭

(۲)

ڈیڑھ پاؤ روغن سرشف خالص ہو۔ اسکے اندر توتیا ۵ اتولہ چھوٹی چھوٹی ڈلیاں کر کے ڈال دیں۔ مگر پہلے تیل میں گندہ بیروزہ ڈیڑھ چھٹانک ڈال کر انگلی مار مار کر حل کر لیں۔ پھر ڈلیاں توتیاں کی ڈال کر نرم آگ پر (مینگنوں کی آگ پر) رکھ دیں۔ پس دن رات مسلسل سولہ پہر پکائیں۔ پھر اگر تیل ہو جائے تو لب یہ تیار ہے۔ اگر سولہ پہر میں تیل خشک کر لیں۔ یہ سیاہ رنگ کا توتیا با وزن تیار ہوگا۔ اگر اس کی آزمائش کرنی ہو (سیاہ رنگ کا توتیا تیل بالکل خشک ہونے پر بنتا ہے) تو نقرہ پر پھکی ماریں تو بہت عمدہ رنگین ہو گی۔ پس خشک ہونے پر پھر تیل اتار کر سرد ہونے پر باریک کر کے رکھ لیں۔

اب شنگرف ۲ تولہ کی ڈلی ایسی لیں کہ چپٹی ہو۔ خواہ تولہ تولہ کی دو ڈلیاں ہوں۔ ۲ تولہ کی بجائے خواہ چار تولہ کی ڈلی یا ڈلیاں ہوں پس گڑ پرانا دس بارہ تولے کر لوہے کی کڑچھی میں رکھ کر درمیان شنگرف کی ڈلیاں رکھ دیں اور اوپر کو کوئلہ کی آنچ پر کڑچھی رکھ دیں۔ پس گڑ پگھل کر جب خشک ہو جائے تو اتار لیں۔ پانی ڈال کر رکھ دیں گڑ پانی میں حل ہو کر شنگرف نکل آئے گی۔ ان کو خوب دھو کر صاف کر کے خشک کر لیں۔ پھر زردی بیضہ سے لت پت کر کے پھر توتیا مذکورہ بالا سیاہ تیار کردہ میں لت پت کریں۔ تاکہ توتیا ڈلی سے چمٹ کر توتیا کا لحاف اوپر ڈلی کے آجاوے۔ پھر خشک کر کے نوشادر جو بھٹہ چمنی والا ہے نصف سیر لے کر کڑاہی میں رکھ کر درمیان یہ ڈلیاں خشک ہونے پر رکھ دیں۔ نوشادر ہاتھ سے پھر دبا کر جما دیں پھر نیچے ایک پہر ایسی آگ جلائیں کہ ہاتھ کو ذرا ذرا گرم معلوم ہو۔ دوسرے پہر آگ اتنی ہو کہ ہاتھ زیادہ دیر تک اس پر نہ ٹھہر سکے تیسرے پہر اتنی تیز کہ ہاتھ لگاتے ہی اٹھانا پڑے چوتھے پہر آگ اتنی تیز کریں جتنی روٹیاں پکاتے وقت ہوتی ہے۔ بعدہٗ ۴ پہر ختم ہو جانے کے آگ بند کر کے سرد اوپر ہی چولھے کے ہونے دیں۔ سرد ہونے پر شنگرف کی ڈلیاں نکال لیں۔ یہ سنہری رنگ کی نکلیں گی، پس محفوظ کر لیں ٭

اب تانبہ کا سریہ آدھ پاؤ لے کر کوٹ کر پترا بنالیں۔ بس پھر اس پترے کو گرافون کے پھندر کی طرح لپیٹ لیں۔ اور گنگیرن[1] بوٹی کا پانی ۲ پاؤ کے قریب نکال کر مٹی کے روغنی یا تام چینی کے پیالہ میں ڈالیں اب تانبے کا پترا مذکور گرم کر کے اس پانی میں بجھائیں یہ تانبہ دس بارہ دفعہ کے بجھانے سے اس پانی میں حل ہو جائے گا۔ پھر پانی نتھار کر باقی کو صاف پانی سے خوب دھوکر اسکو ایک چینی کے پیالے میں رکھیں اور آٹھ تولہ پانی میں تیزاب گندھک ۲ تولہ ملاکر اس پیالے میں ڈال دیں سم بہر پڑا رہنے دیں۔ بعدہٗ نتھار کر صاف پانی سے دھوکر دھوپ یا نرم بھوبل پر نمی خشک کر کے محفوظ کر لیں۔

اب نوشادر سلاخی دس تولہ لے کر باریک کر کے تیزاب فاروقی سے چرب (معمولی) کر کے چینی کے دو پیالوں میں بند کر کے گل حکمت کریں۔ پھر نرم بھوبل پر رکھ کر تشویہ دیں۔ بس پیالہ اوپر کا گرم ہو۔ اتار کر سرد کر کے پھر تیزاب فاروقی سے چرب کر کے بدستور اول عمل کریں۔ غرض کہ اسی طرح چھ یا سات بار تشویہ کرنے سے سرخ رنگ ہوگا اور مقصود بھی یہی ہے، ویسے نیم قائم بھی ہوگا۔ بس محفوظ کر لیں۔

اب وہ گنگیرن بوٹی والا تانبہ کسی ٹین کے پترے پر رکھ کر کوئلوں پر رکھیں گرم ہونے پر چٹکی چٹکی وہ نوشادر سرخ کی ماریں۔ کھرپی سے بھونتے بھی رہیں ایک چٹکی کا دھواں ختم ہو تو دوسری ماریں۔ اسی طرح بھونتے بھونتے جب تانبہ سرخ ہو جائے تو ۵، ۶ ماشہ تیزاب فاروقی لے لیں اور اس کی چٹکی تانبہ پر ڈالیں۔

---

[1] یہ بوٹی سندھ اور بہاولپور کے علاقہ میں کثرت سے ملتی ہے اس کے پھل کا اچار بھی ڈالا جاتا ہے اس کو سفید پھول لگتے ہیں ۔

اگر سبز رنگ دے تو اس کو مزید نوشادر ڈال کر بھونیں۔ غرضیکہ جب تیزاب کی چٹکی سے سبزی نہ دے تو تیار ہے۔ نوشادر کبھی برابر کا خرچ آتا ہے کبھی کم۔

اب ایک بوتہ روئی ڈال چکنی مٹی کا بنائیں (کھریا کا نہ بنائیں) اس میں ۵ تولہ یہ مس تیار کردہ ڈالیں درمیان اس کے ایک تولہ شنگرف کی ڈلی جو پہلے تیار کی ہیں، ان میں سے ایک تولہ کی ڈلی رکھ کر بوتہ فٹ بند کر دیں یعنی اندر خلا نہ رہے۔ مضبوط گل حکمت کر کے خشک ہونے پر آگ اوپلہ نصف پاؤ دیں پھر سرد ہونے

پر ایک پاؤ کی آگ اسی طرح نصف پاؤ بڑھاتے ہوئے پانچ پاؤ تک آخری آنچ دیں۔ بس تیار ہے۔ سرد ہونے پر کھولیں۔ گندھک جل کر پارہ سیاہ رنگ کی ڈلی پڑی ہوگی۔ یہ پھوٹک ہوتا ہے اس کی پرواہ نہ کریں۔ ذہب ملانے سے بھی آگے چل کر تار کش ہوگا۔ اب اس کو لوہے کی تار میں باندھ کر جست ۵ تولہ گلا کر کڑچھی آہنی میں پھر نوشادر ۵ تولہ باریک کر کے چٹکی چٹکی ملا کر جست کو ملائیں، یہ نوشادر ختم ہونے تک سب تیل بن کر کھڑا ہوگا۔ اب وہ ڈلی شنگرف کے پارہ کی تار سے بندھی ہوئی اس میں ڈبوئیں اور ۱-۲-۳-۴- ایسے گیارہ تک گنیں پھر ڈلی نکال کر سرد کریں۔ کہ ہاتھ سہنے لگے۔ پھر ڈبو دیں۔ پھر گیارہ تک گنیں، ایسے کرتے جائیں۔ ڈلی کی سیاہی دور ہو کر زرد رنگ ہوگا۔ پھر کسوٹی پر لگا کر کس دیکھیں اگر کس میں ذرہ برابر بھی سیاہی دے تو دو تین بار اور ڈبو لیں یہ پختہ زرد رنگ قائم ہوگا۔ غرضیکہ جب کسوٹی پر گھسنے سے سیاہی نہ دے تو بس تیار ہے۔ اب تیسرا حصہ ذہب خالص ملا کر دوگنا نقرہ ملا کر تیزاب کریں۔ انشاءاللہ پورے وزن میں تہہ نشین تار کش ہوگا۔ یہ نہایت لاجواب حملان ہے سینہ میں رہے

(۱)

ڈبیہ مس ۸ تولہ وزن کی بنوائیں۔ گندھک ۵ تولہ۔ ہڑتال ۲ تولہ ہر سہ کا سفوف بنا کر یکجان کر لیں۔ اب جست ۸ تولہ وزن میں لے کر اس کے پترے بنا لیں۔ پھر تا بتا ان پتروں کے سفوف مذکورہ دیتے ہوئے ڈبیہ مس میں بند کر دیں۔ اوپر گل حکمت کر دیں۔ اب دس سیر اوپلہ لے کر اس میں سے ۲ سیر اوپلہ لے کر چورہ بنا لیں۔ اب گڑھا بنا کر چار سیر اوپلہ ٹکڑے کر دہ ڈال کر دہ باریک کردہ اوپلے چورہ میں نصف حصہ ان ٹکڑوں پر رکھ کر اوپر لقایا ۴ سیر اوپلوں کے ٹکڑے ڈال کر آگ دے دیں بعد سرد ڈبیہ نکال لیں۔ سرد ہونے پر ڈبیہ کھول کر جو جست زندہ نکلے وہ الگ رکھ دیں۔ اور ڈبیہ کے ٹکڑے کر لیں۔ اب چونا آب نارسیدہ ۲ سیر وزن میں لے کر باریک کر لیں۔ ایک ہانڈی میں رکھ دیں، ہانڈی اتنی بڑی ہو کہ تیسرا حصہ ہانڈی کا اندر سے خالی رہے بس اس ۲ سیر چونہ باریک شدہ کے درمیان ڈبیہ مس کے سب ٹکڑے رکھ دیں۔ اور ہانڈی گل حکمت کر دیں۔ اب ۵ سیر اوپلہ لے کر ایک ایک انچ کے ٹکڑے کر کے

گڑھے میں ڈال کر درمیان ہانڈی رکھ کر آگ دیں بعد سرد ہونے کے اندر نصف بوتل سرکہ بازاری کی ڈال دیں۔ چونہ پھول کر گرم ہوگا۔ جب سرد ہو جائے پھر پترے ڈبیہ کے نکال لیں۔ یہ پترے سیاہ سرخی مائل ہوں گے اب ان کو باریک کر کے چینی کے بڑے پیالہ میں ڈال دیں۔ پھر ان پر تیزاب شورہ اتنا ڈالیں کہ یہ پترے ڈوب جائیں۔ اور کوئلوں پر رکھ کر گرم کریں۔ تیزاب سب ہرا ہو جائے گا۔ پیالہ آگ سے الگ کر کے سرد ہونے پر پانی سے دھوئیں۔ سب ہریادل نکال کر پھر تیزاب شورہ اتنا ہی ڈال دیں کہ پترے ڈوب جائیں۔ پھر گرم کر کے پکائیں۔ پھر یہ ہرے رنگ کا ہوگا۔ پھر آگ سے الگ کر کے دھوئیں۔ پھر تیزاب مزید ڈال کر پھر پکائیں۔ پھر ہرا ہونے پر ایسا ہی دھوئیں۔ غرضیکہ جب تک ہریادل کرے دھوتے رہیں۔ ایک بوتل سالم تیزاب کی خرچ ہوگی۔ دو تین گھنٹے میں کام ہو جائے گا۔ پھر یہ سرخ رنگ کا سفوف حاصل ہوگا ۳ تولہ کے قریب وزن رہے گا۔ اسے مس نہ جانیں یہ گندھک ہے محفوظ رکھ لیں۔

(۲)

اب ا تولہ تانبہ کا پترا گول پیسہ جتنا موٹا (اگر ادھنا شیر مار کر مل جائے وہ ٹھیک ہے اسے پتلا کرنے کی بھی ضرورت نہیں) بنا لیں۔ اور ۸ ماشہ ہریادل اور ۳ ماشہ شنگرف ان ہر دو کو باریک کر کے یک جان کر لیں اور ۳ حصے اسکے کر لیں۔ اب ایک پھٹ گوار گندل کا ۸ انگل لمبائی کا چیر کر ۲ ٹکڑے بنالیں درمیان میں ان کے تانبہ کے پترے جتنی جگہ کا گودا نکال دیں۔ اب ایک حصہ سفوف مذکورہ کا (ہریادل شنگرف والا) اس جگہ میں نصف ڈال کر اوپر پترا رکھ کر بقایا نصف سفوف ایک حصہ کا دے کر اوپر دوسرا ٹکڑا گوار گندل کا جو چیرا تھا دے کر دونوں ٹکڑے ملا کر اوپر کپڑ وٹی گل حکمت کر کے ۳ اپلوں کی آگ دے دیں۔ بعد سرد پترا نکال لیں۔ اس کے اوپر جو تانبہ جل کر لگا ہوگا وہ پھونک مار کر الگ کر لیں۔ اور اندر پترا کچھ زندہ ہی نکلے گا۔ اب اوپر جو اترا ہوا سنگ راسخ بنا ہوا جو ٹ سے اتارا ہے اسے باریک کر کے بقایا جو ۲ حصہ سفوف ہریادل شنگرف والا پڑا ہے اس کے ساتھ ملا کر یکجان کر کے اب پھر ایک ٹکڑا گوار گندل ۸ انگل لمبائی کر درمیان سے گودہ ذرا نکال کر پہلے

سے طرح جگہ بنا کر یہ سفوف پھر پترا کے زیر و بالا دے کر اوپر دوسرا ٹکڑا جو بچا ہے کوار گندل کا دل کر اوپر گل حکمت کر کے بدستور اوّل آگ اوپلہ ۳۔۴ سیر کی دے دیں۔ بعد سرد اب یہ تمام پترا مس سنگ راسخ بنا نکلے گا۔ اسے رکھ لیں۔ اور اسی طرح سے آٹھ پترا مس کا اسی ترکیب سے پھر سنگِ راسخ بنا لیں۔ اور اسی طرح آٹھ مس کا پھر اور سنگِ راسخ اسی ترکیب سے بنا لیں۔ ۳ تولہ سنگِ راسخ بنانا مقصود ہے۔ خواہ ۳ عدد پھڑے کوار گندل کے لے کر بیک وقت ا۔ ۱۱ تولہ پترے الگ الگ پھڑوں میں بند کر کے بیک وقت آگ ۳۔۴۔ سیر کی ۳ جگہ دیتے رہیں۔ یہ اتنے ہی وقت میں ۳ تولہ سنگ راسخ بن جائے گا۔ یہ سنگ راسخ سرخ ہو گا۔ اور اکسیری سنگِ راسخ ہے۔ بس ۳ تولہ بنا کر محفوظ کر لیں ٭

(۳)

اب قلمی نوشادر ۵ تولہ لے کر تیزاب شدہ سے کھرل اتنا ہی کریں کہ ذرہ چرب ہو جائے پھر پیالی چینی ولائتی میں ڈال کر اوپر دوسری پیالی چینی کی دے کر (یہ خواہ دلیسی چینی کی ہو نیچے کی ولائتی ضروری ہے) اب جوڑ گل حکمت کر کے خشک کر کے کوئلہ کے انگاروں پر رکھ کر اتنی دیر گرم کریں کہ نمی تیزاب خشک ہو جائے ایک گھنٹہ کے قریب لگ جائے گا۔ پھر سرد کر کے پیالیاں کھول کر پھر تیزاب شدہ سے پہلے کی طرح ۲ پیالوں میں بند کر کے پھر پہلے کی طرح اب گل حکمت کر کے پھر کوئلوں پر ایک گھنٹہ گرم کریں پھر سرد کر کے پھر تیزاب شدہ سے بدستور چرب کر کے پھر پیالیاں بند کر کے پھر کوئلوں پر نمی تیزاب خشک کر لیں۔ بس سرخ رنگ کا مدبّر نوشادر تیار ہے۔ محفوظ کر لیں ٭

(۴)

جو کشتہ سرخ رنگ تانبہ کا (سنگ راسخ تیار کردہ) بنایا ہوا ہے۔ اس میں سے ۲۔ تولہ وزن میں لے لیں اور کسی آہنی کڑاہی یا کڑچھی میں ڈال کر آگ پر رکھیں آگ کوئلہ کی ہو اور اب نوشادر مذکورہ تیار کردہ تیزابی سرخ رنگ جو ہے۔ اس کی چٹکیاں مار مار کر سلاخِ آہنی سے پھونکیں۔ ۲ تولہ پر ۵ تولہ نوشادر خرچ کر دیں۔ پھر اس میں سے ذرا سا لے کر تیزاب تھوڑہ میں چٹکی ڈالیں۔ تو یہ بربادل نہ کریگا اور نہ تیزاب کھائے گا۔ بس یہی اس کی تیاری ہونے کی صحیح پہچان ہے اگر اتنا

کرنے پر بھی خامی ہو تو ذرا اور نوشادر کی چٹکیاں دے بھون لیں۔ بس تیار ہے۔ یہ اب مس لاظل بن چکا ہے۔ محفوظ کر لیں۔

(۵)

سیماب غیر مصفیٰ ہی خواہ ہو۔ مگر اصلی ہو۔ یہ ۲ تولہ وزن میں لے کر چینی کی پیالی میں ڈال دیں۔ اور تیزاب فاروقی ۲ تولہ ڈال کر کوئلہ کی آگ پر رکھیں۔ تیزاب خشک ہو جانے پر اور ۲ تولہ تیزاب مزید ڈال دیں۔ وہ بھی جب خشک ہو جائے تیسری مرتبہ پھر ۲ تولہ تیزاب اور ڈال دیں۔ اب یہ تیزاب سنڈھ کشتہ مانند ریت کے ہو گا بس تیار ہے محفوظ کر لیں۔

اب تکمیل اس عمل کی ایسے کریں :۔

گندھک احمر جو ڈبیہ مس والی تیار کر لی تھی۔ وہ ۲ تولہ وزن اور کشتہ لاظل مس ۲ تولہ ہر دو کو ملا کر کھرل کر کے یکجان کریں۔ اب کشتہ پارہ جو تیزاب سے کیا ہے۔ وہ ۵ ماشے وزن میں لے کر اور اس سفوف میں سے (گندھک احمر و مس لاظل والا سفوف جو بنایا ہے۔ ۵ ماشہ وزن میں سفوف لے کر دونوں کو ملا کر نصف گھنٹہ کھرل کریں۔ بس یک جان ہو جائیں۔ اب کھریا مٹی کا یا بکنی مٹی کا بوتہ بنا کر بقایا سفوف جو گندھک احمر و مس لاظل والا) ہے۔ اس میں سے نصف لے کر اس بوتہ میں ڈال دیں۔ اوپر اس کے پارہ ملا سفوف جو دس ماشہ وزن میں اب ہے وہ ڈال کر بقایا سفوف جو گندھک احمر مس لاظل والا ہے اوپر ڈال دیں۔ اور بوتہ میں بند کر کے گل حکمت کر کے خشک ہونے پر آنچ اوپلہ ایسی دیں کہ ایک پاؤ اوپلہ لے کر جلالیں۔ بے دود ہونے پر بھوبھل بنالیں۔ اب اس بھوبھل میں اس کے ہموزن راکھ سرد اوپلوں کی ملا دیں۔ تاکہ تیار کردہ بھوبھل کی تیزی کم ہو جائے۔ پھر اس کے درمیان بوتہ بند رکھ دیں بعد سرد ہونے کے کھول کر بوتہ کو اب پھر اس سفوف تیار شدہ میں سے ۵ ماشے لے کر ۵ ماشے کشتہ پارہ (جو بقایا پڑا ہے) لے کر پہلے کی طرح نصف گھنٹہ کھرل کر کے یک جان کریں۔ پھر پہلے کی طرح بقایا سفوف نصف نیچے نصف اوپر درمیان میں پارہ ملا سفوف ویسے ہی رکھ کر بوتہ بند کر کے بدستور گل حکمت کر کے پھر ایک پاؤ اوپلہ جلا کر بھوبھل بنا کر پھر اس کے ہموزن سرد بھوبھل اوپلوں کی ملا کر تیزی آگ کی گرم کر کے ویسے ہی پھر بوتہ اس میں

دبا کر سرد ہونے دیں۔ بعد سرد پھر بوتہ کھول کر اس سفوف سے پھر ۵ ماشہ الگ کر کے ۵ ماشہ کشتہ مزید ملا کر بدستور نصف گھنٹہ کھرل کر کے پھر اسی طرح بوتہ میں بقایا سفوف زیر و بالا درمیان پارہ ملا سفوف رکھ کر بوتہ بند کر کے پھر آگ اوپلہ اسی طرح سے ایک پاؤ اوپلہ کی بھوبھل بنا کر اس کے ہم وزن سرد راکھ اوپلہ ملا کر پھر بوتہ درمیان رکھ کر سرد کریں۔

غرضیکہ اسی طرح چھ بار عمل کریں۔ پانچ پانچ ماشے پارہ ہر بار ایسے ہی ملانا ہے، ۲½ تولہ کشتہ پارہ اس میں مل جائے گا۔ یہ سرخ رنگ کی لکیر بفضل خدا ۔ تولہ وزن میں بن گئی ہے۔ مگر یہ کچھ سنڈھ ہے۔ اس لیئے ایک ماشہ تولہ نقرہ پر طرح ہو گی۔ اصل نقرہ بنے گی۔ اس میں تھوڑا سا ذہب ملانا پڑے گا۔ تہہ نشین ہے۔ جو استاد اسے جاری کرے گا۔ تو دو رتی پھر تولہ نقرہ کو خالص ذہب بنائے گی ؎

⁂ ⁂ ⁂

دیگر حملان شمسی

پارہ مصفیٰ ۵ تولہ۔ ہڑتال ورقیہ ۵ تولہ۔ ہر دو باریک کر کے ۵۷ عدد لیموں لے کر ان کا جتنا پانی نکلے اس سے لے پھر خوب کھرل کر کے غلولہ بنا لیں۔ پھر مصفیٰ ۵ تولہ کا برادہ لے کر باقی ماندہ آب لیموں سے کھرل کر کے گارا بنا کر اس غلولہ پر چڑھا کر خشک کر کے دو مٹی کے پیالوں میں بند کر کے ۷ بار اس پر مضبوط کپڑ وڈی کی گل حکمت کر کے خوب خشک ہونے پر ایک گڑھا میں ایک پختہ اوپلوں کی آگ دیں۔ اب یہ کشتہ ہو گا۔ کوئلہ پر ڈال کر دیکھیں اگر کچھ خام ہو تو دوبارہ آب لیموں ۲۵ عدد میں کھرل کر کے غلولہ بنا کر خشک ہونے پر پیالوں میں بند کر کے پھر کپڑ وڈی بدستور اول مضبوط کر کے پھر آگ ایک من اوپلہ کی دیں۔ بس اب بفضل خدا تیار ہے۔ اس میں سے ایک ماشہ لے کر رتی مس پر طرح کریں۔ پھر ۳ ماشہ نقرہ بھی ڈال دیں۔ پھر ۹ ماشہ ذہب خالص بھی ڈال دیں۔ تاکہ سب پھر رنگ کھا کر یکجان ہو جائیں۔

بفضلِ خدا ۲ تولہ ذہب حاصل ہوگا۔ جو مقبولِ بازار ہے۔

سیماب ۲ تولہ لے کر ۶ ماشہ برادۂ نقرہ ہو۔ اب برادۂ نقرہ کے ہموزن ۶ ماشہ سیماب الگ کر کے برادۂ نقرہ ۶ ماشہ ساتھ ملا کر کوب جلینی میں ڈال کر آگ پر اتنا گرم کریں کہ گرم ہو جائے۔ اور پارہ اڑے نہیں۔ زیادہ گرم ہونے لگے تو جھٹ پیالی آگ سے الگ کر کے رکھ دیں۔ ذرا سرد ہونے پر پھر آگ پر رکھ دیں۔ پھر گرم کریں۔ زیادہ گرمی بڑھنے پر پھر آگ سے الگ کر کے ذرا سرد کریں۔ بس اسی طرح ۴۔ ۵ مرتبہ گرم سرد کرنے سے برادۂ نقرہ پارہ کے ساتھ حل ہو کر یک جان ہو گا۔ بس کھرل میں ڈال کر بقایا سیماب جو ڈیڑھ تولہ پڑا ہے وہ اس کے ساتھ ملا کر ذرا کھرل کر کے یک جان کر دیں۔ رڑک برادہ تو گرم سرد کرنے میں ہی نہ رہے گی۔ اگر کچھ باقی بھی ہو تو اب تھوڑی دیر کھرل کرنے سے مٹ جائے گی، رڑک بالکل نہ رہے یہی مقصود ہے۔ بس رڑک کے جانے پر یہ گاڑھا سا گارا کی شکل کا ہو گا۔

اب شورہ ایک پاؤ اور نصف پاؤ نمک خوردنی اور ۵ تولہ پھٹکڑی سفید لے کر ذرا باریک کر لیں۔ زیادہ باریک کرنے کی ضرورت نہیں۔ پانی خود ہی حل کر لے گا۔ بس ہر سہ ادویہ مخلوط کر کے یک جا کر لیں اور اس کا نصف حصّہ کڑاہی میں ڈال کر اوپر ۲ تولہ توتیا باریک کردہ ڈال کر اوپر وہ سیماب برادۂ نقرہ والا رکھ دیں۔ اوپر پھر ۲ تولہ توتیا دے کر بقایا سفوف ہر سہ ادویہ والا اوپر ڈال دیں۔ اور پھر پانی اتنا ڈال دیں کہ ۳، ۴ انگل پانی اس ڈھیری کے اوپر آجائے۔ اور آگ پر رکھ کر پکائیں۔ بڑک بڑک کر پانی جوشش کھاتا رہے یہ ۶ گھنٹہ تک پکائیں۔ پانی جتنا کم ہو جایا کرے اور ڈال دیا کریں بعد ۶ گھنٹہ کے پانی تھوڑا سا رہ جانے پر کڑاہی آگ سے الگ کر لیں۔ اور سرد پانی ڈال کر پھر پانی نکال دیں۔ نیچے سے پارہ منجمد شدہ نکال کر کھرل میں ڈال کر نمک خوردنی کچھ ڈال کر پانی سے عام مشہور طریق پر دھوتے رہیں، نمک ذرا سا اور پانی ڈال لیا۔ کھرل ذرا کیا۔ سیاہ پانی ہوا، وہ نکال دیا، پھر اور صاف پانی ڈالا۔ ذرا نمک ڈالا۔ پھر کھرل کیا سیاہ ہوا۔ پھر

پانی نکال دیا۔ اسی طرح جب تک سیاہ پانی ہوتا رہے برابر دھوتے رہیں ۳، ۴ پہر لگیں گے۔ پھر پانی سیاہ بند ہو جائے گا۔ اور تانبہ ردح دے کر پانی سے نکل جائے گا۔

اب پارہ کی گرہ بنالیں۔ اور ۵ سیر چونہ آب نارسیدہ لے کر اتنا باریک کریں کہ آٹا چھاننے کی چھلنی سے چھن جائے۔ زیادہ میدہ بنانے کی ضرورت نہیں۔ بس گندھک آملہ سار ۲ تولہ اور سرخ کاہی ۲ تولہ الگ الگ باریک کر کے ملالیں۔ یہ بھی آٹے جیسی باریک ہوں۔ ایک تولہ توتیا بھی باریک کرلیں۔

ایک بڑی ہنڈیا اتنی لیں کہ اس میں چونہ تمام آ کر باقی نصف ہنڈیا خالی رہے۔ بس چونہ نصف وزن یعنی ۲۔ سیر پہلے ہنڈیا میں بچھا دیں۔ اوپر نصف وزن سفوف گندھک سرخ کاہی والا مرکب کا درمیان میں رکھ دیں۔ ذرا تہہ جما دیں۔ اوپر اس کے ۶ ماشہ توتیا باریک کردہ رکھ کر اوپر اس کے گرہ مذکورہ رکھ دیں۔ اوپر پھر بقایا ۶ ماشہ توتیا گرہ کے دے کر اوپر سفوف بقایا گندھک کاہی والا دے کر اوپر چونہ بقایا ۲۔ سیر طاف دے دیں۔ اب اب کسی بڑے برتن کڑاہی وغیرہ ہو یا ٹب ہو۔ اس میں ہنڈیا رکھ کر پانی اتنا ڈال دیں کہ جہاں تک ہنڈیا کے اندر چونہ ہے وہاں تک پانی چڑھ جائے۔

یہ عمل بحالتِ مجبوری زمین میں گڑھا کر کے بھی کر سکتے ہیں۔ مگر زمین پانی پیتی رہتی ہے۔ پانی بار بار ڈالنا پڑتا ہے۔ یہ ۲۴ گھنٹے تک ہنڈیا پانی میں پڑی رہ کر سرد ہو گی، ۶ گھنٹہ کے بعد چونہ پھولنا شروع ہوتا ہے۔ اور گرمی پیدا ہوتی ہے بعد ۲۴ گھنٹہ سرد ہو جانے پر ہنڈیا پانی سے نکال کر ہنڈیا میں چونہ اوپر سے ہٹا کر اندر سے گندھک سرخ کاہی کا بھٹہ بنا ہوا نکال لیں یہ پچہ تخ کھا کر گولہ سا بن جایا کرتا ہے۔ اسے توڑ کر توتیا میں سے گرہ نکال لیں۔ یہ سیاہ رنگ کی باوزن گرہ نکلے گی۔ توتیا الگ محفوظ کرلیں۔ سرخ کاہی و گندھک الگ محفوظ کرلیں۔ اگر اس سرخ کاہی گندھک کے ساتھ تیسرا حصہ شورہ خام شامل کر کے ۸۔۱۰ دن تک خشک

ہی کھول کیا جائے گا۔ اور آگ پر ڈال کر دیکھتے رہیں گے۔ جب یہ آگ پر جلنتگ نہ دے تو تیار ہے۔ یہ ٹھنڈھ لکھل کر نشست سیماب ہمیشہ کے لئے بن جائے گی۔ اس نشست میں مذکورہ طریق سے گولی بنا کر رکھیں گے۔ اور بورنہ بند میں عمل کریں گے تم اسیر اور پلہ بے دُود کی آگ ہو گی۔ بعد سرد گولی لبس تیار ملے گی۔ آئندہ پھر چونہ وغیرہ کے عمل کا جھگڑا نہ رہے گا۔ یہی نشست ہمیشہ کام دے گی۔

لبس جب گرہ چونہ اور گندھک سرخ کا ہی کے بھٹہ سے نکال لیں گے یہ سیاہ ہو گی۔ لبس اسے نئی کٹھالی میں چرخ دیں۔ چرخ اچھا آجانے پر پھر سرد کر کے پھر اور نئی کٹھالی میں چرخ دیں۔ پھر اسی طرح سے تیسری کٹھالی میں چرخ دیں۔ لبس سیاہی سب کٹ کر رنگین باد حاصل ہو گا۔ تیسرا حصہ ذہب ملا کر جہاں چاہیں ہر کسوٹی پر پرکھیں۔ لاعیب ذہب خالص ہو گا۔

دیگر

نصف سیر تخم ترمل۔ نصف سیر تخم مالکنگنی۔ نصف سیر بھلانوہ۔ ہر سہ ادویہ دو ٹا بھرڑ کر کے کسی چینی کے برتن میں ڈال کر شیر مدار سے تر کر کے بھگو دیں۔ ۳ دن کے بعد شیر مدار ذرا خشک ہونے پر کسی روغنی ہنڈیا میں ڈال کر اس کے پیندے میں سوراخ کرے۔ لبس ڈھکنا دے کر گل حکمت کر کے عام مشہور پتال جنتر کر کے نیچے رکھ کر روغن ہر سہ ادویہ کا حاصل کر لیں۔ سیاہ رنگ کا روغن سرخی مائل نکلے گا۔ اسے محفوظ کر لیں۔

اب ایک تولہ کی سالم ڈلی اس روغن میں ڈبو کر تر کر کے چار عدد برگ برگِ مدار میں لپیٹ کر اوپر مٹی چکنی لگا کر مینگنوں کے دھوتے میں دبا دیں۔ جب تک کر مٹی سرخ رنگ کی ہو جائے تو گولہ نکال کر توڑ کر گرم گرم ہی پھر تیل مذکورہ میں ڈبو کر تر کریں۔ اور بدستور اول پھر چار عدد برگ مدار میں لپیٹ کر گولہ بنا کر اوپر مٹی بدستور لگا کر گولہ بنا کر بدستور اول پھر مینگنوں کے دھوتے میں دبا دیں۔ بعد سُرخ ہونے گولہ کے پھر دھوتے سے نکال کر پھر بدستور گولہ توڑ کر اور گرم گرم شنگرف کی ڈلی نکال کر پھر اسی طرح سے تیل میں ڈبو کر تر کر کے پھر بدستور چار برگ مدار میں لپیٹ کر اور مٹی ویسے ہی لگا کر پھر گولہ بنا کر دھوتے آگ مینگنوں کے میں دبا کر پکائیں۔

اب مٹی سرخ پک جانے پہ پھر نکال کر گولہ توڑ کر روغن میں ڈبو کر تر کرکے پھر بدستور سابق مٹی چڑھا گولہ بنا کر پھر ویسے پکائیں غرضیکہ ایسے ہی ایک صد بار پکائیں۔ ۹۰ یا ۹۲ بار عمل ہونے پر شنگرف مومیہ ہو جاتی ہے۔ بس مومیہ ہونا ہی مقصد ہے۔

یہ قائم النار مومیہ شنگرف تیار ہے۔ اب اس شنگرف سے ایک ماشہ لے کر ایک ماشہ طلا خالص کا پتر بنا کر اس پر لیپ کریں۔ بوتہ کو بس بند کرکے گل حکمت کر کے آگ ۲ سیر اوپلہ کی دیں۔ بعد سرد بوتہ کھول کر خدا کے فضل و کرم سے ۲ ماشہ اکسیر شمس حاصل کریں۔ جس کا ایک چاول ایک تولہ نقرہ کو خالص ذہب تہہ نشین بناتا ہے۔

میرا مجرب عمل ہے۔ اگر اس مومیہ شنگرف کا ایک چاول مریض وجع المفاصل کو دیں تو برسوں کا مریض ۳ دن میں خدا کے فضل و کرم سے شفایاب ہو جاتا ہے۔ اور جو اکسیر ہے۔ اس کا چاول نامرد کو مرد ۳ خوراک میں کر دے گا بنا کر دعا دیں گے

(۱)

سیماب لرزاں قائم بنا کر اس سے مفاد حاصل کرنا۔ ایک سیر ابرک سیاہ ۲۰ تولہ گھی گائے۔ ۲۰ تولہ شہد خالص۔ ۲۰ تولہ اون بھیڑاں۔ پہلے اون بھیڑاں اور شہد ملا کر خوب کوٹ کر یک جان کریں۔ خوب زور دار ہاتھوں سے کوٹیں گے تب یک جان ہوں گے۔ بعدہٗ گھی ملا کر ابرک محلول کردہ ملا کر پھر خوب کوٹ کر یک جان کریں۔ پھر گوبر بھینس ۲ سیر یا حسب ضرورت لے کر مذکورہ ادویہ یک جان کردہ کے ساتھ ملا دیں۔ اور لڈو بنالیں اور انہیں خشک کرلیں۔ پھر بطریق پتال جنتر تیل ان کا نکال لیں اور کسی پیالی میں سیماب ایک پاؤ ڈال کر یہ تمام تیل جذب چجہ بہ چجہ سے دے کر کرا دیں۔ انشاء اللہ العزیز یہ قائم ہو گا۔ اسے محفوظ رکھ لیں۔ اس سے آئندہ کام لیں گے۔

۲- اب ایک تولہ سونا خالص اور سیماب قائم لرزاں ایک تولہ ہر دو کو ملا کر چھلبند کر لیں - اور قرص بنا لیں - اب ۷ تولہ گندھک آنولہ سارا ۷ تولہ ہیراکسیس ہر دو ملا کر (باریک کر کے ملائیں) یک جان کر لیں۔ اب اس کا وزن ۱۴ تولے ہو گا۔ بس کسی چھوٹی کڑاہی میں یہ سفوف ۲ تولہ کی ڈھیری لگا کر درمیان قرص مذکورہ رکھ کر اوپر ایک پیالہ گلی اوندھا مار دیں - منہ کا جوڑ جو ہے۔ اس کی گل حکمت کر کے درز بند کر دیں۔ اور اوپر ریت بھر دیں۔ ریت اتنی ڈالیں کہ کچھ پیالہ ننگا رہے - چولہے پر رکھ کر درمیانہ آنچ جلائیں - جب پیالہ پر ہاتھ رکھنے سے ہاتھ گرمی نہ برداشت کریں تو جان لیں کہ تیار ہے - بس کڑاہی آگ سے الگ کر کے گرم گرم ہی پیالہ الگ کر کے جلی ہوئی ادویہ کا فضلہ نکال دیں۔ اور پھر وہی گندھک ہیرا ہیراکسیس کا سفوف ۲ تولہ لے کر بدستور اول اسی کڑاہی میں رکھ کر درمیان قرص دے کر ویسے ہی پیالہ اوندھا دے کر لب گل حکمت سے بند کر کے ریت ڈال کر بدستور درمیانہ آنچ پہلے کی طرح جلائیں - جب دیکھیں ہاتھ رکھنے سے پیالہ پر گرمی برداشت نہ ہو - تو پھر آگ سے الگ کر کے پہلے کی طرح پیالہ اٹھا کر فضلہ جلی ہوئی ادویہ کا نکال کر پھر وہی سفوف ۲ تولہ رکھ کر درمیان قرص ہو - ویسے ہی پیالہ پھر اوندھا دے کر لب گل حکمت سے بند کر کے پہلے کی طرح درمیانہ آنچ پر پکائیں جب ہاتھ برداشت نہ کرے رکھنا پیالہ پر تو پھر اتار کر گرم گرم ہی پیالہ اٹھا کر اگلا فضلہ ادویہ نکال کر پھینک دیں - اور ۲ تولہ پھر وہی سفوف رکھ کر درمیان قرص دے اوپر پیالہ دے - ویسے ہی ریت ڈال کر پھر پکائیں - غرضیکہ ایسے ہی سات بار عمل کریں - بس اکسیر بفضلہ خدا تیار ہے ایک رتی تولہ مس پر یا تولہ نقرہ پر طرح کر کے دلی مراد حاصل کریں - انشاء اللہ تعالیٰ خالص ذہب ہو گا۔

۳ - برادہ مس ۲۰ تولہ اور سیماب قائم لرزاں ۲۰ تولہ - پہلے ملا کر بذریعہ کھرل یک جان کر لیں - پھر تولہ تولہ کی ٹکیاں بنا لیں اب ۲ سیر ٹیر بن جست کا برادہ (جست پگھلا کر نخدہ کی چٹکیاں مارتے لوہے کی مونگلی سے رگڑ رگڑ کر خاکہ بنا لیں) بنا کر کسی کڑاہی میں ڈال ہیں درمیان دہ ٹکیاں رکھ کر ۲۴ پہر چولھے

پر پکائیں۔ خواہ کوزۂ گلی میں بند کر کے گل حکمت کر کے آگ اوپلہ ایک من دے دیں سب ذہب خالص بن جائے گا۔

۴۔ سیماب لرزاں قائم ا تولہ۔ جست مصفیٰ ا تولہ۔ ہر دو کو چھلبند کر کے پیاز نرگس ۵ تولہ نغدہ میں دے کر کسی بوتہ میں بند کر کے آگ اوپلہ ۵ سیر دیں۔ اسی طرح ۷ بار نغدہ پیاز نرگس میں دیکر۔ آگ ہر ایک بار ایک بند کر دیں کہ بھاپ اندر سے نہ نکلے۔ بس اسی طرح سے پانچوں انڈے بند کر دیں۔ اور تاروں کا چھکا بنا کر (ہر انڈے کے لئے چھکا الگ الگ ہو) ایک ایک انڈہ بند کردہ ایک ایک چھکا میں رکھ دیں۔ اب تیل تارامیرا سوا سیر ڈیڑھ سیر کسی دیگچہ میں ڈال کر چولہے پر رکھیں۔ اور دیگچہ کے اندر چھلے معلق لٹکا دیں جو کہ ایک انگلی سطح تیل کے اوپر رہے۔ منہ دیگچہ کا کھلا رکھیں آنچ جلاتے رہیں۔ ۶۔۷ گھنٹے بعد انڈا ایک اٹھا کر کان کے پاس لے جا کر ہلا کر دیکھیں۔ اگر تیل چھلکے کی آواز آئے تو تیار جانیں۔ ورنہ کچھ دیر اور پکائیں۔ تیل جب چھلکتا سنیں تو انڈے چھکوں سے نکال کر منہ انڈوں کا کھول کر تیل شیشی میں محفوظ رکھ لیں۔ ایک قطرہ ایک تولہ سیماب پر گرم ہونے پر طرح کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ خالص نقرہ سیمابی الیسی ہو گی جیسے کہ الماس سے بنتی ہے۔ بس اس نقرہ کو کوئی رنگ دے لیں۔ خالص ذہب انشاء اللہ ہو گا۔

۶۔ سیماب لرزاں قائم ا تولہ کے ساتھ جست مصفیٰ چھلبند کر کے قرص بنالیں اب ۲ تولہ سنگ راسخ مس مدبر کردہ بازار سے لے کر ہمراہ زردی بیضۂ مرغ قابل لیپ بنا کر قرص مذکورہ پر لیپ چڑھا دیں۔ پھر بوتہ میں بند کر کے ۴ سیر اوپلہ کی آگ دیں۔ یہ ارتی تولہ مس پر کافی ہے۔ تو

۷۔ کشتہ الماس جاذب ضرور بنانا۔ ایک سیر پانی برگ مدار ا تولہ گندھک آملہ سار۔ ا تولہ ہڑتال ورقیہ۔ ایک کڑاہی میں پانی برگ مدار ڈال کر اس کے اندر گندھک ہڑتال کا سفوف بنا کر ڈال دیں۔ اور خوب پکائیں مگر نرم آنچ پر تاکہ نمک بن کر کڑاہی کو نہ لگتا رہے۔ اگر آگ تیز ہو گی تو نمک کڑاہی پر لگتا رہے گا اس وقت نمک کھرچ کھرچ کر پانی میں کرتے

سیر کی برٹھا کر دینے جائیں۔ انشاءاللہ یہ کشتہ ہوگا۔ اسے محفوظ کرلیں۔
ایک رتی اتولہ مس پر طرح کریں۔ انشاءاللہ تعالیٰ طلا خالص ہوگا ☆

۵۔ کافور قائم کر کے اس سے نقرہ سیمابی تیار کرنا۔ نصف سیر نمک بوٹی
ستیاناسی کا بنا کر رکھ لیں۔ اب ۵ تولہ کافور ڈلی کا کھرل میں ڈال کر اور ۲
تولہ نمک مذکورہ ساتھ ڈال کر بس ذرا ایک جان کریں پھر ایک لوہے
کی نلکی میں یہ سفوف ڈال دیں۔ نلکی اتنی لمبی ہو کہ یہ سفوف آکر دو حصّہ
خالی رہے۔ اوپر اور نمک ۳ تولہ ڈال کر نیچے اوپر سے بند کر دیں۔ مگر یہ ۲
نمک ڈال کر پھر بھی نلکی لوہا ایک حصّہ خالی رہے۔ اب مینگنوں کی بے
دود آگ بنا کر ایک گڑھے میں ڈال کر درمیان نلکی کھڑی کر دیں ایک پہر
گذر جانے پر نیچے کا سرا اوپر کر دیں اوپر کا سرا نیچے کر دیں۔ اسی طرح
سے عمل شبانہ روز کریں گے تو ۵ دن لگیں گے۔ ورنہ اگر دن دن کرو
گے تو دس دن لگیں گے۔ ہر طرح دونوں طریق کی اجازت ہے پکانے
کے بعد نلکی میں سے سفوف نکال کر پانی میں حل کر دیں تاکہ نمک نکل
جائے۔ نمک سے نکل کر کافور اوپر پانی کے مثل مکھن جمع ہوگا۔ یوں نہ
ہوگی قائم انار سنڈھ ہوگا ☆

اب فی تولہ کافور کو ۷ بوند روغن بیضہ مرغ کی ذرا پر سے ڈال دیں۔
۵ تولہ کافور ہے تو ۳۵ بوند روغن بیضہ مرغ کی ڈالیں اور فی تولہ کافور کو
۲ بوند تیزاب گندھک کے حساب سے ۱۰ بوند تیزاب گندھک کی ڈال دیں
ذرا دیر کھرل کر کے یک جان کرلیں۔ اب خالی خول انڈوں کے لے کر ہر
ایک خول میں ۱ تولہ یہ ڈال دیں۔ اور بیضہ کے خول سے ہی منہ انڈے کا
بند کر دیں۔ کپڑے کو آٹا لگا کے یا سفیدی بیضہ مرغ لگا کر منہ کو مضبوط
جائیں۔ جب ایک چھٹانک پانی رہ جائے تو اتار کر سب کچھ نکال کر ایک چھٹانک
نوشادر ٹھیکری پہلے باریک کر کے کھرل میں تیار ہو۔ اس میں یہ بھی ملا دیں،
اور کھرل کریں کہ یہ سب موم بن جائے۔ اور پانی اس کا جذب ہوجائے
اب موم سے ۲ تولہ وزن موم لے کر اتولہ برتن میں ڈال کر ہموار سطح بنا
کر اوپر سطح کے ایک ماشہ سم الفار۔ ایک ماشہ رس کپور۔ ایک ماشہ دار
چکنا۔ الگ الگ رکھ دیں۔ اور بقایا موم اوپر دے کر برتن بند کر کے گل

حکمت کر دیں۔ اب نصف سیر لید اسپ بے دود کر کے درمیان یہ بوتہ دبا دیں۔ سرد ہونے کے بعد نکالیں اب تینوں جگہ ادویہ جو رکھی ہیں وہ دیکھیں یا تو سفید بنی پڑی ہوں گی یا سیاہ بنی پڑی ہوں گی۔ یا راکھ بن کر پڑی ہوں گی۔ ہر حالت میں صحیح ہوں گی۔ تینوں کو اٹھا کر چٹکی سے کھرل میں یک جان کر لیں۔ یہ کچھ مومیہ سی ہو جائیں گی۔ پھر داڑھ گدھا کی ۲ عدد لے کر ایک میں سوراخ اتنا کریں کہ اس میں ایک ماشہ یہ دوائی مومیہ شدہ آجائے، اور الماس کی کنی آجائے۔ پس نصف دوائی بھر کر کنی الماس ایک رتی کی رکھ کر اوپر بقایا نصف دوائی موم کردہ دے کر دوسری داڑھ اوپر دے کر دونوں داڑھوں پر تانبہ کی تار کا جکڑ مار دیں۔ پھر اوپر گل حکمت کر دیں اور مینگنوں کی آگ بے دود کر کے ایک پاؤ اب وزن میں آگ بے دود الگ کر کے ایک کوڑھ کلی لے کر اوپر سے گردن توڑ کر ایک کے اندر یہ مینگنیں ایک پاؤ ڈال دیں۔ درمیان میں ڈاڑھیں گل حکمت شدہ رکھ دیں اور حفاظت سے کوزہ اٹھا کر اندر رکھ دیں لو

صبح سرد ہونے پر نکالیں داڑھیں سفید کشتہ ہوں گی اور تار میں تانبہ بھی کشتہ ہوں گی۔ کنی الماس اٹھالیں۔ یہ اب کشتہ ہو گئی جیسے کھرل کریں تو فوراً پس جائے گی۔ پس سیماب پر طرح کر کے بٹھالیں۔ اور کوئی رنگ سیمابی نقرہ والا طرح کر کے خالص ذہب حاصل کریں۔

اگر اس نقرہ سے دوگنا وزن مس ملا کر چرخ تبا دے کر تانبہ اڑا دیں تو بھی نقرہ رنگین ہو کر ذہب بن جاتی ہے

ہیرے کے کشتہ اور سونے کے کشتہ سے چاندی کو سونا بنانے کی عجیب ترکیب

ہیرا بقدر دو چاول لے کر تیزاب شورہ میں ہفتہ عشرہ پڑا رہنے دیں۔ اس کے بعد ایک کپڑا کا ٹکڑا لے کر اس پر کشتہ سنگ جراحت ۳ ماشہ بچھا دیں۔ اس پر مہندی عمدہ باریک بچھا دیں۔ اس پر علیحدہ علیحدہ ہیرے کے ریزے رکھ دیں۔ اور ان پر مہندی کا سفوف ۳ ماشہ اور اس پر کشتہ سنگ جراحت ۳ ماشہ ڈال کر کپڑے کو لپیٹ کر کچھ دو ایک اور پارچات اس پر لپیٹ کر فقدرے گل حکمت کر کے ۳ سیر کی آگ دیں۔ ٹھنڈی سے

نکالتے ہی ہیرا کھل جائے گا۔ ہیرے کا کشتہ تیار ہو گیا۔ مگر اس سے پہلے طلا کا کشتہ تیار ہونا چاہیے۔ تاکہ ہیرا کشتہ ہوتے ہی سونے کے کشتہ کے ساتھ مل جائے تاکہ زیادہ مفید ثابت ہو۔ کشتہ طلا اس طرح تیار کریں۔ کاہی زرد اور پھٹکڑی ہر ایک ۲ تولہ باریک کر کے یکجا کر لیں۔ اور کسی پارچہ پر یہ سفوف بچھا کر اس پر چند باریک پترے سونے کے رکھ کر اس پر پھر سفوف بچھائیں اور اس پر پترے باریک طلا کے حسب دستور رکھ کر اس پر سفوف مذکور سے بدستور ڈھک دیں۔ لپیٹ کر پارچہ کو گل حکمت کر کے کسی ٹھیکرے پر رکھ کر ۳ سیر کی آگ کشتہ ہو گا۔ اسے کھرل میں باریک کر لیں۔ دو پترے دو ماشہ ہوں گے۔ جو کشتہ ہو کر بھی دو ماشہ رہیں گے۔ اب ایک انڈا لیجیئے اور باریک سوراخ کر کے اس کی زردی و سفیدی جھٹک کر نکال دیں۔ اس سوراخ میں کشتہ طلا مذکور دو ماشہ داخل کریں اس کے بعد کشتہ الماس جیسے کاغذ کے اندر ہی باریک کر لیا جائے۔ بیضہ مرغ مذکور میں داخل کر دیں اور ایک خول دوسرا اوپر چڑھا دیں بیضے کا پیندا ذرا مٹی سے لیپ دیں۔ دھان کا چھلکا نیم سیر کا تدرے جلا لیں۔ اور اس کی گرم راکھ پر یہ بیضہ لگا دیں۔ اور بیضہ سے کان لگائیں جب خردشں ختم ہو جائے تو آگ سے نیچے اتار لیں۔ ہر دو چیزیں تیل ہوں گی۔ روٹی کا پھایہ روغن سے لت پت کر کے ½ تولہ چاندی گداختہ پر ڈالیں۔ معلاً طلا خالص ہو گا۔

نوٹ:۔ کاہی زرد ضلع میانوالی علاقہ کالا باغ کے پہاڑ میں بکثرت ملتی ہے۔ کاہی زرد اصلی استعمال کریں۔

اکسیری بوٹیاں

بیت رکھتی ½۱، ۲ فٹ کے قریب اونچی ہوتی ہے۔ پھول زرد ہوتا ہے پتے گول روپے کی طرح ہوتے ہیں۔ موسم سرما میں دستیاب ہوتی ہے۔ اگر اس پر برف گرے تو پگھل جائے۔ اس کی جڑ پیاز کی طرح مگر کچھ بڑی ہوتی ہے۔ اس کے قریب اور کوئی بوٹی نہیں اگتی۔ یہ سخت اور ریلی زمین میں پیدا ہوتی ہے۔ برہما کے پہاڑی علاقوں اور ملک یمن میں حضرموت کے پہاڑوں میں یہ بوٹی دستیاب ہوتی ہے۔

بیت رکتی تیلیا کند ریاست جودھ پور میں ملتی ہے۔

پا لیری بوٹی ڈھاک سفید گل وغیرہ کی کیمیائی خاصیت ہے۔ ڈھاک سفید کے پھول بنگلور کے علاقہ سے کئی دفعہ دستیاب ہوئے۔ اور ان سے کام لیا گیا۔ کیمیا گر جب بیت رکتی بوٹی ختم ہوتی تو ڈھاک سفید گل کے ذریعہ گندھک کا تیل بنا تے۔ اور اس کے ذریعہ تانبہ رنگتے تھے۔

یہ بالکل صحیح بات ہے کہ ڈھاک سفید گل سے چاندی و سونا دونوں بن جاتے ہیں۔ گندھک ایک پیسہ کی لے کر ٹکڑے ٹکڑے کرکے ایک شیشی میں ڈال دیں اور اوپر رتی برابر سفید پھول کے ڈال کر سر بمہر کرکے شیشی کو کھچڑی میں دبا دیں۔ سرد ہوتے یہ سب تیل ہوگا۔ تانبہ کے کٹورے پر اسی تیل کا خط کھینچ کر آگ میں دبا دیں۔ نکالیں گے تو کندن سونا ہوگا۔

تیلیا کند:۔ اس کی شاخ پتے کوٹ کر ۱ تولہ عرق نکالیں۔ اس عرق کو ۲ ماشہ گندھک میں دھوپ میں دن بھر کھرل کرکے خشک کریں گندھک قائم ہوگی اس کے بعد ۵۰ تولہ پارہ کو گرم کرکے اوپر وہ گندھک ڈال دیں تمام پارہ منعقد ہوگا۔ یہ پارہ منعقد شدہ بقدر ۱ ماشہ ۵ تولہ سونے چرخ شدہ پر ڈالا تو سونا خاکستری نما چورا سا ہو گیا۔ یہ خاکستری چورا ایک رتی تولہ بھر تانبے کو کندن بناتا ہے۔

تیلیا کند اکثر سیاہ چکنی یعنی چرب زمین میں پیدا ہوتی ہے۔ ایک فٹ کے قریب اس کی بلندی ہوتی ہے۔ اس کے پتے آم کے پتوں کی طرح مگر بہت چھوٹے کسی قدر سیاہی مائل اس کا پھول زرد ہوتا ہے۔ اس کے قرب جوار میں کوئی اور بوٹی یا سبزی نہیں اگتی۔ اس کے نیچے زمین قند کی طرح ایک گانٹھ ہوتی ہے۔ بوٹی جسقدر پرانی ہو اس کی گانٹھ اتنی ہی وزنی ہوتی ہے۔ ۵ - ۱۰ سیر تک مشاہدہ ہو چکا ہے۔

حملانِ شمسی

ایک تولہ پارہ اور ۲ ماشہ نقرہ دونوں کو کڑاہی میں ڈالے اور سوا سیر پانی ڈالے نیچے آگ جلائے۔ ایک تولہ توتیا باریک اس پانی میں کبھی کبھی چھڑکتا رہے یہاں تک کہ سب پانی جل جائے اور ہر مرتبہ چمچہ سے ملاتا رہے جبکہ پانی تھوڑا رہے تو اس کڑاہی کو اتارے اور پانی سے صاف کرے کہ اس

کی زردی دور ہو۔ اس کے بعد ایک رتالی میں دو تولہ برادہ جست رکھ کر اور تلے اس کے کپڑا تہ کرے۔ اور پھر پتے تلسی کے رکھے اور پھر اس گولی کو تیار کر کے رکھے۔ اور بعد کو برادہ جو نہتہ کیا ہے، اس کو لحاف کرے اور دوسرا سکورہ اوپر ڈھکے اور ایک تہہ گل حکمت کرے۔ اور دو سیر یا کم جنگلی اوپلے سے آنچ دے تاکہ جست خاکستر ہو پھر خاکستر جست کو آہستہ دور کرے۔ اور اس گولی کو پھر رخ دے اور ۲-۳ بار مٹھی میں سرد کرے۔ اور پانی نوشادر اور شورہ میں بھی سرد کرے۔ پھر درست ہوگا۔

دیگر

جنگلی سویا کہ جس کی پتی مثل سویے کے ہوتی ہیں۔ مگر پتی سوئے کی کھڑی ہوتی ہیں۔ اور اس کی پتی زمین پر پڑی ہوئی۔ اور اس کی شاخوں کا رنگ سیاہی مائل ہوتا ہے۔ اور پتی اس کی زیادہ ہری ہوتی ہے۔ اور زبان پر رکھنے سے کڑوی معلوم ہوتی ہیں اور اکثر اونچی جگہ کوہستان میں ہوتا ہے اور اس سے پارہ بھی خاکستر ہو جاتا ہے۔ جو اس طرح سے رانگ پر گرم کر کے ڈالے تو چاندی ہو جائے گی۔

بیاض میاں تارا مرحوم

منظوم پنجابی کی یہ بیاض اکسیر کا ایک عظیم سرمایہ ہے۔ جسے مہوسین حضرات عموماً تلاش کرتے رہتے ہیں۔ کیونکہ اس کے اعمال عموماً درست سمجھے جاتے ہیں۔

میں نے رموزِ کیمیا کو دوبارہ ترتیب دینے کے ساتھ ہی بیاضِ زرّیں کے مسلسل مضامین کو بھی اس میں شامل کر دیا۔ کیونکہ اس بیاض کے نسخہ جات بھی عموماً صحیح سمجھے گئے اور احباب نے اسے کتابی صورت میں شائع کرانے کا ازحد اصرار کیا۔ اب بیاض زرّیں کے علاوہ میاں تارا کی یہ

نایاب بیاض بھی شاملِ رموزِ کیمیا ہے۔ امید ہے کہ ناظرین ہمارے خلوص اور محنت و کاوش کی داد دیں گے ؟

خادمِ فن
حکیم محمد اسماعیل امرتسری
مصنف
کلید کیمیا، روح اکیمیا وغیرہ

نوشادر کا را

اہن۔ نوشادر کہ لے گا را نالے روغن کھومدا ای
لا تقطر مقطر کڈیں پانی پا کے کھومدا ای
ست بجے واری مقطر اسدا عامل کامل ہوندا ای
پا پیر یک نوشادر لے کے بدن پار کھومدا ای
چار گُنا پا سرکہ کاڑھیں تیز اگ نہ چھوڈدا ای
چاہے واری کہ توں ایہنوں لیدوں وچ نہ ہوندا ای
مُڑ نال مقطر گھوٹیں اِسنوں ہفتہ لد دبوندا ای
ایہہ نوشادر روغن ہووے جیونکہ روغن موندا ای
دھاتاں والی کل بیماری ایہو روغن گھیداندا ای
میاں تارا عیب بجہ سارا دھوبی وانگوں دھوندا ای

روغن نوشادر

اک حصہ لئیں چٹا چونہ روغنی برتن پا میاں
چار گنا پا پانی سوٹے نال ملا میاں
روز ہلاویں بھُل نہ جاویں ہفتہ اک لنگا میاں
ہفتے پچھوں ایہہ مقطر بتی نال بنا میاں

پھر چونہ اک نوشادر دو حصہ لئیں حصے ست کمیاں — اک حصہ لے پا منقطر چا تقطیر سوا میاں
وچے تائیں انیویں کر لے چا تقطیر دوہرا میاں — ستیں واریں ستے حصے انیویں عمل بکا میاں
پچھوں اسدے ہور نوشادر حصہ اک منگا میاں — حصہ دو منقطر لے کے اسنوں چا گھوٹا میاں

۱۔ ایک پاؤ ۔ ۲۔ اجساد

سحق کریں متواتر اسنوں چار پہر لگا میاں — سحقوں کڈھیں اگ لگائیں جوگن مر کر پا میاں
کاہڑیں سائیں اسدے تائیں مر کر پا حکما میاں — مڑ کے انیویں مر کر پائیں چار پہر گھوٹا میاں
وہ جی وار برتن پائیں اگ لگائیں جوگنا مر کر پا میاں — تن تن واریں کر توں انیویں ایہو مر کر پا میاں
اودوں پچھے ششی پائیں لید دبائیں ہفتہ نہ ہلا میاں — روغن تاہنت سوہنا ہووے غماں دے ہٹا میاں
ایہو روغن گندھک تائیں دیوے تیل چھڑا میاں — عملاں والیاں ملے وڈھائی تاہ پا لیں بکا میاں

لاثانی تیزاب

اک حصہ لئیں سجی[۱] سائیں رتی لیا دیں بھل نہ جاویں
اک حصہ وچ چونا پائیں اک حصہ وچ پا عقاب
ایہہ ہے لاثانی تیزاب

تنے چیزاں خوب لیاویں چینی برتن دے وچ پاویں
چنگا صاف مصفےٰ لیا دیں چا لمگنا وچ پاویں آب
ایہہ ہے لاثانی تیزاب

ست دہاڑے ایس رکھا دیں سوٹی نال ہر روز ہلا ویں
پھر رڑی دے وچ دبا دیں گنتی جالی راتاں خواب
ایہہ ہے لاثانی تیزاب

کڈھی وچوں باہر کڈھا دیں وچ قرعہ دے چا الٹا ویں
چلہے اتے چا چڑھا دیں ۔ توں ہیں منقطر نال شتاب
ایہہ ہے لاثانی تیزاب

۱۔ سجی سرخ

اُوہے چیزاں فیر لیاویں، حصے پورے ست کراویں
رنکا کر کے خوب لپاویں، سجّی، چونہ، ہور عقاب
ایہہ ہے لاثانی تیزاب

اِک حصہ وچ قرعہ گھتاویں، اُتے سب مقطر پاویں
چُلہے اُتے چا چڑھاویں، لیویں مقطر نال شتاب
ایہہ ہے لاثانی تیزاب

انہیں ستاں حصیاں تائیں مٹ مٹ وچ مقطر پاویں
ستیں واری ایہہ اٹھاویں، رنگ مقطر وانگ عناب
ایہہ ہے لاثانی تیزاب

ایہہ نسخہ رب نے فرمایا، کئی واری ادریس ؑ بنایا
حضرت موسیٰ ؑ نوں سمجھایا، جنہوں ملیا اُس حساب
ایہہ ہے لاثانی تیزاب

ایسا ہور تیزاب نہ کوئی، مہر پیغمبراں اِس تے ہوئی
سچیاں آکھاں ایہہ ہے اُوئی سارے کردا دور عذاب۔ ایہہ ہے لاثانی تیزاب

میں شئی اسنوں سچیاں پایا، سچے بندے نے فرمایا
بخشیں اسنوں بارے خدایا بخشیں اُسدے کُل حساب ایہہ ہے لاثانی تیزاب

میاں نامرا سچ فرماوے، جدھر کریئے خطا نہ جاوے
جس شئے لایئے اوہ بن جاوے پارہ، شورہ، شب عقاب
ایہہ ہے لاثانی تیزاب

آبِ سفید

صاف قلعی تے پارہ لے کے صاف کرائیں دوہاں نوں
پارہ نال نوشادر دے تے قلعی روغن وچ سرسوں ہاں نوں
قلعی حصے تِن پوائیں چوتھا حصہ پارہ پا سحق کرائیں دوہاں نوں

بیالی پا تیزاب لاثانی رکھ سانجھ تمروہا نوں
اُٹھ سویرے شیشی پائیں لد دبائیں اوہنانوں
ہفتوں پچھے ثابت پانی مارے کنک ایہنو بانوں
سیر بختہ پارہ اگ ٹکائیں تولہ بنج ایہہ پانی پائیں قدرت دیکھ درگاہ نوں
عقد جماوے قمر بناوے چھوٹے موتیاں توماں نوں

خاصیتِ تیزاب لاثانی

سکہ، لوہا، تانبہ، چاندی جد پاون تاں ایہہ گل جاندی
اُٹھ سویرے شیشی پائیں لد دبائیں، ہفتہ تائیں لبعد نکالیں
جست، قلعی، ہڑتال منگائیں، شنگرف پائیں بُھل نہ جائیں
نشب عقاب تے پارہ سائیاں پا گندھک ملن ودھائیاں
شورہ، کاہی دین ودھائیاں، ملح مبارک تے اشنغار

روغن ملح مبارک

لام (۳۴) لُون منگائیں پائیے پارا ما نت بہ یان کر لئیں گارا
پوا کم ہو جاوے سارا، زردی بیضہ مرغی یا
ملح مبارک لئیں بنا
نِکا کھوٹیں، اک نہ جائیں، کڈھ سفیدی زردی پا دیں
اٹھواں، نواں حصہ پا دیں، یا دسویں تے نظر ٹکا
ملح مبارک لئیں بنا
اک غلولہ الیس بنادیں، یا ٹکی دی شکل بنادیں

کوزے اندر بند کر کھاویں، گل حکمت والیہ چڑھاویں
چوہنہ سیہراں دی اگ مچا۔ ملح مبارک لئیں بنا

ہُن اسدا توں وزن کرائیں، جو گھٹ جاوے ہور رلائیں
کوزے اندر بند کرائیں، چوہنہ سیہراں دی اگ دیوائیں
اگے وانگوں عمل کرا۔ ملح مبارک لئیں بنا

جدوں گھٹن بھیں بند ہو جاوے، ویکھیاں جی خورسند ہو جاوے
تاں ایہہ قدر بلند ہو جاوے، ایہہ ہے قائم نوں بھرا
ملح مبارک لئیں بنا

ٹِک ٹِک نوں قرص ہو جاوے، جتنا کھوٹ اس باہر آوے
سوہنا ہووے تے دل بھاوے، ہُن سر کر حکماں دا پا
ملح مبارک لئیں بنا

(۱۔ پاؤ۔ ۲۔ لیپ)

چینی پیالے دے وچ پائیں، جو لہے انے چاچڑھائیں
مٹھی مٹھی اگ جلائیں، چار گنا ہُن سر کر پا
ملح مبارک لئیں بنا

ہتھیں واری الیں پکاویں، اگا رہووے تاں لیں کرائیں
پا شیشی منہ بند کرائیں، نہ روڑ دے وچ دبا
ملح مبارک لئیں بنا

چِلّہ ہک نہ باہر لیاویں، کر سجدہ نت شام صبحائیں
منگ دعائیں چائیں چائیں، یارب اسدی خوشی دکھا
ملح مبارک لئیں بنا

روغن ہو کر باہر آوے، ثابت سوہنا دل نوں بھاوے
ملح مبارک نام سداوے، گندھک دیوے تیل بھجرا
ملح مبارک لئیں بنا

خون نیرہ

خ رغوں بنائیں تیرہ بھائی مشکل کل آسان ہو جاوے ؛ چھوٹی وڈی ہے نہ کائی جیکر ایس بناویں گا۔
تا کل مراداں پاویں گا۔

دال آدھ سیر انسان منگائیں چنگا دھو دئیں صاف کرائیں ؛ یا سم سنگ حیواناں پائیں پرتتر مرغاں لیا دیں گا
تا کل مراداں پادیں گا۔

مغز حیواناں کڈھ لیا دیں پادیں بیضے مرغی پادیں ؛ ٹکی کر کے برتن پادیں ماء الراس وچ پادیں گا
تا کل مراداں پادیں گا

ماء الراس برابر پادیں برتن نوں چا اگ لگائیں   مٹھی مٹھی اگ جلائیں کڈھے نال ہلا دیں گا
تا کل مراداں پادیں گا

حل ہوئے نوں اتوں لائیں قرع کیج مسقطا لیائیں   پا قرع جا چلھے چڑھائیں مٹھی اگ جلادیں گا
تا کل مراداں پادیں گا

پہلی واریں پانی آوے پیلا زردی مائل دساوے   گھنٹے پچھوں بند ہو جاوے شیشی دور کرادیں گا
تا کل مراداں پادیں گا

ایدوں پچھے روغن والی شیشی دے ول کریں تیاری   رنگ روغن جیوں پھل اناری جے ٹر ایس پکا دیں گا
تا کل مراداں پادیں گا۔

تنے واریں ایس پکا دیں مڑ مڑ روغن نوں الٹا دیں   دیکھیں ڈاہڈا تا نہ لائیں مڑ نوں ایس بچا دیں گا
تا کل مراداں پادیں گا

مڑ شیشی دے وچ پادیں منہ شیشی دا بند کرا دیں   تر روڑی دے وچ دبا دیں ہفتہ نہ ہلا دیں گا
تا کل مراداں پادیں گا۔

ایہو تیرہ خون سداوے گندھک نوں جا تیل بناوے   ہر بندہ ایس بہت سلاہوے تار بنا ایس لکا دیں گا
تا کل مراداب پادیں گا

ترکیب گار مرکب

۴۔ روغن ملح مبارک اندر گھت نوشادر گارے نوں

وزن چھٹا کی توں لیا دیں، چرب کریں ایس سارے نوں

مکھن وانگوں نرم ہو جاسی، سانبھ رکھیں اس گارے نوں
ایہہ گار اگندھک تیل بناوے، ثابت کردا پارے نوں
سحق کریں، تشویہ دیویں، لاویں اپنے چارے نوں
ایہہ نسخہ حضرت علیؓ بنایا، دسیا عمرؓ پیارے نوں
عملاں باجھوں ملے نہ بھائی دوس کی دسن ہارے نوں
میاں تارا کافی ہے تیرے ایس گذارے نوں !

در صفت عروس و ذہبی قائم

۵۔ س سرت سنبھالیں گل آکھاں گل صفت دی پوری نوں
پارہ گندھک ٹھیک بنادیں، گل نہ سمجھیں کوڑی توں
جد بن جاسن وکم بن جاسن، انت کٹ کھائیں چوری توں
میاں تارا کریں نظارہ، پہ ڈھونڈا اسدی منظوری نوں

پارہ ثبت النار

۶۔ ن نوشادر، سجی، چونا، شب تے لون منگاونا ایں
پنجے پورے تولہ تولہ اڈو اڈ لپاوناں ایں
پنجے تولہ پارہ لیاویں، سرکہ پا گھٹاوناں ایں
شرط سرکہ انگوری ہووے، ہور نہ کوئی پاوناں ایں
چنگی طرح گھٹاویں اینوں، سارا دن کھپاونا ایں
راتا کاڑیں، دھویں اسنوں، چنگا صاف کراونا ایں
دوجے دن بھر دارو پنجے پارے وچ رلاونا ایں
دن نوں سکھیں، شاموں پچھے، اوندیں عمل کراونا ایں
تنے ہفتے حد ہے اس دی ثابت اس ہو جاوناں ایں
جتھے لوڑ پوے گی تینوں، اوتھے ایہہ ورتاوناں ایں
قسم اللہ دی جھوٹ نہ آکھاں قائم اس ہو جاوناں ایں
قسمت نیک جنہاندی تارا انہاندے ہتھ آوناں ایں

خصوصیت عروسِ ابیض

۷ ۔ رنگ عروس سفید کریں، جس شعلہ بند بے دُور ہووے

ایہہ پارہ مبلغ کشتہ کردی حاصل کل مقصود ہووے

ایہہ کشتہ رتی سیر قلعی نوں سارا دور الوود ہووے

ایہہ کشتہ بھارا میاں تارا جے کر کول موجود ہووے

عروسِ ابیض

۸ ۔ ن ۔ نطرون لیا توں رتی ۔ چٹا چونہ کلی منگا

دو حصے نطرون لیاویں، تیجا حصہ چونا پا

دوہاں تائیں سحق کرائیں پا ہانڈی وچ اگ ٹکا

پنج سیراں اگ دیوائیں، ایدوں رتی ودھ نہ جا

ایہو اس دا عمل کرائیں، نطروں گھٹے پوری کروا

اتنی اگ دیوائی جائیں پوری ہووے تے بس کرا

چینی برتن دے وچہ پاویں، چار گنا وچ پانی پا

سوٹی نال ہر روز ہلائیں، ہفتہ رکھیں ایویں دھرا

ہفتے پچھوں سارا اس دا نال نتی تقطیر کرا

تاں اتاں گندھک غوطے لائیں ہووے چٹی تاں چھڈ بھرا

لگے وانگوں ہووے اسدی لئیں سفوف بنا

جنھے لوڑ پوے اس نوں ورتیں دلیں کُل مُراد بُجا

نیک اعمال کریں میاں تارا نہ رکھے رب ُکا

بداعمال توں دُور ہو جاوے اسدا رکھن سُول نچا

نوعد یکمہ !!

۹ ۔ ایدوں اُتے عمل اس بھارا، دساں تینوں کرلیں یارا چٹی گندھک دے بنا

ایہو تقطیرے کے سارا نے کڑاہی پالئیں یارا، اگ تے دیویں جوش دیوا

پک منقط خشک ہو جاوے سارا اسدا نمک پکاوے رکھیں اسنوں برتن پا
نبواں دے ست سیر منگائیں پانی انہاں چا کڈھائیں رکھیں انہوں برتن پا
پوست حصے ست کرائیں اک حصے نوں خوب گھوٹائیں وچ قرع دے الٹا
اوپہ پانی نبو پاویں گھٹ نہ ہووے سارا پائیں قرع گھٹ تقطیر کرا
ستے حصے ستی واریں ایہو انہاں دا عمل کرائیں کڈھ مقطر لے ٹکا
نمک سکھے نوں کھرے پاویں تھوڑا ایہہ مقطر پائیں سحق کریں تیل چاہ لا
یاراں واری سحق کرائیں اک اک سیر اگ دیوائیں قائم ہووے تاں لبس کرا
پھر اہنوں توں شیشی پائیں، تھوڑا جیہا مقطر پائیں اندر لد شیشی دبا
لدنوں ستویں دن بدلائیں یا ستویں دن نوں پانی گرم پائیں جلیبے پچھوں باہر لے آ
روغن سوہنا ثابت آوے دل میرے نوں چنگا بھاوے اس نوں وچ شیشی لے پا
اس مقطر حد نہ کائی اس روغن دی قید لگائی روغن رکھیں سانبھ بھرا

روغن نمک اکسیری

ا۔ن۔ نمک پا ئیے دو منگائیں — پانی پا کے خوب گھٹائیں
تار چھڈے تاں بند کرائیں — اللہ دلیسی آس پچا
اک غلولہ الیس بنائیں — رکھ کوزے منہ بند کرائیں
اٹھ سیراں دی اگ دلوائیں — اللہ دلیسی آس پچا
پھر کڈھائیں اسدے تائیں — جتنا گھٹے ہور رلائیں
اگے وانگوں عمل کرائیں — اللہ دلیسی آس پچا
چودھویں واری ایس پکائیں — چیتا رکھیں بھل نہ جائیں
نمک رکھیں ایہہ سانبھ بھرا — اللہ دلیسی آس پچا
ادھوں پچھوں نبو لیاویں — پانی انہاں چا کڈھائیں
رکھیں پانی برتن پا — اللہ دلیسی آس پچا
پوست حصے ست کرائیں — اک حصے نوں خوب گھٹادیں

اوپر پانی نبوّ پا — اللہ دلیسی آس پجا
پانی نبوّ سارا پائیں — گھٹ نہ ہووے پورا پائیں
قرعہ گھت تقطیر کرا — اللہ دلیسی آس پجا
دوجا حصہ فیر گھٹائیں — اوپر ایہہ مقطر پائیں
پانی گھت تقطیر کرا — اللہ دلیسی آس پجا
ستے حصے ستیّ واریں — انیوں چا تقطیر کرائیں
اللہ گولوں منگ دعائیں — اللہ دلیسی آس پجا
شیشی دے وچ لُون پائیں — اُتے ایہہ مقطر پائیں
دو انگل کر خوب تما — اللہ دلیسی آس پجا
شیشی تائیں خوب ہلائیں — دوہاں تائیں چا ملائیں
منہ شیشی دا بند کرائیں — اللہ دلیسی آس پجا
شیشی تائیں لِد دبائیں — چلّھہ اک نہ باہر لیاویں
منشا پوری کرے خدا — اللہ دلیسی آس پجا
روغن ہو کر باہر آوے — ایسا روغن ہتھ نہ آوے
ثابت رُوحاں کردا چا — اللہ دلیسی آس پجا
گندھک تائیں چٹی کردا — کھوٹ گندھک دا باہر کردا
تاں تاں گندھک غوطے لا — اللہ دلیسی آس پجا
اِکّی ۲۱ غوطے گندھک لاوے — لگے وانگوں چٹی ہو جاوے
دل نوں چڑھدا اُبھتا چا — اللہ دلیسی آس پجا
اجساماں تے روحاں تائیں — سحق کریں تشویہ لائیں
گھت شیشی وچ لِد دبا — اللہ دلیسی آس پجا
روغن کرسی سچا سائیں — چلّھہ اک نہ ایں ہلائیں
کر خوشیاں تے شکر بجا — اللہ دلیسی آس پجا
میاں تا تا عمل کمائیں — بِن عملاں نہ اسنوں پائیں

عملاں والیاں بے عطا
اللہ دیسی آس پُجا

محمر پارہ

۱۱۔ف۔ فکر مٹاواں تے خوشی وکھاواں، دساں اک تدبیر میاں
محمر پارہ کمر لیئیں یارا، ہوسیں بہت امیر میاں
کاہی رتی، گندھک چٹی، دو نویں لیائیں دہیر میاں
پیالی پائیں، اگ ٹکائیں، دل نوں رکھیں دھیر میاں
روغن ہوسی، ڈھل نہ لاسی، کمر کے ویکھ نظیر میاں
مُٹ وچ پارہ بہتا سارا، ہوسی سب اکسیر میاں
سب رنگ ہیسی، قائم تھیسی، رنّا ہوس شریر میاں
میاں تارا، ایہہ محمر پارہ، رنگے جنڈ کریر میاں

خواص محمر پارہ

۱۲۔م۔ محمر پارہ او یارا، لالوں لال دسیندا ای
او قائم النار تے ثابت ہووے کوئی شک لیاندا ای
جدھر ٹوریں، اُدھر ٹُرسی، ایسی قوت پاندا ای
میاں تارا، ایہو پارہ، چا اکسیر بنا وندا ای

ک

گندھک محمر

۱۳۔خ۔ خوشی وکھاواں غمی مٹاواں، دساں ہک اسرار میاں
گندھک محمر کر لیئیں یارا، ہوسیا بہت بہار میاں

گندھک جٹی، کاہی رتی، کرمہوزن نپیار میاں
پیالے پائیں، اگ ٹکائیں، تھوڑا وقت گذار میاں
سب روغن ہوسی، دیہہ نہ لاسی، اللہ نام پکار میاں
گھت گندھک وچ ٹکی کرکے ہوسی قائم النار میاں
سب رنگ پیسی، قائم تھیسی، نیک عمل در کار میاں
میاں تارا فضل اللہ تھیں، بیڑہ ہوسیا پار میاں

خصوصیت زنجفر مشمع

(مراد اس کی کبریت احمر سے ہے)

۱۴ء۔ عجائب ہور تماشہ دیکھیں محمر جار دا ای
سرب بناوے، دیہہ نہ لاوے کشتہ کار دا ای
کشتہ رتی، سیر قمر تے عیب قمر دے ماردا ای
میاں تارا کریں نظارہ، فضل رب غفار دا ای

خصوصیت زنجفر مشمع

۱۵م۔ مشمع زنجفر جھڑی درجہ ایہو کہاوندا ای
طلا برابر پا وچ اس دے، کشتہ چا بناوندا ای
روغن پاتوں اسدے اتے پھر ایہہ موم ہوجاوندا ای
سیر قمر نوں میاں تارا، رتی رنگ دکھاندا ای

کبریت احمر

(اصل امحار اکسیر شمسی، مراد مشمع زنجفر و طلا بسم ہے)

۱۶م۔ یہ ایاں ہو رجے دیکھیں، انوں لئیں پکا میاں

ہُمر وِچ رلائیں اسدے ، روغن نال ودھاسیاں
سحق کریں ، تشویہ لاویں ، درجہ لئیں ودھا میاں
چھ ست واری کر توں اسنوں پیالے دیو چ پا میاں
زبل اسپ دِچ کر مدفونہ ، چلھے بعد کڈھا میاں
گنگو وانگ نِتر جاوے ، اکو ٹیلہ دے بُجھا میاں
دس لکھ جُزو تے اک جز دا اسدی دے اکسیر بنا میاں
میاں تارا کریں گذارہ لیاویں شکر بجا میاں

ک

اکسیر شمس

۱۷ ارحل دعقد حکما کہیں ، اس درجہ بہت ہو جاوناں ایں
ایک مشمع زرنخیز ، دوجا طلا ، برابر پاوناں ایں
پارہ محمر پا وچ اس دے تنہاں کم بناونا ایں
تِنّی واری کر تشویہ ، روغن نال ملاونا ایں
تِنّی واری کر مدفونہ ، اک چلھہ آدنا ایں
وِنہیہ من گنبد تانبے اُتّے ، اکو الف چکھاوناں ایں
جھر مل جھر مل لاٹاں مارے سونا اس ہو جاوناں ایں
کچھ پکائیں خوب سماویں ، لائی روغن پاوناں ایں
قدرت نرم ولال ہو جاوے ہور کی منہوں اکھاوناں ایں
میاں تارا - ایہہ کم سارا ، نیکی باہجھ نہ آوناں ایں

نقطۂ اعظم

۱۸ شی شبنوں شنگرف لیاویں پارہ محمر نال رلائیں
گندھک بھی وِچ پائیں ، لیاویں چاندی
نقطہ اعظم کریں تیار

کھوٹ انہاں نوں جب رلائیں، اودو نوں دے ونسن نلائیں
قطرہ قطرہ روشن پاویں - اک توں روغن مقدار
نقطہ اعظم کریں تیار

اٹھ توے لاثانی لیاویں ایہہ چیزاں وچ اوہدے پائیں
سحق کریں تشویہ لائیں، ایری سنہری دیویں نار
نقطہ اعظم کریں تیار

چھیاں واریں ایس بناویں، ایس کریں مڑاکاں نہ جائیں
پاشیشی منہ کرائیں - لِد دبا شیشی وچکار
نقطہ اعظم کریں تیار

چلّھا کوئی نہ ایس ہلاوے - حل مبارک ایہہ ہو جاوے
نقطہ اعظم ایہہ بن جاوے، بھر بھر بیڑے کردا پار
نقطۂ اعظم کریں تیار

ایہہ نقطہ حل عظیم سداوے، پتھر لوہا موم ہو جاوے
جتھے لاویں خطا نہ جاوے، تتوّ من ہس تے نقطہ کار
نقطۂ اعظم کریں تیار

ایہہ نقطہ ادریسؑ نوں آیا - پھر داؤدؑ پیغمبر پایا
موسیٰؑ اسنوں بہت بنایا، بھید چھپاویں جاندی وار
نقطۂ اعظم کریں تیار

قسم اللہ دی رب فرماوے، عملاں والیاں نوں ہتھ آوے
بن عملاں نہ کوئی پاوے، بھاویں تمرلے کریں ہزار
نقطۂ اعظم کریں تیار

روغنِ عقاب

۵ اینج ۔ غمیوں غم ہٹ جاون تیرے خوشیاں دیوچ آویں توں
کئی من سونا کھاویں بیویں، دلویں پور ہنڈاویں توں

نسخیاں دا سردار اک نسخہ، اسنوں جب بناویں توں

گوبر لیاویں انساناں والا، بھانڈا اک بنا دیں توں

من پکے دا پانڈا ہووے، سیر نوشادر پادیں توں

بھانڈا اب روڑی دے اندر چانگی روز رکھاویں توں

ایدوں پچھے بھانڈے تائیں، ٹوئے وچ رکھاویں توں

دومن گوہے ہیٹھ اُتے کر، چنگی اگ لگاویں توں

جد جل جاوے ٹھنڈی ہووے، بھانڈیوں اوس کڈھاویں توں

چینی برتن لیا اِک چنگا، اس دے اندر پادیں توں

چار گنا پانی اسو وچ سوٹی پکڑ ہلا دیں توں

ہفتہ روز ہلادیں اسنوں، ویکھیں بھل نہ جاویں توں

ایدوں پچھے سب مقطر اس دے توں لاویں توں

وچ کڑاہی پا مقطر جو لبھے چا چڑھاویں توں

چار گنا پا مر کہ اسو وچ تپنی دار پکاویں توں

شیشی وچ نوشادر پادیں روڑی وچ دباویں توں

چلھنے پچھے باہر لیاویں، وچ کڑاہی پائیں توں

اگے جنتا مر کہ پادیں، اوسے طرح کرائیں توں

پھر دبادیں چلھنے تائیں، چلھے بعد کڈھاویں توں

اُتنا مر کہ اسو وچ پادیں، چنگی طرح جد چھاویں توں

پھر دبادیں میاں تارا، روغن تابت لیاویں توں

کہ کے دیکھیں الیس نظارہ، نیت دے قضیئے لہاویں توں

تولہ گندھک پی کے لیادیں، ماشہ تیل ملادیں توں

اگ لگادیں اس دے تائیں تھوڑا جوش دیوائیں توں

نوع دیگر عمل عروس اکسیر شمس

۲۰ عروس لیاویں جتنی ہووے چربی بکرا پا میاں

سحق کریں توں اس دے تائیں ٹکی لئیں بنا میاں
ٹکی اُتے اُوہا چربی، انگلی چپ ار لپا میاں
برتن لے کے چنگا کوئی، ٹکی وچ ٹکا میاں
دھواں میگنی پا کے چنگا، اسنوں اگ لگا میاں
مڑ کے میگنی جد بل جاوے، برتن وچ دھرا میاں
روغن ہوسی، سیاہ ہو جاسی، سیاہ ہوئی نوں چا میاں
سرد ہوئی عروس کڈھاویں، چربی بکرا پا میاں
اگے وانگوں رکی کر کے چربی اودیں پا میاں
پڑھ بسم اللہ برتن تائیں دیویں اگ چڑھا میاں
ستیں واریں کر توں اسنوں ویکھیں بھل نہ جا میاں
طلا برادہ اتنا لے کے اسدے نال ملا میاں
دو ہاں تائیں سحقیں چنگا برتن وچ رکھ میاں
کاہی رتی، گندھک چٹی، زرنی اک لیا میاں
پیالے پائیں انی نال عروسی ملائیں اگ ٹکا میاں
روغن ہوسی، دیر نہ لاسی، چنگے عمل کما میاں
روغن عامل کامل ہوسی، دیسی فکر ہٹا میاں
میاں تارا تانبے اُتے اس دا الف لکھا میاں

اکسیرِ اعظم (زرنیخ والی)

۱۲۰۔ ۱۵۔ ہڑتال منگا قلعی توں، پارہ، تانبہ لیاوناں ایں
وزن برابر پورے ہوون، وزنوں بھل نہ جاوناں ایں
چارے چار سرسائیاں ہوون، دودھ گھوٹ مکل نہ پاوناں ایں
دس ادھ سیرے تھوم منگائیں، پانی ایس کڈھاوناں ایں
اِکی روز گھٹادیں اسنوں، محنت تگھر نہ جاوناں ایں
اک ادھ سیرے لوہے دے دو بوتے جد اکراوناں ایں

دارو تولیں بوٹے جوڑیں تاراں نال گھٹاوناں ایں
لوہے چون نوشادر گاڑا بوٹیاں دے منہ لاوناں ایں
بوٹے تائیں خوب سنواریں، ساہ اس بند کراوناں ایں
ساڑھے چھے چالی لئیں ادھ سیر ے، مگینیاں ڈھیر کراوناں ایں

ٹویہ پٹ زمین دے اندر، ادھا فرش وچھاوناں ایں
پڑھ بسم اللہ بوٹے رکھیا دوجا لیہہ چڑھاوناں ایں

۱/۲ ۲۰ سیر

سنوارین توں پڑھ بسم اللہ اگ انگار لگاوناں ایں
جد بل جاسی، لوہا مٹڑی، بوٹیاں باہر کڈھاوناں ایں
بوٹے کھولیں دارو تولیں پورا وزن اس آوناں ایں
ادھی ادھی رتی دیویں ایدوں ودھ نہ جاوناں ایں
پارہ، فرہنگ تے ابلق کوہڑا، تنا اتے کھواوناں ایں
ادھی ادھی رتی دیویں، ایدوں ودھ نہ جاوناں ایں
اک مفقے دے اندر انہاں، کندن وانگ ہوجاوناں ایں
پنجی پیسے کچھ لے روپا، وچ کٹھالی پاوناں ایں
اگ ٹکائیں جوش دیوائیں۔ پانی انہاں ہو جاوناں ایں
ادھی رتی پا وچ اس دے سونا نظری آوناں ایں
قسم خدا دی کرکے ڈٹھا سچا سخن الاوناں ایں
رحمت ربدی تلعے والیاں نوں انہاں فرماوناں ایں
میاں تمارا نیکاں دسیں، عاماں کولوں لکاوناں ایں

اشنغار کی خاصیت

۲۲ - م - مراد بیگی تیری، جے سجی لیا دیں گا
رنگ سفید نہ لیاویں، رتی لیاویں تے کھل پا دیں گا

دس واری کر روغن اسدا، پڑیاں ست منگا ویں گا

ایہہ روغن کرسی دھاتاں روغن دیکھ کے خوش ہو جاویں گا

ن۔ نوشادر، سجی، شورہ، شب نئے پارہ لیاویں گا

گندھک تے ہڑتال مصفٰے انہاں نوں نیل بناویں گا

روغنِ اشخار

۲۳ب۔ بیٹھ میاں توں نہ کر پھیرے، گُن سب ٹھکاوے تیرے

سجی لیاویں دو ادھ سیرے، بہتی ڈھَنی ہے درکار

سُن میرے دل جانی یار

ست لیموں ایک لیاویں، رو نکھڑاویں، اک نہ جاویں

سرکہ وچ حکماں دا پاویں۔ اک ہفتہ رگڑائی کار

سن میرے دل جانی یار

پھر کڑاہی دیوچ پاویں، چولہے اُتے چا چڑھاویں

چار گنا وچ سرکہ پاویں، ایہو سرکہ ہے درکار

سن میرے دل جانی یار

سنگھ واری الیس پکاویں، شیشی دیوچ چا پاویں

منہ شیشی دا بند کراویں۔ تہ اندی دی دیویں نار

سن میرے دل جانی یار

پھر کڑاہی الیس پکائیں۔ اگے دانگوں عمل کرائیں

دیکھیں چیتا بُھل نہ جائیں، پھر دبائیں دوجی وار

سن میرے دل جانی یار

پھر پکائیں سرکہ پائیں اگلے سارا عمل کرائیں

پھر دبائیں اسنوں سائیں، ہفتہ تک میرے دلدار

سُن میرے دل جانی یار

اللہ کولوں منگ دعائیں پڑھ درود توں تمام صبائیں

صوم صلواۃ دا عمل کمائیں، یارب اسنوں کریں تیار
سُن میرے دل جانی یار

شیشی دے وچ روغن آوے، سوہنا ثابت دل نوں بھاوے
صاف مصفیٰ نظریں آوے، جیہڑاں دِسن آر و پار
سُن میرے دل جانی یار

روغن سرسوں

۲۴ - سیر سرہوں دا تیل منگائیں، اس دی کرا اکسیر تیار
خوشیاں کر کے بیٹھا کھائیں، دل بناون وسیاں یار
ویکھیں اسدی موج بہار

چار سیر پانی منگوائیں، برتن پا چُلہے چڑھائیں
پڑھ بسم اللہ اگ لگائیں، تیل پائیں وچ پائیے چار
ویکھیں اس دی موج بہار

ستیں واریں ایس پکائیں، جد سُکے تاں تاں پائیں
مڑ مڑ ایہو ہیں عمل کرائیں، ایہہ تاں نی کوڑی کار
ویکھیں اسدی موج بہار

وچلا درجہ اگ مچائیں، نہ مٹھی نہ تیز کرائیں
فضل کریسی سچا سائیں - انشاء اللہ ہوسی تیار
ویکھیں اس دی موج بہار

ستیں واری چا کرائیں - پا شیشی وچ لِد دبائیں
ہفتہ اسنوں باہر لیاویں، ایہو اسنوں دیویں نار
ویکھیں اسدی موج بہار

ہفتے پچھوں ایہہ بن جاوے، دل تیرے نوں خوشی وکھاوے
مشکل کل آسان ہو جاوے، کدھروں مول نہ لئیں اُدھار
ویکھیں اس دی موج بہار

ایسا ثابت روغن ہووے ، دھاتاں والے عیب چا دھووے
جدے وِچ پے پا چھوٹے ، شب ، عقاب ، اصل چار
دیکھیں اس دی موج بہار

دیہہ نہ جدے ، اونہوں تیرے کم دے مر گئے سبھے
ایسا روغن کتنوں نہ لبھے ، بھاویں بھالیں کُھاں چار
دیکھیں اس دی موج بہار

خام تیل نباتاں والے ، ثابت ہوں عمل دے بارے
سارے کم اللہ سنوارے ، اللہ مالک کل مختار
دیکھیں اس دی موج بہار

گھی چربی دا ایہو رستہ ، کر کے دیکھیں جان نہ لستہ
کدے نہ کہہ حالت خستہ ، اے پر کر کے سوچ بچار
دیکھیں اِس دی موج بہار

عملاں باہجھ نہ ملے ڈھوئی ، ایہو سے وڈی داد الٰہی
جس چاہے لستی دیہو ودھائی سب شے دا ہے اوہ مختار
دیکھیں اس دی موج بہار

صابن الحکماء

۲۵- تیل سرسوں دا ثابت کر کے اس دا لئیں صابون بنا
ایہہ صابن عامل کامل ہووے ، رکھیں اونہوں بہت لکا
ایہہ صابن حکماء سداوے ، عمیاں دیندا کل بھلا
ملح کلی تے چٹا چونہ ، وزنی اک اک سیر منگا
چار گنا پانی اسو چ بہ تن چینی وچ پا
ست دہاڑے رکھیں اسنوں ، سوٹی نال ہر روز ہلا
اودوں پچھے سب مقطر نی نال تقطیر کرا
ثابت تیل سرسوں والے وچ کڑاہی چاڑھ کا

اگ لگاویں جوش دیوائیں، اُتّے ایہہ مقطر پا

تھوڑا تھوڑا پا مقطر نال کنڈے دے خوب ہلا

جد کھپ جاوے سب مقطر، صابن رکھیں بہت لُکا

تابت کردا، روحاں تائیں، نقصان دیندا تیل چھڑا

ایہہ صابن اکسیر مُعلّٰے، تابت روحاں کردا جا

وچ حکماواں وڈا درجہ اسنوں کہندے سب حکماء

شورہ قائم النار

۲۶۔ شینئیرنے دی خاکستر لیا ویں۔ جتنی ہو منگا میاں

برتن پا کے رکھیں اسنوں بھگنا پانی پا میاں

سوٹی نال ہر روز ہلاویں، ہفتہ اک ٹِکا میاں

ہفتے پچھوں کڈھ مقطر، بتی دے لگا میاں

وچ کڑاہی پا مقطر، اسنوں جوش دیوا میاں

جس ویلے ایہہ سڑے مقطر، چولہیوں دے ہٹا میاں

ڈبہ شورہ کڈھ چھی پاکے اگ تے دے دھرا میاں

چٹکی چٹکی اس نمک دی اُتّے اسدے پوا میاں

پھل کر شورہ قائم ہو جاسی، کوئلہ دے بجھا میاں

شنگرف تے ہڑتال سنکھیا تاریا ٹھیک کرامیاں

روغن کاہی سُرخ

۲۷۔ک۔ کاہی نالے تتسب منگائیں، دوہاں اِکّو وزن بنائیں

پا سرکہ تو خمر جوشائیں۔ ایہہ سرکہ پا پکا میاں

ایہہ لئیں اکسیر بنا میاں

سرکہ پا حصہ چار ے اتنی قدروں دیویں نارے

کم سنوارے آپ جبارے، مٹھی اگ مچا میاں

ایہہ لئیں اکسیر بنا میاں

سر کر خمر بنجایئں وارے، اتنی قدر ایہہ کم سنوارے

دیکھاں گل نہ منوں وساریں، پانی قید ودھا میاں

ایہہ لیئیں اکسیر بنا میاں

مڑ توں شیشی دے وچ پاویں، منہ شیشی دا بند کرائیں

تہ رُوڑی دے وچ دباویں، چلھا توں نہ ہلا میاں

ایہہ لیئیں اکسیر بنا میاں

چلھے وچوں باہر لیاویں، تاں ثابت روغن کرہی سمائیں

لاگندھک نوں تیل بناویں، تانبہ لیئیں رنگا میاں

ایہہ لیئیں اکسیر بنا میاں

نسخہ بوقت فوتیدگی میاں نار آدم (مرحوم)

۲۸- احمد تے نتارہ جد ہوون دانشمند دسیں حکمت انہاں نوں یاد رکھیں ایہہ بند

جیکر رب اسنوں ہوش بہت سنبھال عمر تے عشرت کرسی صاحب ذوالجلال

ایہہ ہے نسخہ معتبر، خطا نہ اس وچ مول

جنھیں بنایا بارہا ہوندا انت مُول

ہڑتال، پارہ، مشتری۔ بورہ جس منگا

چار سر ساہی چارے دارو اِکی ۱/۲ روزہ رلا

تھوم لیاویں پنج سیر پانی کڈھ سنبھال

اِکی ۱/۲ روزہ ملاتوں ایسے پانی نال

اِکی ۱/۲ روزہ ملا کر سائے وچ سُکھا

منگنیاں اِکی سیر داتوں وزن بنا

لوہا اَدھا سیر دے بوٹے دو بنا

دارو بوٹیاں وچ پا کے چا تار لپیٹا

ڈبہ بٹ زمین وچ مینگنیاں دئیں سب
ادھیاں بوتے ہیٹھ تے ادھیاں اُتے دَب
کر توکل رب دی دیویں بھانتگ
پچھے سولہ پہر نئیں کڈھے ہیسے در نگ
:: نج پیسے ان گھت کٹھائی گال
وزن رتی باویں اسدی قدرت ذوالجلال

کوتاہی کبھی بار نہیں لاسکتی
محنت کبھی بیکار نہیں جا سکتی
(سید لیاقت صہبائی)

چند کار آمد نسخہ جات

اکسیر شمس

کافور دیسی ۵ تولہ سرکہ انگوری سے تین یوم کھرل کریں اور خشک ہونے پر سمیٹ شدہ شیشی میں ڈال کر ریت میں دبا کر تین پہر بیڑی کی آگ جلائیں۔ سرد کر کے شیشی توڑ کر کافور نکال کر طوطیا، نمک سجی، شورہ، پھٹکڑی ہر ایک ۳ ماشہ شراب برانڈی ایک پاؤ سے کھرل کر کے بدستور شیشی میں تین پہر آگ دیں، کافور سنہری ہوگا۔

کبریت ۔ا تولہ گل ارمنی ا پاؤ، خس دھوپ ۱ ماشہ، عاقرقرحا ۳ ماشہ کھرل کر کے قرعہ زجاجی کے ذریعہ عرق کشید کریں

سم الفار زرد، کبریت زرد، شنگرف ماشہ ماشہ کافور مذکور ا تولہ کھرل کر کے عرق کبریت ۲ تولہ ملا کر خول انڈا گل حکمت شدہ میں ڈال کر بھوبھل پر رکھیں، پندرہ منٹ بعد نکالے ہلائیں، روغن ہوگا۔

اس روغن کو آتشی شیشی میں ڈالکر اور خول کو عرق کبریت سے کھنگال کر سجی ڈال دس ورق طلاء سیماب تین تین ماشہ ملا کر ریت میں دبا کر ۲ گھنٹہ آگ جلائیں حل ہوگا، قمر پر طرح کریں

نوشادر قائم

نوشادر، ابرک سیاہ، تنکار، زاج احمر، اشنان، کاہی زرد لپشاوری، ہیرا کسیس، طوطیا سفید، ملتانی کاہی، سندھور تولہ تولہ، ٹیپ گھیکوار سے کھرل کر کے عقاب ۱۰ تولہ پر لیپ کر کے ۴ سیر جوہڑ میں رکھ کر ۱۲ گھنٹہ آگ جلائیں۔ قائم ہوگا۔ روغن بیضہ سے مشمع کریں۔

کافور قائم النار: سوہاگہ، سم الفار سفید ۵، ۵ تولہ عرق بقوم میں کھرل کر کے کافور ۵ تولہ پر ضماد کر کے آردماش ۵ تولہ، آردنسپال ۵ تولہ سفیدی بیضۂ مرغ سے کھرل کر کے لیپ کر کے خشک کر کے تارمس سے باندھ کر ۲ سیر روغن السی میں ۱۲ گھنٹے پکائیں قائم ہوگا۔

عروس، زرنیخ، سم الفار زرد، کافور مذکور تولہ تولہ ۸ یوم ٹیپ گھیکوار سے کھرل کریں ۲ تولہ۔ ا تولہ کو چرخ دیکر ۲ رتی ڈالیں اور تیزاب میں پکالیں شمس خالص ہوگا۔

سم الفار سیاہ سے اکسیر شمس: سم الفار سیاہ کافی تولہ کو سوجی ۲ سیر کو آب گھیکوار سے گوندھ کر ۱۰ اغلولہ بنا کر روغن السی میں ۱۰۱ بار بریاں کریں قائم ہوگا، پارہ ملا کر آب لیموں سے کھرل کر کے تصفیہ و تشویہ سے خدمت کریں، مس کو شمس کرے گا۔

چھوڑ: اجوائن خراسانی جلا کر نمک حاصل کریں، شنگرف، ورقیہ وغیرہ منڈا تولہ کے لیئے اماشہ کافی ہے روغن ہوگا۔

دیگر: شورہ، نمک تولہ تولہ آب لیموں پاؤ میں پکا کر خشک کریں، البتہ تیزاب گندھک ۲ تولہ ڈال کر جوش دیکر ٹیڑھا کر کے رکھ دیں، سرخ ہوگا۔ ۲ قطرہ منڈھ شنگرف ہڑتال، سم الفار پر ڈالیں، کھل جائے گا۔

روغن کبریت: شیر زرد ا سیر میں سہاگہ ۲ تولہ ملا کر پکا دیں کہ سرخ ہو سم الفار ۱۰ تولہ کو تیزاب گندھک ۱۰ تولہ میں ڈال کر پکا دیں خشک ہونے پر اور ڈالیں۔ ۱۲ بار کریں اور دھو کر شوربت دور کریں۔

سم الفار کو آگ پر رکھ کر ۳ ماشہ سہاگہ ڈالدیں روغن ہوگا۔ اس میں سیماب ۱ تولہ ورق طلا ۱ تولہ کھرل کر کے یکجا کر دیں اور نشتشت میں رکھ کر ۵ سیر آگ دیں، کشتہ ہوگا۔ یہ کشتہ ۴ ماشہ گندھک ۵ تولہ پر ڈالیں روغن ہوگا۔ تانبہ پر لگا کر ۲۰ سیر آگ دیں۔

طریقہ نشتشت:- کسیس سبز، تیزاب فاروقی برابر ۱/۲ سیر، نوشادر، نمک ہجی ۵، ۵ تولہ ملا کر روغنی ہنڈیہ میں ۱۰ سیر آگ دیں۔

سیماب قائم النار لرزاں:- سم الفار ۵ تولہ کے زیر و بالا رال سفید ۵ تولہ دیکر اور اس پر روغن ارنڈ ۵ تولہ ڈال کر آگ بیری نرم جلائیں۔ سلائی سے دیکھیں جب سم الفار موم ہو جائے تو محفوظ رکھیں۔

کافور ۴ تولہ ست اجوائن ۱ ماشہ ملا کر یکدانت کر یں محلول ہوگا۔

تیزاب گندھک۔ اتو میں محلول کافور تھوڑا تھوڑا ڈالیں، لعدہٗ بھوبھل پر رکھ کر سم الفار موم تھوڑا تھوڑا ڈالیں، لعدہٗ سیماب یکدم اس میں ڈالیں۔ آب ما تھی سندھی مقطر ۴ تولہ تھوڑا تھوڑا ڈالتے رہیں ۸ گھنٹہ میں خشک ہوگا مگر ۱۲ گھنٹہ بھوبھل میں رہنے دیں، پارہ قائم لرزاں ہوگا۔

نقرہ سیمابی کا کشتہ جاذب سیماب:- پارہ ۱ تولہ کو دودھ سہ دھارا تھوہر ۴ تولہ میں کھرل کر کے قرص بنا دیں۔ ایک تولہ سم الفار ۲ تولہ صابون ہجی چونہ ڈالا ملا کر خوب کھرل کر کے قرص پر لیپ کریں، کھڑیا مٹی چینی و کلبجی سے گل حکمت کر کے ۳ بار کبر طوتی کریں اور ۳ پاؤ اوپلے بے دود کی آگ دیں اور سرد کر کے بذریعہ سہاگہ چرخ دیں نقرہ ہوگی۔ اس کا تیرہ بنا کر آب اندرائن میں ایک سو بجھاؤ دیں۔ اور ایک پاؤ نغدہ اندرائن میں رکھ کر گل حکمت کر کے ۵ سیر آگ دیں کشتہ ہوگا۔ جو کہ ۴۹ تولہ جاذب سیماب ہوگا۔

اکسیر شمس:- کشتہ صدف اسیر، موئے سر آدمی سیاہ ۱/۲ سیر۔ ہر دو کو ملا کر ۳ چھٹانک علیحدہ کریں اور باقی کو خون سرخ بکرا جوان میں خمیر کریں ایک چھٹانک کو سفیدی بیضہ مرغ میں حل کر کے ۱ تولہ کافور پر ضماد کریں۔ لعد خشک ہونے کے دوسری چھٹانک لعد تیسری چھٹانک ضماد کریں خشک ہونے پر لعد خون والا حصہ لیپ کر دیں خشک

کر کے ہنڈیہ میں غون والے حصے کے درمیان رکھ کر بڑے مٹکہ میں ریت کے درمیان رکھ کر ۲۴ گھنٹہ آگ جلائیں۔ کافور قائم النار ہو گا۔

کافور مذکور، برگ حنا ماشہ ماشہ کھرل کریں۔ ایک عدد لیموں کلاں کے دو حصّے کر کے ایک حصہ میں تھوڑے تھوڑے کر کے اتولہ شنگرف کے زیر و بالا سفوف کافور دے کر دوسرا حصہ دیکر مضبوط گل حکمت کر کے ایک دو روز خوب خشک کر کے گرم ہوبھل چولہا میں ۲۴ گھنٹہ رہنے دیں۔ سرد کر کے نکال کر دوبارہ عمل کریں، دس بار دس عدد لیموں میں عمل کریں، شنگرف مومیہ اور قائم ہو گی۔

اس شنگرف کو بتہ بکری میں کھرل کریں خشک ہونے پر دوسرے بتہ میں اسیطرح چار بتوں میں کھرل کریں۔ ہر بتہ ایک پہر کے کھرل سے جذب ہو گا۔ اس کا وزن کر کے آٹھواں حصہ کافور مذکور ملا کر ۲ پہر آبِ گھیکوار میں کھرل کریں، مومیہ قائم ہو گا۔ اسے برتن چینی میں بند کر کے زمین نمناک میں دفن کریں موم سے نرم ہو گی۔

شنگرف ۱ ماشہ، موم خالص ۲ ماشہ آگ پر پگھلا کر یکجان کر لیں، چاندی کو چرخ دے کر ڈال دیں۔ خالص شمس ہو گا۔

پارہ

ترکیب گٹکہ پارہ پارہ مصفیٰ چار درم، نوشادر چار درم۔ نوشادر باریک پیس کر لوہے کی کڑاہی میں پارہ کے نیچے اوپر دے کر آدھ سیر پانی ڈال کر پکائیں۔ جب پانی جذب ہو جائے تو پارہ کو ایک سیر دودھ میں پکائیں اور اسی طرح تین بار یہ عمل دہرائیں پارہ کی گولی تیار ہے۔ جماع کے وقت یہ گولی منہ میں رکھنے سے منزل نہ ہو گا۔ اور اگر پانچ سیر دودھ جوش دے کر پئیں ہضم ہو جائے گا

پارہ قائم النار کرنا پارہ، گندھک آملہ سار، پھٹکڑی سفید، نوشادر، ہر ایک تین ماشہ، لوہے کی کڑاہی میں پہلے گندھک ڈالیں اور جب یہ پگھل جائے تو پارہ ڈال کر نیچے اتار کر نیم کے ڈنڈے سے گھوٹیں اور یہ عمل اس وقت تک جاری رکھیں جب تک وہ آگ پر ڈالنے سے دھواں دینا ختم

بند کر دے۔ پھر ٹکیہ بنا کر خشک کریں۔ بعد ازاں لید کی راکھ ½ سیر میں تھوڑا تھوڑا پانی ڈال کر خمیر کریں اور ہاتھوں میں ملیں بہتلا ہو جائے پھر گوندھ گوندھ کر سخت کریں اور آٹھ انگل لمبا ڈنڈا بنا کر اس میں اتنا چوڑا سوراخ کریں کہ ٹکیہ آ جائے اور اسے خشک کر لیں پھر اس میں برگ مہندی برگ اندرائن اور حب الآس کے پتے ایک ایک تولہ باریک کوٹ کر علی الترتیب آدھے آدھے ڈنڈے میں ڈالیں، ان پر ٹکیہ رکھیں اور اوپر حب الآس کے باقی پتے اس پر اندرائن اور پھر مہندی کے پتے بھر کر ڈنڈے کا سوراخ بند کر دیں۔ اور گڑھے میں رکھ کر نو سیر اپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے کے بعد نکالیں۔ پارہ اپنے اصلی وزن پر ہوگا۔ ایک ماشہ ایک سیر قلعی پر کافی ہے۔

پارہ قائم النار

لوہے کا برادہ آدھ پاؤ، عرق لیموں نوشادری میں تین دن کھرل کریں۔ اور اس کے بعد پارہ چھ ماشہ، ہڑتال چھ ماشہ کا اضافہ کر کے بدستور سابق نوشادر عرق لیموں میں محلول کر کے کھرل میں ڈال کر ایک دن اور کھرل کریں۔ اور چینی کی پیالی میں آگ پر رکھیں اور تشویہ دیں۔ جب ٹھنڈا ہو جائے۔ پھر اسی طرح عمل عقمہ چار مرتبہ کریں۔ پھر آتشی شیشی میں ڈال کر دو ہفتے گھوڑے کی لید میں دفن کریں جب پانی بن جائے نکال کر محفوظ رکھیں۔ ایک تولہ سولہ تولہ پارہ پر طرح کریں ٹھیک ہوگا۔ کام میں لائیں

ترکیب تصعید سیماب

پھٹکڑی سفید آدھ سیر پیس کر نئے برتن میں ایک پاؤ پارے کے نیچے اوپر دے کر دوسرا برتن اس کے اوپر رکھ کر جوڑ پر مضبوط گل حکمت کر کے جوہر اڑائیں۔ اوپر والے برتن کے پیندے پر بھیگا ہوا کپڑا رکھ کر چار پہر آگ جلائیں۔ تمام جوہر اوپر والے برتن میں جا لگے۔

پارہ کشتہ کرنا

پارہ کو لوہے کی کڑاہی میں ڈال کر استارتن جوت بوٹی کا پانی ڈالیں۔ تاکہ پارہ ڈوب جائے۔ اس کے نیچے چراغ جلائیں، کہ تمام پانی جذب ہو جائے۔ پھر اتنا ہی عرق لیموں ڈال کر اسی طرح خشک کر لیں۔ پارہ کشتہ ہوگا۔ ایک تولہ قلعی پر ایک چاول کافی ہے۔

پارہ قائم النار

نو تولہ پارہ صاف شدہ لے کر کڑاہی میں ڈالیں۔ اور اس پر ایک تولہ نمک قائم النار ڈال کر پگھلائیں تاکہ ایک دو جوش آ جائیں بس یہ پارہ قائم ہو جائے گا۔

نمک قائم کرنا

۱۔ ایک پاؤ نمک لاہوری باریک پیس کر روغن کنجد حسب ضرورت ڈال کر سحق بلیغ کریں اور مٹی کے برتن میں ڈال کر پانچ سیر جنگلی اوپلوں کی آگ دیں۔ بعد ازاں دوبارہ تیل ملا کر کھرل کریں یہاں تک آگ دیں کہ نمک موم ہو جائے۔ اس نمک کو محفوظ رکھیں۔

۲۔ گندھک آملہ سار حسب ضرورت لے کر سجی کے پانی میں چھ گھنٹے رگڑیں اور سجی کا پانی ڈال کر رات کو اوس میں رکھ دیں۔ دوسرے دن پھر سجی کا پانی ڈال کر رگڑیں اور آگ پر پانی خشک کریں۔ جب تک کہ گندھک سفید نہ ہو جائے عمل جاری رکھیں۔

۳۔ سرکہ انگوری تیز حسب ضرورت لے کر چینی کے پیالہ میں بھوبھل پر رکھیں اور قدرے سیپ کا چونا اور تھوڑا سا نوشادر پسا ہوا اس میں ڈال کر جوش دیں۔ اور نیچے اتار کر ٹھنڈا کر لیں اور پانی کو نتھار کر حفاظت سے رکھیں۔ ضرورت کے وقت اس پانی کو لوہے کی کڑچھی میں ڈال کر آگ پر رکھیں اور قدرے گرم کریں جب گرم ہو جائے تو سفید کی ہوئی گندھک اس میں ڈالیں۔ خشک ہونے پر حفاظت سے رکھیں۔

اب نمک قائم موم لے کر اسے گندھک کھلائیں یعنی نمک چینی کے برتن میں لے کر آگ پر رکھیں اور حل شدہ گندھک تھوڑی تھوڑی ڈالتے رہیں اور آگ سے اتار کر ٹھنڈا کریں پھر پگھلائیں۔ اور بدستور سابق گندھک کی چٹکیاں دیں۔ یہاں تک کہ نمک کے برابر اس میں گندھک حل ہو جائے۔ بس یہ نمک تیار ہے پارہ کو قائم کرے گا۔

نوشادر کا تیل

انڈوں کے چھلکوں کا چونا آدھ پاؤ اور سمندر جھاگ آدھ پاؤ دونوں کو ملا کر اچھی طرح کھرل کریں۔ ایک سیر آن بجھا چونہ لیں اور مٹی کی ہانڈی میں آدھا چونا نیچے بچھا کر آدھی کھرل شدہ دوا اوپر بچھا دیں اس پر نوشادر آدھ پاؤ کی ڈلی رکھیں اور باقی دوائی اس پر ڈال کر اوپر چونا دے دیں۔ اور برتن اوپر دے کر گل حکمت کریں۔ خشک

ہونے پر ۴ یا ۵ سیر کی آگ (گھوڑے کی لید کی دیں)۔ صبح کو نکال کر ہانڈی سرکہ ڈال کر رکھیں اور رات کو بدستور آگ دیں یہ عمل تین بار کریں چوتھے روز نوشادر کے برابر انڈوں کے چھلکوں کا چونا ملا کر خوب کھرل کریں اور تھوڑا تھوڑا سرکہ ڈالتے رہیں رات کو بدستور ہانڈی میں رکھ کر گل حکمت کر کے بیس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ ٹھنڈا ہونے پر چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر کے لوہے کی کڑاہی میں ڈال کر ہوا میں رکھیں تیل ہو جائے گا۔ ہر جگہ کام کرتا ہے۔

روغن نوشادر

نوشادر ۲½ تولہ، صدف ۵ تولہ، دونوں کو خوب کھرل کریں۔ اور کوزہ گلی میں ڈال کر گل حکمت کر آٹھ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ ٹھنڈا ہونے پر نکال لیں پانچ چھ دن میں ہوا لگنے سے تیل ہو جائے گا۔ سنگرف پر اگر اس کا چوبہ دیں تو سنگرف مومیہ ہو جائے گا۔

یہ تیل چنبل دور کرنے میں بے خطا تریاق ہے

گندھک

گندھک صاف کرنا

اگر کھانے کے لئے گندھک صاف کرنا ہو تو دودھ میں گیارہ مرتبہ پکائیں اور اگر شمسی عمل کے لئے درکار ہے تو شیرۂ گھیکوار اور عرق پیاز سرخ رنگ میں بذریعہ ڈول جنتر پکائیں۔

روغن کبریت

گندھک ایک تولہ گھیکوار کے عرق میں دو گھنٹے متواتر کھرل کریں اور ایک ایک رتی کی گولیاں بنا کر آٹھ دس روز تک دھوپ میں رکھیں جب اچھی طرح خشک ہو جائیں تو آتشی شیشی میں ڈال کر بذریعہ پتال جنتر تیل کشید کریں۔

گندھک کا تیل قائم النار

راکھ پھکنڈے کی آدھ سیر، چونا ان بجھ آدھ سیر، تینوں چیزوں کو الگ الگ پانی

میں بھگو ئیں ہر روز لکڑی سے ہلا دیا کریں۔ چوتھے دن بغیر ہلائے ان کا مقطر لے لیں اور تینوں ایک جگہ ملا لیں پھر پانچ تولہ گندھک آملہ سار لے کر کھرل کریں اور تھوڑا تھوڑا پانی ڈالتے رہیں چوتھے روز تنشویہ دیں۔ اس کے بعد ۲ تولہ ہڑتال طبقی ایک تولہ اور نمک مومیہ ایک تولہ کھرل کر کے بذریعہ پتال جنتر تیل کشید کریں ٭

سنکھیا

مدبر کرنا صاف کرنا سم الفار کو باریک پیس کر برابر کا نمک ملا لیں اور ڈورو جنتر سے جوہر اڑا لیں برف کی مانند سفید ہوں گے اگر سم الفار سرخ یا زرد کے جوہر اڑانے مقصود ہوں تو کسیس زرد ملا کر اڑائیں ٭

ترکیب قیام سم الفار ایک تولہ سنکھیا سفید کی ڈلی لے کر گندھک آملہ سار ایک تولہ میں رکھ کر ایک پاؤ آگ کے دو دو حصے میں بجھا دیں یہاں تک رطوبت باقی نہ رہے۔ ٹھنڈا ہونے پر تمام منجمد شدہ فضلہ کا غلولہ بنا لیں اور اس کے درمیان سنکھیا چھپا دیں، پھر بھوبھل میں دفن کریں اور سرخ رنگ ہونے پر نکال کر تمام غلولہ کو پیس کر شہد میں کھرل کر لیں اور ایک ایک ماشہ کی گولیاں بنا لیں اور ایک تولہ قلعی پر ایک گولی طرح کریں ٭

سم الفار قائم کرنا شورہ قائم النار ۲ تولہ، سنکھیا سفید ایک تولہ۔ ایک لوہے کا توا لے کر شورہ سم الفار کے نیچے اوپر دے کر ہلکی آنچ رکھیں۔ اور چھ گھنٹے تک آگ دیں اور قائم ہو جانے پر ہموزن پارہ ملا کر سحق بلیغ کریں اور کوزہ گلی میں بند کر کے قاعدے کے مطابق ایک پاؤ لید کی آگ دیں ایک ماشہ تولہ قلعی پر طرح کریں ٭

روغن سم الفار بھلانوہ ایک پاؤ کوٹ کر دو ٹکیاں بنا کر سم الفار سفید ایک تولہ کی ڈلی درمیان میں رکھ کر دونوں ٹکیوں کے لب ملا دیں اور کڑاہی میں رکھ کر ایک لوہے کی کٹوری جس کے پیندے میں سوراخ

ہو اور ڈھانپ دیں۔ پھر خرمہرہ کو کوٹ کر باریک پیس کر اس میں قدرے پانی ملا کر بتی بنا لیں اور کٹوری کے چاروں طرف لگا کر خشک کریں اور کڑاہی میں روغن بیدانجیر سوا سیر ڈال کر نیچے بیری کی لکڑی کی آگ جلائیں جب دھواں نکلنا بند ہو جائے نیچے اتار کر سرد کر لیں اور کام میں لائیں ؎

حملان (جوڑا بنانا)

ترکیب حملانِ شمس تانبہ مصفیٰ ایک تولہ، برادہ فولاد ایک تولہ، چاندی ایک تولہ، تمام چیزوں کو ایک جگہ پگھلائیں اور یکجان ہو جانے پر چھ تولہ سیسہ ڈال کر اسقدر چرخ دیں کہ صرف چاندی باقی رہ جائے اور ساری چیزیں فنا ہو جائیں۔ اس میں سے چاندی گلابی رنگ کی برآمد ہو گی اور وزن ایک تولہ ہو گا۔ یہ عمل تین دفعہ کریں اس میں ایک تولہ سونا ملا کر چرخ دیں، چمکدار شمس تیار ہو گا اور وزن دو تولہ ہو گا ؎

حملانِ شمس ہر چہار اجزائیں ۵، ۵ تولہ لے کر ۵ تولہ ہڑتال طبقی کے درمیان رکھ کر پوٹلی بنا لیں۔ مٹی کے برتن میں گائے کا پیشاب بھر کر پوٹلی کو معلق لٹکا دیں، آگ پر پکائیں یہاں تک کہ تمام پیشاب خشک ہو جائے۔ سرد ہونے پر نکالیں ہڑتال کشتہ ہو گی۔ ۲ ماشہ ایک تولہ چاندی پر طرح کریں سونا ہموزن حملان کریں ؎

حملانِ شمس شنگرف ۱ ماشہ، گندھک آملہ سار ۲ ماشہ، پارہ ۱ ماشہ، ہڑتال سفید ۱ ماشہ، ہڑتال سرخ ۲ ماشہ، سم الفار ۲ ماشہ، سنگِ راسخ ۲ ماشہ زنگار ۱ ماشہ۔

تمام چیزوں کو لیموں کے عرق سے کھرل کریں۔ اور ایک تولہ چاندی کے پترے پر لیپ کر کے خشک کر لیں اور بہ طریق معروف ایک سیر کی آگ دیں۔ پھر زندہ کریں اور بطریقہ مذکورہ بالا کشتہ کریں، اور زندہ کر لیں۔ اسی طرح تین بار زندہ کریں اور ہر بار ایک رتی سونا دے کر چرخ دیں۔ بعدہٗ حسبِ ضرورت سونا ملا کر کام میں لائیں ؎

حملانِ قمر

پارہ، رس کپور، دار چکنا، سم الفار چاروں چیزیں برابر لے کر ایک شیشی میں ڈالیں اور ان سب کے برابر تیزاب گندھک ڈال دیں۔ ۲۱ روز میں تمام چیزیں حل ہو جائیں گی اور تیزاب جذب ہو جائے گا۔ بس دوا تیار ہو گئی ایک تولہ تانبہ پر ایک ماشہ طرح کریں اور برابر کی چاندی ملائیں تو

حملانِ قمر

نمک سفید حسب ضرورت لے کر اکیس روز گدھے کے پیشاب میں تر کریں اور خشک ہونے پر خالص قلعی کے پترے بنا کر درمیان میں دے کر آب کھکرٹ برابر کا سرکہ ملا کر اوپر ڈالیں اور آگ دیں۔ قلعی نکال کر برابر کا حملان قمر کریں اور کام میں لائیں تو

حملانِ شمس

نوشادر، گندھک آملہ سار دو دو تولہ۔ دونوں کو ملا کر تمام دن کھرل کریں۔ شام کو پانی ڈال کر دھوئیں اور خشک کریں اسی طرح پورے چالیس روز کریں۔ ہر روز نیا نوشادر ۲ تولہ ملائیں۔ گندھک سفید قائم النار ہو جائے گی۔ پھر اس میں ایک تولہ پارہ ملا کر گولیاں بنالیں اور ایک تولہ چاندی پر ایک ماشہ طرح کرکے برابر کا حملان کریں اور بارہ کٹھالیاں پرچخ کے دوران بدلیں بس شمس تیار ہے تو

حملانِ شمس

ہڑتال، شنگرف، منسل، سونا مکھی، ٹھیکرٹی سفید، پارہ ہر ایک ۳ ماشہ، تمام چیزوں کو کھرل کرکے اور خون ملا کر مزید کھرل کریں اور چنے کے برابر گولیاں بنالیں۔ ایک تولہ چاندی گلا کر ایک گولی طرح کریں اور گھی شہد ملا کر پھر پرچخ دے کر حملان کریں تو

حملانِ چاندی

سنکھیا سفید ایک تولہ بارہ دن تک آک کے دودھ میں تر رکھیں اور بعدہٗ خشک کرلیں، اب پانچ تولہ دار چکنا اور چار تولہ تل کی لکڑیوں کی راکھ لے کر آدھی راکھ کڑاہی میں ڈالیں اور آدھا دار چکنا رکھ کر سم الفار کی ڈلی رکھ دیں اور باقی دار چکنا رکھ کر اوپر راکھ ڈال دیں اور آگ جلائیں اور جب دھواں نکلنا بند ہو جائے تو نیچے اتار کر ٹھنڈا کرلیں، اور سنکھیا محفوظ رکھیں۔ اس عمل کے بعد تیزاب بٹھکنڈہ اور تیزاب کیلہ بنا کر سنکھیا مذکور پر لوہے کی کڑچھی میں رکھ کر نرم آگ پر بجھا دیں۔ یہاں تک کہ موم ہو جائے ایک رتی ایک تولہ چاندی پر طرح کریں اور نصف کا حملان کریں تو

گنجِ بے پایاں

اکاسیر

۱۔ رسکپور ایک تولہ کو آٹھ روز شیر مدار میں تر رکھیں اور سات روز عرق کیتلی میں رکھیں اور اس کے ساتھ دوسرا عمل یہ کریں کہ عرق لیموں کاغذی ایک چھٹانک میں تھوڑا سا نمک ڈال کر حل کر دیں اور تانبہ کا ایک پیسہ چوبیس گھنٹہ تک اس میں ڈالیں اب اس صاف شدہ پیسے اور تیار شدہ رسکپور کو محفوظ رکھیں۔

تیسرا عمل یہ ہے کہ چونا آن بجھا ۳ تولہ اور سجی کا نمک ایک تولہ ملا کر کھرل کریں۔ اور مٹی کے سکورے میں ڈال کر اس پر پانی ڈالیں اتنا کہ دو تین انگل اوپر آ جائے۔ صبح وہ پانی نتھار کر لوہے کی کڑاہی میں ڈال کر خشک کر لیں پانی خشک ہونے پر اس کا تیل بن جائے گا۔ اس میں ایک تولہ نوشادر ڈال دیں اور اوپر پیالہ سے ڈھک کر لب بند کر دیں، اگر کسی جگہ سے دھواں نکلے اسے بند کر دیں نوشادر پھول جائے گا۔

چوتھا عمل یہ ہے کہ پہلے کی طرح اسی وزن سے چونا اور نمک ملا کر تیل بنا لیں اور اس میں ایک تولہ سم الفار ڈالیں سم الفار تیار ہو جائے گا۔ اب اس میں سہاگہ تیلیہ ۶ ماشہ اور نوشادر تیار شدہ ملا کر باریک کر کے دو حصے کر لیں۔ اور مٹی کے کوزے میں آدھا ڈال کر تیار شدہ رس کپور کی ڈلی رکھ کر باقی ماندہ دوا اوپر ڈال دیں اور گل حکمت کر کے آدھ سیر لید کی آگ دیں پھول جائے گا۔ نکال کر پیس لیں۔ بعدہٗ کوزہ گلی میں آدھا سفوف رکھیں اور صاف شدہ پیسے کے دونوں طرف لعاب دہن لگا کر سفوف پر رکھیں اور پیسے پر قدرے سہاگہ چھڑک کر باقی سفوف اوپر دے کر گل حکمت کر کے خشک کر لیں اور ایک من لید کی آگ دیں یہ تیار ہو جائے گا کام میں لائیں۔

۲۔ نوشادر دس تولہ باریک پیس کر اس میں آدھ پاؤ پارہ ملا کر خوب کھرل کریں تاکہ یک جان ہو جائے اب اس کے دو حصے کر لیں۔ بعدہٗ ایک قلعی لے کر اس میں سے ایک چھٹانک الگ کر لیں اور تیار شدہ دوا کا ایک حصہ کڑاہی میں بچھا کر قلعی اس پر رکھ دیں اور باقی دوا اوپر دے کر تیز آگ جلائیں۔ جب تیل بن جائے کڑاہی آگ پر سے اتار لیں اور سحق کریں۔ اب باقی ماندہ قلعی تین چھٹانک

کے سات حصے کریں اور ایک حصہ اس کڑاہی والی دوائی کے درمیان رکھ کر آگ جلائیں یہاں تک کہ تیل ہو جائے پھر چولہے سے اتار کر کھرل کریں۔ اور قلعی کا ایک حصہ پہلے کی طرح پکائیں غرضیکہ باقی ماندہ تمام حصوں کو پکائیں اور کھرل کریں۔ اور اس مسحوقہ دوا کو ایک آتشی شیشی میں ڈال کر تیل کشید کریں اور کام میں لائیں ؎

۳۔ پارہ حسب ضرورت ایک دن روغن سہانجنہ دو دن روغن دھتورہ ۴ دن روغن کلونجی ایک دن روغن سنبھالو ایک دن اور ایک دن روغن دارچینی میں کھرل کریں مٹی کے برتن میں ڈال کر آگ پر رکھیں شیر کیلی اور شیر کو بیاں باری باری ڈالیں ۳ دن تک کرسی کی آگ دیں پارہ غلیظ ہوگا۔ اس پارہ کا ½ حصہ چاندی کے پترہ پر ضماد کر کے قرص بنائیں۔ ۸ گھنٹہ عرق لہسن، ۸ گھنٹہ عرق پیاز، ۴ گھنٹہ عرق لیموں کا چوبہ دیں۔ بعدہٗ تیسرا حصہ ہڑتال اور قلعی کا کشتہ (جو املی کی چھال میں کیا ہوا ہو) نوشادر، نمک لاہوری، تھوڑا تھوڑا ڈال کر ہمراہ روغن بیضہ ۴ گھنٹہ سحق کریں۔ ایک حصہ میں ۴ حصہ قلعی پر طرح کریں کافی ہے ؎

۴۔ سم الفار قائم ایک تولہ، قلمی شورہ ۳ ماشہ ملا کر عرق ترشک بوٹی میں کھرل کریں ۴-۵ تشویہ دے کر حفاظت سے رکھیں۔ پھر پارہ، رسکپور، ورق چاندی ہر ایک ایک تولہ عرق پنج ملاریں ے تشویہ دیں۔ دونوں کو ملا کر ہموزن نوشادر آفتابی ملا دیں دوگنا وزن ہوگا ایک شیشی گل حکمت میں ڈال کر سہاگہ مدبرہ 2½ تولہ ڈال کر بالو جنتر میں ۴ گھنٹہ نرم آگ پر پکائیں۔ دوا پگھل کر بیٹھ جائے گی پیس کر محفوظ رکھیں ایک رتی ایک تولہ قلعی پر طرح کریں ؎ ؎ ؎

قیام و کشتہ

دارچکنا مومیہ کرنا ریٹھہ (جس سے کپڑے دھوتے ہیں) کا تیل بذریعہ پتال جنتر کشید کریں اور ایک چاندی کی کٹوری کو ریت میں کناروں تک دبا کر اس میں دارچکنا ایک تولہ رکھ کر چوا دیں اور ریت والی کڑاہی کے نیچے آگ جلائیں۔ جب تک کہ دارچکنا موم نہ ہو جائے چوا دیتے رہیں ؎

روغن ٹھیکری رد پا مکھی ۲ تولہ تانبہ کے پیسے کے زیر و بالا دے کر بارہ گھنٹے آگ جلائیں۔ پیسہ کشتہ ہو جائے گا ۔

ٹھیکری دس تولہ روغنی مٹی کے پیالہ میں ڈال کر پگھلائیں پھر اس پر ایک ماشہ کشتہ تانبہ ڈالیں۔ اور دس تولہ آب لیموں کا چوبہ دیں۔ دوسرا پیالہ لب بلا ڈھانپ دیں اور کوئلہ کی آگ ۴ گھنٹے تک دیں تیل ہو گا۔

جن دھاتوں کا درجہ پگھلاؤ نرم ہے۔ پگھلی حالت میں ایک قطرہ ڈالنے سے سخت ہو جاتی ہے۔ کشتہ کرنے اور نفس کو قائم کرنے میں خاص مدد کرتا ہے۔ یہ تیل سوزاک کے مریضوں کو خاص طور پر مفید ہے ۔

تصعید سیماب پارہ ۲ تولہ ایک نئے برتن میں ڈال کر اس کے منہ پر کپڑا باندھ دیں اس کپڑے پر کافور پھیلا دیں نیچے آگ جلائیں پارہ کافور میں آجائے گا۔ کام میں لائیں ۔

شورہ قائم النار حسب ضرورت شورہ مصفٰی لے کر عرق کیلے میں تر و خشک کریں۔ جب ذرا نمی باقی رہے کیلے کے پتے پر رکھ کر خشک کریں ۵۲ پٹ دیں۔ پھر قلعی ۴ درم شورہ ۸ درم نیچے اوپر دے کر آگ پر رکھ کر چرخ دیں۔ بعدہٗ اس شورہ کو ۲۵ پٹ آب کٹائی میں سورج کی گرمی سے دیں۔ اور شورہ ۴ درم قلعی ۴ درم کے نیچے اوپر دے کر آگ دیں تیار ہے ۔

سہاگہ مدبر سہاگہ ۵ تولہ، نوشادر ۲½ تولہ، شورہ ۱½ تولہ باہم ملا کر پیس لیں۔ کنوئیں کا ایک سیر پانی ملا دیں۔ ۸ گھنٹے کے بعد مقطر لے کر پکائیں۔ جب خشک ہو جائے پانی ڈال کر مقطر لے کر پکائیں۔ یہ عمل تین بار دہرائیں ۔

اعمال کیمیا

(حکیم محمد عمران آسی فریدی)

اس عنوان کے تحت وہ اعمال و نسائخ "بزم تجارت" کی فرمائش

"کچھ پوچھئے کچھ بتایئے" کے زیرِ عنوان شروع کیا گیا تھا صفحۂ قرطاس پر عیاں کئے جا رہے ہیں۔ دراصل یہ فہوسین اور سنیاسیوں کے مخفیہ راز ہیں جو ہماری تحریک پر ہدیۂ ناظرین ہیں ٭

سنکھیا قائم النار رو ماد و اثر گوں (کپڑے میں چھنا ہوا) ۸ تولہ لے کر ۲ تولہ زمین پر بچھا دیں۔ اس پر ایک تولہ سم الفار سفید کی ڈلی رکھ کر باقی ۶ تولہ رماد اس کے اوپر دبا دبا کر لگا دیں۔ اس کے اوپر دس سیر پاچل صحرائی گنبد کی طرح لگا دیں۔ اس کے اوپر ایک انگارہ لگا کر سو جائیں صبح کو آہستگی سے راکھ علیحدہ کر کے سنکھیا کی ڈلی نکال لیں جو پتھر کی طرح قائم النار باوزن ہو گا یہ عمل کئی بار کیا ہے (حکیم محمد موسےٰ)

ورقیہ سنڈھ کھولنا ورقیہ سنڈھ ایک تولہ لے کر سرخ کاپی ولائتی ۵ تولہ شورہ قلمی ۴ تولہ کو کسی چینی کی پیالی میں نرم آگ پر رکھیں۔ جب سیال ہو جائے تو ورقیہ کی ڈلی ڈالیں اور پکائیں جب مومیہ ہو جائے اتار لیں۔ شورہ قلمی قائم النار ضروری نہیں۔ بازار کا کام دے دے گا۔

۲۔ ہڑتال ورقیہ سنڈھ کو کاربالک ایسڈ کے ساتھ کھرل کر کے تشویہ کی آگ دیں۔ یہ عمل چند بار کریں جاری و ساری ہو گا ٭

پارہ کی گرہ بنانا شورہ قائم النار و برگ مدار ۲۰ تولہ کشتہ جست بجوب مدار ۲۰ تولہ یہ دابو ہے۔ اس میں پانچ تولہ کی گولی حکیمانہ آگ پر نشست کھاتی ہے گولی تولہ میں ۷ ماشہ بیٹھتی ہے اور صحیح ہوتی ہے ٭

خاصیت ادویہ

ٹھیکڑی تانبہ کی سیاہی کو دور کرتی ہے، چاندی کو صاف کرتی ہے۔

پھٹکڑی کا تیل بلور کو چرخ دیتا ہے اور اجساد کو حل کر دیتا ہے۔

سجی چاندی کو صاف کرتی ہے اور تانبہ گھار لگتی ہے، روحی اشیاء مثل گندھک ہڑتال وغیرہ کو قائم کرتی ہے اور گندھک و سم الفار کا تیل نکالنا ہو تو نمک سجی ملانے سے بآسانی نکلتا ہے ٭

نمک سجی نکالنے کی ترکیب

سجی کو فتہ لے کر چہار چند پانی میں حل کر کے پکائیں جب پانی نصف رہ جائے تو زلال لے لیں اور پھر اس زلال کو پکائیں۔ جب یہ نصف رہ جائے تو مٹی کے پیالوں میں بھر کر گرم جگہ پر رکھیں نمک جم جائے گا۔

کافور قائم ہونے پر پارہ کو قائم کرتا اور گندھک کا بل کرتا ہے۔

شورہ اجساد کو حل و قنا کرتا ہے سونے کو اجلا کرتا ہے قائم اثار شورہ کل پا کھروں کو ثابت کر سکتا ہے۔ شورہ کا تیزاب دھات کے کچے رنگ کو دور کر دیتا ہے ۔

نوشادر کو اگر قائم و غواص کر دیا جائے تو کچے رنگ کو پختہ کرتا ہے۔ اور ہر ایک سنڈھ چیز کو غواص بنا دیتا ہے ۔

دار چکنا پھوٹک دھات کو نرم کرتا ہے مدبر گندھک دہڑتال کا تیل نکالنے میں چھوڑ کا دا دیتا ہے ۔

نیلا طوطیا کم رنگ سونا کو شوخ رنگ کرتا ہے۔ لعابدار اشیاء کو پھاڑ کر رقیق کر دیتا ہے ۔

نمک سونے و چاندی کا رنگ بڑھاتا ہے پارہ و گندھک دونوں کو قائم کرتا ہے دھات کی ملاوٹ و تیل کو نکالتا ہے ۔

کلس بیضہ ردگی اشیاء کو قائم کرتا ہے ۔

جو کھار اس کو بورہ کیمیائی اور نطرون بھی کہتے ہیں ردی اشیاء کے جوہروں کو کسی برتن میں ڈال کر آنچ پر رکھیں اور جو کھار کی جھلی دیں تو وہ مشمع ہو جاتے ہیں ۔

سہاگہ دھاتوں کو گلاتا، چاندی سونے کی میل کو دور کرتا ہے سہاگہ کا تیل نوشادر کو غواص و قائم کر سکتا ہے ۔

سونا شنگرف کو قائم کرتا ہے اور ایسا ہی چاندی اور تانبے کو بھی شوخ رنگ کرتا ہے ۔

زنگار کو سرکہ میں بلا کر سونا کو اس میں لپیٹ کر چرخ دیں اگر سختی ہو تو مصلگی

وسہاگہ، ہموزن ملاکر سونا کو چوتح دے کر تھوڑا تھوڑا بطور چٹکی ڈالیں تو سیسہ اس کے دابہ میں پارہ نہیں اڑ سکتا تو

جلبند یا جلمندرہ

چونہ سیپ، چونہ سنگ، سفیدی بیضہ مرغ، گوگل بھینسیہ، آردِ ماش ہر ایک تین تین تولہ۔ پرانا گڑ ۴ تولہ ملاکر خوب کوٹیں کہ مثلِ موم ہوجائے بس تیار ہے کام میں لائیں

دیگر: خبث الحدید ۲ تولہ، آردِ ماش ایک تولہ، طحال بکری ایک عدد۔ اولاً خبث الحدید اور آردِ ماش خوب باریک پیس کر آہستہ آہستہ تلی ملاتے رہیں یہانتک کہ موم ہوجائے پھر اس کی بتی بناکر پیالہ کے اردگرد دے کر دو سیر کنڈے جلاکر اوپر ذرا ذرا تاؤ دیتے جائیں پگھل کر چمٹ جائے گا۔ کام کی چیز ہے

جلمندرہ دائمی: سنگِ مقناطیس ایک چھٹانک، پارہ ۵ تولہ، جست ۵ تولہ ہر سہ کو باریک کوٹ کر گندہ بیروزہ تھوڑا تھوڑا ڈال کر کوٹتے جائیں یہانتک کہ موم ہوجائے پھر اسکا کنگن بناکر محفوظ رکھیں بوقت ضرورت حسبِ منشا بڑھ کی طرح بڑھاکر کام میں لائیں پائیدار ہونے کے علاوہ بڑا مفید ہے تو

دیگر: آردِ ماش، چونہ، گوند ببول ہر سہ برابر وزن لے کر بڑ کے دودھ میں خوب پھینٹیں اور کٹورہ کے اردگرد کڑاہی میں لگائیں اور منسل، زرنیخ، گوگرد، عقاب، ایک ایک تولہ انجیر کے دودھ میں کھرل کر کے رکھیں اور مذکورہ جل مندرہ کر کے پانی ڈال کر تین دفعہ اتنا گرم کریں کہ چاول گل جائیں تیل نکال کر تانبہ پر طرح کریں۔ زرِ خالص برآمد ہوگا۔ انشاء اللہ تو

دیگر: آرد گندم، گوند کیکر، قند سیاہ ہر ایک تولہ تولہ، سفیدی بیضہ مرغ میں ملاکر کٹورا کے گرداگرد لیپ کر دیں۔ جب خشک ہوجائے تو پانی ڈال کر آگ جلائیں تو

دیگر: قلعی، اسفند صور، اسفیدہ کاشغری، مردار سنگ ہر ایک پانچ پانچ تولہ۔ بڑھ کے دودھ میں اتنا کوٹیں کہ سخت موم کی طرح ہوجائے اور کام میں لائیں۔

دیگر: کمہار ۳ تولہ، چونہ سنگی ۳ تولہ، تلی بکری (طحال بکری) ۲ تولہ ہر سہ کو کوٹ کر یکجان کر کے موم شہد ایک تولہ ڈال کر پھر کوٹیں جب لزوجت پیدا ہوجائے لے کر کٹورہ کے لیپ کر کے کام لے سکتے ہیں تو

(یہ دونوں فارمولے اصل کتاب سے اضافہ ہے)